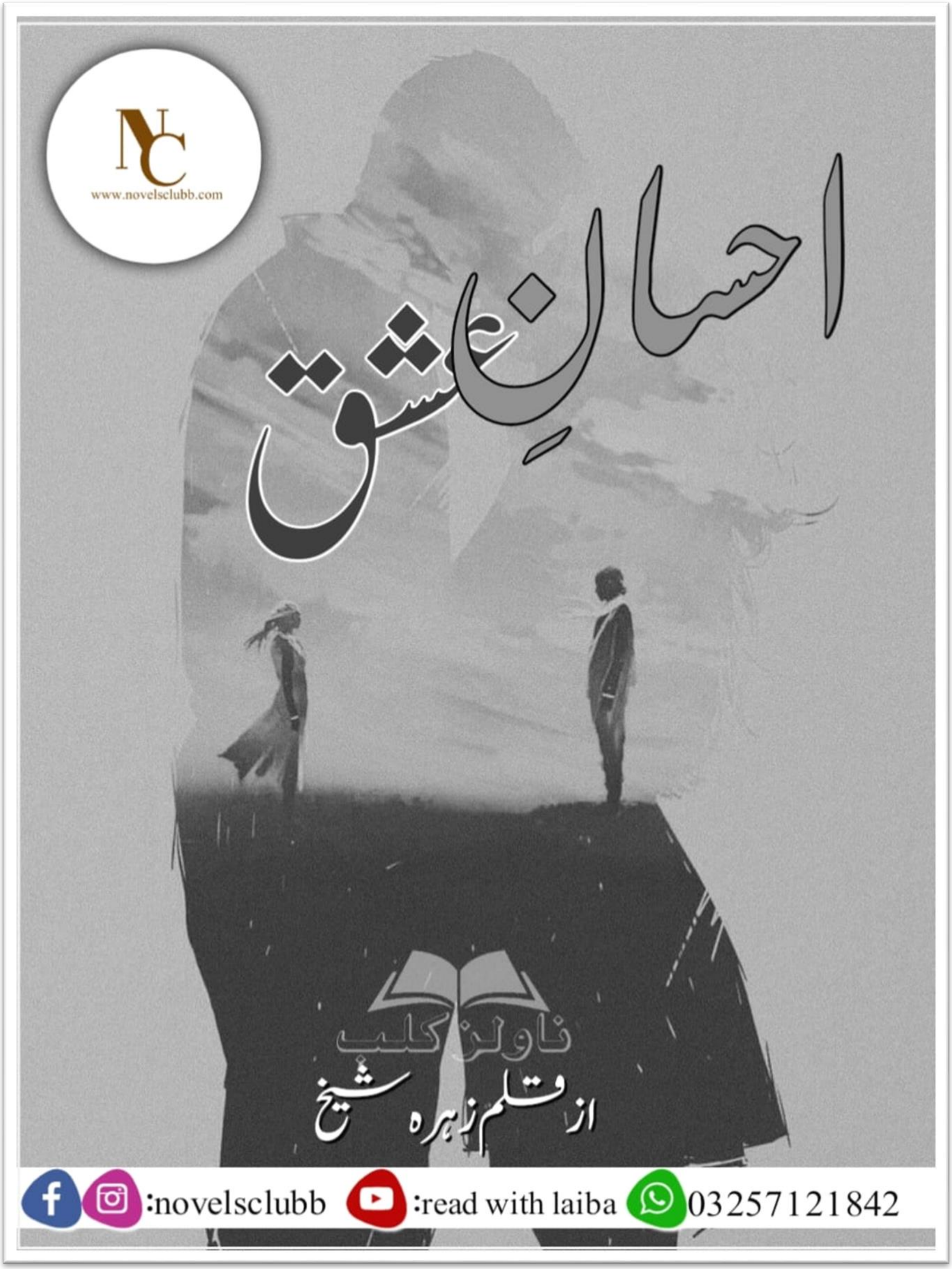
NC
www.novelsclubb.com
احسانِ عشق
ناولز کلب
از قلم زہرہ شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

احسانِ عشق

از قلم

زہرہ شیخ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ میری باتیں

اسلام علیکم!

جو خوبصورت آنکھیں اس تحریر کو پڑھ رہی ہے ان کا میں دل سے مشکور ہوں اللہ آپ سب کو دنیا و آخرت میں کامیابی دے۔

موجودہ ناول میرا تیسرا ناول ہے خوابوں کا شہر مکمل ہونے کے بعد ہی اس کو لکھنے کا آغاز کیا تھا پھر کچھ ذاتی مسلوں کی وجہ سے نہیں لکھ پائی۔اس کے بعد پھر لکھنے کا سوچا تو 2023 میں ہمارے اپنے جو بدترین حالات سے گزر رہے تھے جس سے پوری دنیا واقف ہے وہ ہو رہا تھا یہ ساری چیزیں ذہنی طور پر بہت ڈسٹربنس تھی دل نہیں چاہ رہا تھا حقیقت کو نظر انداز کر کے جھوٹی کہانی پر کام کروں۔وقفے بعد دل بے حس ہو گیا تھا میں نے لکھنا شروع کیا۔

اس ناول میں میں نے تھوڑی زیادہ محنت کی ہے مجھے اردو کے اچھے الفاظ نہیں آتے اور جو آتے ہیں وہ لکھتے وقت یاد نہیں آتے۔نئے لفظوں کا ذخیرہ کر کے کوشش کی ہے بہتر لکھنے کی۔

الحمدللہ بہت سے نئے الفاظ سیکھنے کو بھی ملے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناول کی سیٹنگ میرے لیے نئ رہی ہے

مجھے نہیں پتا اس ناول سے آپ کو کوئی سبق ملے گا یا نہیں ملے گا لیکن شاید آپ کو پڑھنے میں دلچسپی ضرور آئے گی۔ اگر آپ نے اس ناول کو پڑھا ہے، آپ کو کوئی سین یا کوئی ڈائلاگ یا کوئی باتیں جو آپ کو اچھی لگی ہو یا بری لگی ہو آپ ضرور مجھے اپنا تبصرہ دیں۔

کوئی غلطی ہو یا کوئی بہتری کی ضرورت ہو وہ بھی مجھے بتائیں۔

انسٹا گرام پر یا پبلیشر کو اپنا تبصرہ دے سکتے ہیں۔ میں آپ کا تبصرہ اس لیے چاہتی ہوں تا کہ مجھے بھی پتا چلے کہ میں کتنے پانی میں ہوں مجھے اور کتنی محنت کرنی ہے۔

----شکریہ-----

زہرہ شیخ

مئی2024

@no.vel625

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

احسان عشق

زہرہ شیخ

آج دوپہر کے بریک میں اس نے کھانا باہر کھایا تھا۔ بریک ختم ہونے سے دس منٹ پہلے وہ اپنی موٹر سائیکل سے کمپنی پہنچ گیا وہ ابھی اپنے کیبین میں نہیں گیا تھا وہ زمینی منزل پر کاؤنٹر پر کھڑا ریسپشنسٹ سے باتیں کر رہا تھا باتوں کے دوران اس نے اپنی گردن دائیں جانب گھمائی پھر سیدھی کر لی کوئی کمپنی میں داخل ہوا تھا جو اس کی پشت سے ہوتا ہوا گزرا۔ وہ ایک خوبصورت پر کشش لڑکی تھی وہ جینز ٹی شرٹ میں ملبوس تھی گھنگرالے بال، اونچی ہیل، ہاتھ میں فون اور پرس ٹانگے وہ لفٹ کی طرف بڑھ رہی تھی۔ اس نے تو واپس اپنی نگاہیں ریسپشنسٹ پر جمالی لیکن ریسپشنسٹ اس لڑکی کو اپنی آنکھوں سے اوجھل دیکھنا نہیں چاہتا تھا وہ مسلسل اسے دیکھتا رہا۔ وہ تھی ہی اتنی خوبصورت کہ جو ایک بار دیکھے وہ دوبارہ دیکھنے پر مجبور ہو جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکی اپنی طرف ہر مائل نظر جانتی تھی اسے تعجب ہوا کہ اس نے کیوں اسے پلٹ کر نہیں دیکھا یا پھر شاید وہ اندھا تھا۔۔۔ خیر! اب وہ لفٹ کے سامنے آ کر رک گئی وہاں اور بھی ملازمین لفٹ کے انتظار میں کھڑے تھے انہوں نے پہلے سے ہی لفٹ کی بٹن دبا رکھی تھی کچھ سیکنڈ میں لفٹ اس کے قدموں میں حاضر ہو گئی وہ اندر داخل ہوئی پہلے سے کھڑے ملازمین اندر داخل نہیں ہوئے وہ اکیلے ہی گئی۔

وہ بات کے دوران ہاتھ میں لگی گھڑی دیکھا بر یک ختم ہونے میں صرف ایک منٹ بچا تھا وہ دوڑتا ہوا لفٹ کے طرف بھاگا۔۔۔ لفٹ کا دروازہ بند ہونے لگا تھا وہ بھاگتے ہوئے آ کر دروازے کے بیچ میں ہاتھ ڈال کر لفٹ کو روکا دروازہ کھول گیا وہ اندر داخل ہوا۔ لفٹ میں موجود لڑکی اسے حیرت زدہ غصے میں دیکھ رہی تھی اور وہ ہانپتا ہوا خوش ہو رہا تھا کہ اس نے وقت پر لفٹ رکا لی۔۔۔ لفٹ اوپر کی طرف بڑھنے لگی۔

" یہ کیا بدتمیزی ہے" اس لڑکی نے ناک چڑھاتے ہوئے غصے میں کہا۔ اسے سمجھ نہیں آیا وہ ناسمجھا سا سوالیہ انداز میں دیکھ رہا تھا۔

" جی؟۔۔۔ کیسی بدتمیزی؟" پوری طرح متوجہ ہو کر کہا۔ اس سوالیہ انداز پر اسے مزید غصہ آ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیوں تم نہیں جانتے؟۔۔۔جب میں لفٹ میں ہوا کرتی ہوں تو میرے علاوہ اور کوئی موجود نہیں ہوتا" اس نے اس کی بدتمیزی کی وجہ بتائی وہ حیران بھری نگاہوں سے دیکھنے لگا وہ جس طرح اکڑتے ہوئے کہہ رہی تھی وہ اسے مغرور نظر آ رہی تھی۔

"تو تم اکیلے جاؤ گی اتنی بڑی لفٹ میں ہمارا وقت ضائع کرنے کے لیے۔۔۔ تم جانتی ہو ایک بار یہ لفٹ چلی جائے تو کتنی صدیوں بعد واپس آتی ہے" یہ آٹھ منزلہ کی کمپنی تھی اس نے مبالغہ جھاڑتے ہوئے کہا۔

"اور نہ جانے کس احمق انجینئر نے اسے بنایا ہے ایک لفٹ مشرق تو دوسری مغرب میں" اس نے سیدھے سیدھے اپنے آنے کی دلیلیں پیش کر دی۔

"زیادہ بکواس نہ کرو ابھی باہر نکلو" اس لڑکی نے دوٹوک لفٹ کے دروازے پر اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"کیوں نکلوں؟۔۔ تمہارے باپ کی لفٹ ہے؟" اس نے ایک ہاتھ کمر پر رکھ کر کہا اسے غصہ آ گیا تھا وہ اس مغرور لڑکی کو کرارا جواب دے رہا تھا

"نام کیا ہے تمہارا؟" اس لڑکی نے سنجیدگی سے گھورتے ہوئے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں بتاؤں ؟"اس نے فوراً جواباً کہا "

تم کون ہو ؟۔۔۔ تمہیں تو پہلے کبھی نہیں دیکھا"اس لڑکے نے بازو سمیٹتے ہوئے کہا۔وہ اس " کے غصے میں اضافہ کر رہا تھا وہ اسے انگلی دیکھاتے ہوئے کچھ کہنے جا رہی تھی کہ لفٹ کا دروازہ کھل گیا اس کی منزل آگئی تھی وہ ایک تیکھی نظر اس پر ڈالے چلی گئی۔پھر اگلی منزل پر وہ بھی چلا گیا سارے ملازم کام شروع کر چکے تھے وہ اپنے کیبین میں جا کر بیٹھ گیا اور کمپیوٹر میں مصروف ہو گیا۔

رمز صاحب !آپ کو باس بلا رہے ہیں "بوڑھے چائے بانٹنے والے ملازم نے اسے کہا وہ " کمپیوٹر سے نظر ہٹا کر ان کی طرف متوجہ ہوا۔

کیوں ؟"بھوئیں سکڑتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

" پتا نہیں !آفیس میں بلایا ہے "

ٹھیک ہے "کہہ کر وہ کھڑا ہو گیا۔پھر لفٹ کا استعمال کر کے نچلی منزل پر گیا۔ "

" May i come in sir? "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے باس کے آفیس کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔ باس کی کرسی کے سامنے والی کرسی پر وہی لڑکی بیٹھی تھی وہ اس کی اجازت پر پلٹی وہ اسے دیکھ کر ہکا بکا ہو گیا تھا۔

" Yes "

کہنے پر وہ اندر آیا۔

سر آپ نے بلایا تھا؟" اب اسے بلانے کی وجہ سمجھ آنے لگی تھی۔ "

ہاں۔۔۔ کتنے دن ہی ہوئے تمہیں کمپنی میں آئے تمہیں محنت کرنی چاہیے اپنی خوبیاں دکھانی چاہیے لیکن تم تو بد تمیزی کر رہے ہو" باس نے سنجیدگی سے کہا وہ اس لڑکی کو دیکھنے لگا وہ مسکرا رہی تھی آگ لگا کر۔

سوری سر لیکن میں نے کوئی بد تمیزی نہیں کی" اس نے اپنی صفائی میں کہا۔ "

اچھا تو تمہارا مطلب ہے میری بیٹی ملیشہ جھوٹ بول رہی ہے؟" وہ ناراض ہو گئے تھے۔ اس " کے باپ کی صرف لفٹ ہی نہیں پوری کمپنی تھی۔ رمز نے کچھ نہیں کہا کہ اگر وہ اپنی صفائی میں مزید کچھ کہے گا تو بات بگڑ سکتی ہے لیکن بات بگڑ چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آدھے گھنٹے میں تمہارا استعفی آجائے گا" باس نے کہا۔ سن کر اس کے چہرے کا رنگ اُڑ گیا وہ "
ملیشہ کو دیکھنے لگا اسے کوئی فرق نہیں پڑا تھا پھر۔۔۔

نہیں ڈیڈ میں کسی کی روزی روٹی نہیں روکنا چاہتی۔۔۔ اگر یہ مجھ سے معافی مانگ لے تو آپ "
" اس کی ملازمت جاری رکھیں

سنا تم نے ملیشہ نے کیا کہا۔۔۔ معافی مانگو یا پھر باہر جا کر استعفی کا انتظار کرو" باس نے فیصلہ سنا "
دیا تھا۔

بینا کسی غلطی کے اس مغرور لڑکی سے معافی مانگوں گا؟... لیکن نہیں مانگا تو نوکری سے ہاتھ "
دھونا پڑے گا اور دربدر پھیرنا پڑے گا پھر ماموں سے بھی کیا کہوں گا؟۔۔۔ کچھ سیکنڈ کی بات
ہے بس ایک معافی پھر کبھی لفٹ میں اس گھمنڈی مغرور لڑکی کے ساتھ نہیں جاؤں گا" اس
نے خود کو سمجھا لیا تھا کہ اب اسے کیا کرنا ہے۔ وہ دو قدم اس کی طرف آگے بڑھا۔

سوری ملیشہ میڈم!" اس نے ملیشہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔ "

اوکے!" ملیشہ نے مدھم آواز میں کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں ملیشہ کا احسان ماننا چاہیے جو تمہاری بد تمیزی سہتے ہوئے بھی تمہاری ملازمت کا خیال رکھی۔۔اب تم جاؤ اور ٹھیک سے کام کرو" باس نے رمز سے کہا وہ خاموشی سے چلا گیا۔

" تمہاری کار ریپیرنگ کے لیے دے دیا گیا ہے تم میری کار سے گھر چلی جاؤ

اوکے ڈیڈ" کہہ کر وہ پرس اٹھا کر چلی گئی۔ "

رمز کے باس یعنی ملیشہ کے ڈیڈ اقبال خان اس کمپنی کے مالک تھے ان کے یہاں پیسوں کا انبار تھا ۔ملیشہ کا ایک بڑا بھائی تھا یہ اقبال خان کی لاڈلی اولاد تھی۔ملیشہ کا بڑا بھائی اور اس کی مام شارجہ میں کاروبار سنبھال رہے تھے۔وہ پیدائشی آرائش و زیبائش کی مالک تھی اللہ نے اسے دولت کے ساتھ ساتھ حسن سے بھی نوازا تھا۔جو چیز اس کی پسند کے خلاف ہوتی اقبال خان اسے غرق کر کے چھوڑتے اور جو اس کی پسند کے مطابق ہوتی وہ اس کے قدموں میں بچھا دیتے۔

ملیشہ ایم_اے کر رہی تھی وہ کمپنی کالج سے ہی آئی تھی راستے میں اس کی کار خراب ہونے کی وجہ سے وہ اپنے ڈیڈ کی کار لینے کے لیے کمپنی آئی تھی وہ مہینے میں ایک مرتبہ کمپنی کا چکر لگا لیا کرتی تھی۔وہ جب آتی ایک نہ ایک نئے ملازم کی ملازمت کا جانا لازم تھا۔اس کے علاوہ اسے غیر

ملک جانا گھومنا پھرنا بہت پسند تھا اس کے دوستوں میں اس کا اپنا ہی مقام تھا وہ ہر لحاظ سے تھی بھی پرفیکٹ۔

....

نصرین کی اسکول کی پرانی سہیلی رابیہ کی شادی طے ہو گئی تھی وہ دونوں اس وقت اکیس برس کی تھی۔رابیہ کا گاؤں پنجاب کے شہر ملتان میں تھا اس لیے اس کے گھر والوں نے شادی اپنے آبائی گھر میں کرنا مناسب سمجھا۔

نصرین کے گھر میں اس کے ماں باپ آفاق احمد اور رخسار بانو اور ایک بڑا بھائی ناصر احمد تھا۔رابیہ نے نصرین کو اپنے ساتھ ملتان شادی میں چلنے کے لیے کہا تھا لیکن گھر والے اس کے خلاف تھے اس وقت اکیلی لڑکی کو دوسروں کے ساتھ دوسرے شہر بھیجنا بڑی رسک والی بات تھی خیر رابیہ کے انتہائی اصرار کرنے پر نصرین کے گھر والوں نے بڑی مشقت سے اسے رابیہ کے ساتھ ملتان جانے کی اجازت دی۔

نصرین ملتان جانے کے لیے بہت خوش تھی کراچی سے باہر وہ پہلی بار قدم رکھ رہی تھی اس پہلے قدم نے اس کی زندگی کو بدل دیا تھا۔ملتان میں اس کی ملاقات حیدر علی نامی لڑکے سے ہوئی وہ

www.novelsclubb.com

نہایت ہی سیدھا سادہ خوش مزاج لڑکا تھا اسی مزاج نے نصرین کے دل پر قبضہ جمع لیا تھا۔ نصرین نے حیدر کے بارے میں رابیہ سے ذکر کیا اسے پتا چلا کہ وہ مصلّی ذات کا ہے۔ نصرین افسردہ ہو گئی اس نے حیدر کے بارے میں سوچنا بند کر دیا لیکن وہ اپنے دل کو نہیں سمجھا پائی کراچی آنے کے بعد وہ تنہائی میں رہتی وہ سارے منظر ذہن میں دوہراتی جب جب اس نے حیدر کو دیکھا تھا اس سے باتیں کی تھی۔

وہاں حیدر بھی نصرین کے عشق میں گرفتار ہو چکا تھا وہ رابیہ سے نصرین کے گھر کا نمبر لے کر فون کیا۔ فون کبھی رخسار اٹھاتی تو کبھی ناصر وہ رانگ نمبر کہہ کر فون کٹ کر دیا کرتا تھا۔ ایک دن رابیہ نے نصرین کو فون کیا اور سارا معاملہ بتایا کہ حیدر اس سے بات کرنا چاہتا ہے اور وہ آج شام چھ بجے اسے فون کرے گا۔

www.novelsclubb.com

نصرین کی خوشی کا ٹھکانہ ہی نہیں تھا وہ بے صبری سے شام چھ بجے کا انتظار کر رہی تھی۔ شام چھ بجے وہ لابی میں صوفے پر بیٹھی میز پر رکھے ٹیلی فون پر نظریں جمائی تھی گھنٹی کے بجنے پر وہ فوراً ٹیلی فون پر لپکی۔

اسلام علیکم۔۔۔ کیسے ہیں آپ؟" نصرین نے شرماتے ہوئے کہا۔ "

وعلیکم السلام۔۔ آپ کو دیکھے بغیر کیسے رہ سکتا ہوں" انداز میں نرمی اور اداسی تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی؟"وہ سن کر دنگ رہے گئی اسے توقع نہیں تھی کہ وہ سیدھے اس طریقے کی باتیں کرے گا۔

جی!۔۔۔آپ نے تو مجھ پر سحر طاری کر دیا ہے مجھے عشق ہو گیا ہے آپ سے اور مجھے لگتا ہے شاید آپ بھی اسی میں مبتلا ہے"حیدر نے اسے مزید دنگ کر دیا تھا۔ناصر ابھی ابھی دفتر سے آیا تھا وہ تھکا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا

ہاں اور سب ٹھیک ہے"نصرین نے ناصر کو دیکھتے ہوئے کہا"

"لگتا ہے آپ کے اطراف میں کوئی ہے"

"!جی"

"ٹھیک ہے میں اماں کو رشتہ بھیجنے کے لیے کہتا ہوں۔۔۔اللہ حافظ اپنا خیال رکھیے گا"

جی اللہ حافظ"کہہ کر اس نے فون رکھ دیا۔"

کچھ دن تک اسے محسوس ہوا کہ وہ جب بھی گھر والوں کے درمیان آکر بیٹھتی وہ خاموش ہو جاتے اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ حیدر نے رشتہ بھیج دیا ہے اور وہ سب اسی بارے میں باتیں کرتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں۔اسے انتظار تھا کہ وہ اس سے رشتے کے بارے میں پوچھیں گے لیکن انہوں نے اس سے ذکر تک نہیں کیا اور انکار کر دیا۔دو دن بعد اسے رابیہ کا فون آیا اس نے بتایا کہ اس کے گھر والوں نے ذات کی وجہ سے رشتے سے انکار کر دیا ہے حیدر جو کہ ذہنی طور پر کمزور تھا وہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے ڈپریس ہو جاتا تھا اسے عشق کا روگ لگ گیا وہ بیمار ہو گیا۔۔۔ نیند میں نصرین کو پکارا کرتا۔نصرین کو حیدر پر عشق سے زیادہ ترس آنے لگا تھا۔

اماں آپ لوگوں نے حیدر کے رشتے کو کیوں انکار کیا؟"رخسار چارپائی پر بیٹھی سبزی کاٹ رہی تھی بیک وقت نصرین نے آکر برستے ہوئے کہا۔

کون حیدر؟"انہیں یاد نہیں آیا تھا۔"

اماں انجان نہ بنیں۔۔حیدر علی ملتان کا"نصرین سنجیدگی سے کہی۔"

تمہیں کس نے بتایا کہ اس کا رشتہ آیا تھا"رخسار مشکوک نظروں سے دیکھی۔"

"اُسی نے بتایا مجھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیا اُلٹ پٹانگ باتیں کر رہی ہو۔۔تم اس سے باتیں کرتی ہو؟۔۔تم جانتی ہو وہ مصلّی ذات کا ہے؟ "

ہاں جانتی ہوں لیکن مجھے پرواہ نہیں" وہ زمین پر اُکڑو بیٹھ کر رخسار کو دیکھتے ہوئے کہی۔ "

لیکن ہمیں پرواہ ہے۔۔۔ہم سات نسلوں میں کسی نے نیچی ذات میں شادی نہیں کی وہ بھی مصلّی میں "

اماں یہ ذات پات کیا ہوتا۔۔۔انسان کا دل دیکھنا چاہیے وہ بہت اچھا ہے" اس نے اپنا دونوں ہاتھ چارپائی پر رکھتے ہوئے کہا۔ "

نصرین پاگل مت بنو" رخسار جھنجھلاتے ہوئے کہی۔ "

اماں اگر آپ نے نہیں کیا تو میں واقعی میں پاگل ہو جاؤں گی" جذبات بھرے لہجے میں کہی۔ "

یہ فضول باتیں مجھ سے مت کہو جا کر اپنے ابّا سے کہو" رخسار تنگ آگئی تھی اس کی باتوں سے "
۔

ٹھیک ہے" کہہ کر وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنے کمرے میں چلی گئی رخسار اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی پھر نفی میں سر ہلائی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کے کھانے کے بعد آفاق احمد اور ناصر اکھٹے بیٹھے کام کے سلسلے میں باتیں کر رہے تھے

آفاق احمد اور ناصر دونوں ایک ہی دفتر میں کام کرتے تھے۔بیک وقت نصرین آئی۔نصرین کو دیکھ کر رخسار بھی اس کے پیچھے آئی

ابا مجھے آپ سے بات کرنا ہے "نصرین انتہائی سنجیدگی سے کہی۔ "

" ہاں بولو بیٹا "

مجھے حیدر سے شادی کرنا ہے "آفاق احمد کو جیسے سمجھ نہیں آیا۔ "

"کون حیدر؟ "

www.novelsclubb.com

وہی حیدر جو مصلی ذات کا ہے "سن کر ان کے ہوش اڑ گئے انہیں توقع نہیں تھی کہ ان کی بیٹی " اس طرح سے آکر اپنی پسند ظاہر کرے گی۔وہ کھڑے ہو گئے انہیں دیکھ کر ناصر بھی کھڑا ہو گیا

۔

ہم نے فیصلہ کر لیا ہے "وہ اب پوری طرح سنجیدہ ہو گئے تھے۔ "

" ابا آپ کو کیا حرج ہے وہ بہت اچھا ہے۔۔میں جانتی ہوں میں ملی ہوں اس سے "

کہاں ملی تھی تم اس سے "آفاق احمد کے غصے میں اضافہ ہوا۔ "

ملتان میں "آہستہ سے کہی۔ "

ہم نے ملتان جانے کی اس لیے اجازت دی تھی تا کہ تم وہاں جا کر عشق لڑاؤ۔۔۔ہماری اور " ان کی ذات میں زمین و آسمان کا فرق ہے "بلند آواز میں ڈانٹتے ہوئے کہے

ابا عشق میں ذات نہیں دیکھی جاتی "نصرین بھی اپنی بات پر اڑی رہی اور رخسار اس کی پشت " پر کھڑی اسے خاموش کرنا چاہتی تھی وہ جانتی تھی اپنے شوہر کے غصے کو۔

اچھا!۔۔۔تم عشق کر کے چلی جاؤ گی اور پورا خاندان ہمیں حقارت کی نظروں سے دیکھے گا ہم " ذلیل و خوار ہو گے "ان کا غصہ برقرار تھا۔

ابا مجھے۔۔۔"نصرین پھر خاموش نہیں تھی وہ کچھ کہنے جا رہی تھی کہ "

نصرین اندر جاؤ "ناصر جو کھڑا سن رہا تھا وہ اس کی بد تمیزی کو دیکھتے ہوئے ٹوکا۔"

نہیں بھیّاں آپ لوگوں کو ابھی فیصلہ کرنا ہو گا "وہ ڈھیٹوں کی طرح بولے جا رہی تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں سمجھ نہیں آتا؟۔۔۔ابا نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے"اب ناصر کے بھی غصے میں اضافہ " ہونے لگا تھا۔

"لیکن بھیّاں۔۔۔ "

وہ پھر کچھ کہنے جا رہی تھی کہ آفاق احمد نے بلند آواز میں چیختے اور گھورتے ہوئے "نصرین!!" کہا ماں بیٹی دونوں ہی چونک گئے تھے۔نصرین کپکپاتے ہونٹوں سے رونے لگی تھی پھر رخسار نے اس کا بازو پکڑے اسے اس کے کمرے میں لے گئی۔

دیکھ لیا نتیجہ۔۔۔اب چپ کر کے سو جاؤ دوبارہ اس موضوع پر اپنے ابا سے ذکر مت کرنا"وہ " اسے سمجھا کر چلی گئیں انہیں امید تھی کہ وہ اب ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گی۔لیکن اگلی صبح اس نے پھر نیا تماشا کیا اس نے کمرے کا دروازہ ہی نہیں کھولا سب نے باری باری دروازہ کھولنے کہا لیکن وہ نہیں کھولی اسی طرح صبح سے شام ہو گئی وہ خود کو کمرے میں بند کیے بنا کچھ کھائے پیئے بیٹھی تھی۔شام کو آفاق احمد اور ناصر دفتر سے آئے انہوں نے دیکھا کہ رخسار نصرین کے کمرے کے سامنے صوفے پر بیٹھی رو رہی ہے وہ گھبراتے ہوئے اس پاس آئے اور وجہ پوچھے رخسار نے بتایا کہ وہ بینا کچھ کھائے پیئے صبح سے کمرے میں بند ہے۔

نصرین دروازہ کھولو"آفاق احمد دروازہ پیٹتے ہوئے کہے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں کھولوں گی خود کو بند کیے مر جاؤں گی۔۔۔آپ لوگ زیادتی کر رہے ہیں ابا مجھے یوں روز گُھٹ گُھٹ کر مارنے سے بہتر ہے ایک بار گھوٹ کر مر جاؤں" وہ روتے ہوئے چلاتے ہوئے کہی۔مرنے کی بات سن کر آفاق احمد خاموش ہو گئے ٹھیک سے کھانا بھی نہیں کھائے اور دیر رات تک اضطراب ہوئے ٹہلتے رہے۔

اگلی صبح پھر نصرین نے دروازہ نہیں کھولا تھا

بچی بھوک پیاس سے مر جائے گی۔۔۔اسے بہلا پھسلا کر منا لیں" رخسار پریشان ہوتے ہوئے ناشتے کے دوران کہی۔

وہ کچھ سننے کو تیار ہے اماں؟۔۔۔رہنے دیں کچھ دن میں خود عقل ٹھکانے آجائے گی" ناصر نصرین کی حرکتوں پر کافی غصہ تھا آفاق احمد کے ہوتے ہوئے اس نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔

آفاق احمد کا دل دفتر میں نہیں لگ رہا تھا وہ دوپہر کو ہی ناصر کے ضم میں کام چھوڑ کر گھر آگئے۔۔۔گھر پر رخسار پھر نصرین کا دروازہ تکتے ہوئے رو رہی تھی آفاق احمد نے نصرین کا حال

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پوچھا وہ ابھی تک کمرے میں بند تھی پہلے کمرے سے کچھ آوازیں آیا کرتی تھی اب وہ بھی نہیں آتی۔آفاق احمد گھبرا گئے اور نصرین کا دروازہ پیٹنے لگے۔

"نصرین ؟۔۔۔نصرین ؟ "

پریشان مت ہوئیں ابا ابھی مری نہیں ہوں "اندر سے آواز آئی۔آفاق احمد کے جان میں جان " آئی پھر وہ منہ لٹکائے اپنے کمرے میں چلے گئے شام تک وہ کمرے میں پریشان بیٹھے سوچتے رہے۔پورے گھر میں جیسے کوہ برس گیا تھا۔

شام کو ناصر بھی آگیا تھا رخسار نے اسے سارا معاملہ بتایا وہ آفاق احمد کے کمرے میں گیا۔

ابّا!"وہ بہت گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے۔ "

ابّا"اس نے پہلے سے بلند آواز میں کہا وہ ہوش میں آئے ان آنکھیں نم تھی۔ "

ابّا میرا خیال ہے کوئی بڑا خطرہ مول لینے سے بہتر ہے ہم اسے باعزّت رخصت کر دیں"ناصر " نے سنجیدگی سے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سمجھداری دیکھائی اس پر آفاق احمد نے اثبات میں سر ہلایا۔کسی نے سچ ہی کہا ہے ساری دنیا سے لڑنے والا باپ اپنی ہی اولاد سے ہار جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی رات آفاق احمد نے حیدر کے گھر فون کر کے رشتے کو قبول کر لیا۔رخسار نے رشتہ قبول ہونے کی خبر نصرین کو دی پھر نصرین نے دروازہ کھولا وہ اس طرح لگ رہی تھی جیسے کچھ گھنٹے اور رہتی تو مر ہی جاتی۔اور وہاں حیدر بھی اب سنبھالنے لگا تھا۔

نصرین اور حیدر علی کی شادی اگلے ماہ طے پائی تھی پورے قریشی خاندان میں ان کا چرچہ ہو رہا تھا کہ آفاق احمد کی ایک لوتی بیٹی کی شادی نیچی ذات مصلی خاندان میں ہو رہی ہے۔آفاق احمد کو رشتے داروں میں بیٹھنے سے حقارت محسوس ہو رہی تھی وہ انہیں بیٹی کے حوالے سے کچھ نہ کچھ تانے دیا کرتے تھے۔وہ بھی اپنی بیٹی کے ہاتھوں مجبور تھے۔

لیکن آفاق احمد نے بیٹی کے زیور کپڑے سے لے کر جہیز تک میں کوئی کمی نہیں کی تھی۔نکاح کے بعد رخصتی کے دوران نصرین رخسار کے گلے لگ کر خوب روئی پھر ناصر کے پاس آئی ناصر نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا پھر وہ اپنے ابّا آفاق احمد کے پاس آئی وہ انہیں لپٹ کر زار زار رونا چاہتی تھی۔

"بیٹا صرف ایک احسان کرنا دوبارہ ہمیں اپنی شکل مت دیکھانا" وہ بے بسی سے دونوں ہاتھوں کو جوڑتے ہوئے کہہ کر چلے گئے۔

. . . . . .

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شام کو وہ کمپنی سے گھر لوٹا آج موڈ کچھ اچھا نہیں تھا وہ گھر کے دروازے پر پہنچا کہ یسرا کی چار سالہ جوڑوا بیٹیاں شانو مانو نے اسے گھیر کر اس کی ٹانگے پکڑ لی۔

"ماما۔۔۔ماما" وہ انہیں دیکھ کر مسکرانے لگا پھر دونوں کو گود میں لے لیا وہ دونوں صورت کی مختلف تھی۔انہیں دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ یسرا آئی ہوئی ہے پھر یسرا ابھی چھوٹے بیٹے شاد کو گود میں لیے آگئی۔

"تھک گئے ہونگے۔۔۔آتے ہی ساتھ تم لوگ چڑھ گئ" یسرا نے بیٹیوں سے کہا۔

"ماما ٹافی کھانی ہے" شانو نے کہا

"مجھے بھی" مانو نے کہا۔

" ابھی تو نہیں ہے۔۔۔میں بعد میں لا دوں گا "

"ہاں ابھی وہ تھک گئے ہیں نا بعد دینگے۔۔۔تم لوگ اتر جاؤ" یسرا نے دونوں بچیوں سے کہا وہ اتر گئی۔رمز نے شاد کو بھی پیار کیا پھر وہ اندر گیا اماں نے اسے کھانہ پانی دیا۔۔۔لابی میں سبھی اکھٹے بیٹھے تھے وہ بھی مجبوراً اس محفل میں شامل ہو گیا وہ زیادہ بات نہیں کر رہا تھا اسے بیزاری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آرہی تھی۔اماں نے اس کی تاثرات کو جانچ لیا تھا۔۔۔۔کچھ دیر بعد وہ اپنے کمرے میں چلا گیا کپڑے تبدیل کیے پھر ہاتھ پیر پھیلائے بستر پر گر گیا۔۔۔۔چند منٹوں بعد اماں آئی۔

سو رہے ہو ؟"اس نے دروازے سے ہی پوچھا۔ "

نہیں !"وہ بینا دیکھے اسی طرح لیٹے کہا۔وہ اندر اس کے پاس آئی۔ "

کیا بات ہے بیٹا کوئی پریشانی ہے "اماں نے کہا وہ اسے دیکھنے لگا پھر اسے اشارے سے بیٹھنے کہا " وہ بیٹھی گئی پھر وہ اس کی گود میں سر رکھا وہ اس کے بالوں کو سہلانے لگی۔

" آج نوکری جاتے جاتے بچی۔۔۔۔اب دل نہیں چاہ رہا وہاں کام کرنے کا "

کیوں ؟۔۔۔کیا ہوا؟"اماں کے ہاتھ رک گئے۔ "

آج باس کی مغرور بیٹی آئی تھی اسی کی وجہ سے "پھر اس نے سارا واقعہ بتایا۔ "

" تمہیں کیا ضرورت ہے دوسروں سے الجھنے کی "

" مجھے کیا پتا تھا اماں "

چلو ٹھیک ہے سوری کر لیا نا اب نوکری پر دھیان دو۔۔۔۔اتنی جلدی دوسری نوکری کہاں " ملے گی "

تمہارے ماموں کا احسان ہے انہوں نے تمہیں اتنا پڑھایا۔۔۔بے روزگار ہو جاؤ گے تو وہ کیا سوچیں گے "

" ہممم!!!۔۔۔اسی لیے بے غلطی کی معافی مانگی "

. . . . . .

حیدر ؟۔۔حیدر کہاں ہو بیٹا؟"حیدر کے بڑے بھائی اصغر علی صحن میں آتے ہوئے پکارے۔ "

یہیں ہوں بھیاں۔۔۔کیا بات ہے"شلوار قمیض میں ملبوس حیدر کمرے سے نکل کر کہا۔ "

نصرین کچن میں بیٹھی آٹا گوندھ رہی تھی وہ باہر نہیں آئی۔

آج کل کہاں غائب رہتے ہو تمہاری بھابھی تمہیں یاد کر رہی تھی وہ تمہارے لیے کھیر بنائی ہے"کہتے ہوئے صحن کی چارپائی پر حیدر کے ساتھ بیٹھ گئے۔نصرین کان لگائی سن رہی تھی۔ "

" ہاں بھیاں تھوڑا مصروف تھا "

اچھا بیٹا تم سے ایک کام تھا"اصغر علی حیدر کی طرف جھکتے ہوئے آہستہ سے کہے۔ "

"جی بھیاں؟ "

" وہ منّی کی طعبیت ٹھیک نہیں ہے پیسوں کا تھوڑا مسلہ ہے۔۔۔کچھ ہو تو۔۔۔ "

کیا ہوا ہے منّی کو؟" جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔ "

" بخار ہے جو اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا "

اتنے کافی ہونگے" جیب سے کچھ پیسے نکال کر اصغر علی کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ "

ہاں۔۔۔ہاں شکریہ شکریہ" اصغر علی پیسے پا کر خوش ہو کر چلے گئے ان کے جانے کے فورا بعد " نصرین کچن سے صحن میں آئی۔

حد کرتے ہیں آپ بھی۔۔۔آپ کو سمجھ نہیں آتا میں ایک سال میں انہیں پہچان گئی اور آپ " ہیں کے" وہ حیدر کی سیدھائی پر غصہ کر رہی تھی

" کیا ہو گیا نصرین ہو سکتا ہے انہیں واقعی میں ضرورت ہو "

آپ نا بالکل اللہ میاں کی گائے ہیں۔۔۔آپ دیکھیں نا منّی کا بخار اُتر نہیں رہا اور بھابھی کو کھیر " " بنانے کی بڑی فرصت ہے

چھوڑو نصرین جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے ہو سکتا ہے اس میں میرے بھائیوں کا بھی رزق شامل " ہو" اس نے معصومیت سے اسے سمجھانا چاہا۔

www.novelsclubb.com

پتا نہیں۔۔۔ لیکن اس بار میں اماں سے ضرور شکایت کروں گی انہیں بازار سے آنے دیں" "

نصرین کے بات کے دوران ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے لگی تھی وہ اپنی بات مکمل کر کے ٹیلی فون کی طرف بڑھی۔

ہاں ٹھیک ہے "وہ بھی اسے چیلینج کرتے ہوئے کہا۔ نصرین نے فون اٹھایا "

" ہیلو ! "

" ہیلو نصرین ؟ "

جی اماں اسلام علیکم۔۔۔ آخر بیٹی یاد آہی گئی آپ کا بھی دل نہیں چاہتا نا بات کرنے کا "وہ فون پر رخسار سے شکایت کر رہی تھی۔

یہ نصرین بھی نا کسی کو نہیں بخشتی ہے "نصرین کی پشت پر کھڑا حیدر نفی میں سر ہلاتے ہوئے " کہہ کر باہر چلا گیا۔

بیٹا تمہارے ابا کی طعبیت خراب تھی وہ ہسپتال میں ایڈمٹ تھے اسی لیے رابطہ نہیں کر پاتی " تھی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا۔۔اب کیسی طبیعت ہے ؟"اس کا دل بھر آیا تھا۔دروازہ کھولنے کی آواز سے نصرین پیچھے پلٹ کر دیکھی اس کی ساس بازار سے آگئی تھی وہ تھک کر صحن کی چارپائی پر بیٹھ گئیں۔

اللہ کے رحم سے ابھی ٹھیک ہے "رخسار نے کہا وہ دوبارہ فون کی طرف متوجہ ہوئی۔ "

" اچھا۔۔۔اور بتائیں "

ناصر کا رشتہ طے ہو گیا ہے۔۔۔لڑکی والے کراچی کے ہی ہیں تمہارے ابا کی طعبیت کو دیکھتے ہوئے اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ کو شادی طے کر دی گئی ہے "

اچھاتو سب طے تمام کر کے بتا رہی ہیں آپ "اس کے بڑے ارمان تھے اپنے بھائی کی شادی کے "

www.novelsclubb.com

" اچھااور بتائیں "

" اور کیا بتاؤں۔۔تیاری ہو رہی ہے وقت بہت کم ہے میرا تو دل گھبرا رہا ہے "

ہمم "آہستہ سے کہی۔ "

" چلو ٹھیک ہے پھر کرتی ہوں تمہیں فون۔۔۔تمہاری تائی اور چچی بھی آنے والے ہیں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے اللہ حافظ " کہہ کر نصرین بینا جواب کا انتظار کیے فون رکھ دی۔ وہ مایوس ہو گئی تھی " اماں کی لائی ہوئی سبزیوں کی تھیلیاں اٹھا کر کچن میں لے جانے لگی تھی اماں بھی اس کی اداسی سے آگاہ ہو گئی تھی پھر وہ کچن میں تھیلیاں رکھ کر گلاس میں پانی لے کر آئی اور اماں کو دی۔

یہ چہرے کا رنگ کیوں پھیکا پڑ گیا کون تھا فون پر ؟" اماں نے گلاس تھامتے ہوئے اس کی اداسی " پر کہا۔

اماں تھی " نصرین چار پائی پر بیٹھ کر بینا دیکھے کہی۔ "

" ابا بیمار تھے۔۔۔ اور اگلے ماہ ناصر بھائی کی شادی ہے "

اچھا! تو اس میں اداس ہونے والی کیا بات ہے " گلاس چار پائی پر رکھی۔ "

نہیں کچھ نہیں " وہ بیزار سا مسکرا کر کہی۔ "

اچھا تو نے وہ قمیض مکمل کی " اماں نے پوچھا۔ نصرین ان سے سلائی بُنائی سیکھ رہی تھی۔ "

" نہیں کھانا بنا کر کرتی ہوں "

ایک ہفتہ ہو گیا ایک قمیض مکمل نہیں ہوئی اس لڑکی سے۔۔ آج کل کی لڑکیاں کچھ سیکھنا " نہیں چاہتی " کہہ کر وہ کمر پکڑ کر آہستہ سے کھڑے ہو کر کمرے کی طرف چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھانہ بنانے کے بعد نصرین کمرے میں قمیض سیلنے لگی اس وقت حیدر کمرے میں آیا اور اس کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گیا۔

اماں نے تو مجھے کچھ نہیں کہا تم نے شکایت نہیں کیا؟" اماں صحن میں بیٹھی تھی وہ انہی کے " پاس سے ہوتا ہوا کمرے میں آیا تھا۔

نہیں" مدھم آواز میں بینا دیکھے کہی۔ "

واقعی؟ یہ کب ہو گیا؟" حیدر نے تمسخرانہ انداز میں کہا۔ نصرین نے کچھ نہیں کہا وہ بے تاثر " چہرہ لیے کپڑا الٹ پلٹ کر رہی تھی۔

نصرین؟" وہ اسے خاموش دیکھ کر کہا۔ وہ کپڑے پر نظر جمائی تھی۔ "

نصرین کیا ہوا؟" اس کی خاموشی اسے پریشان کرنے لگی تھی۔ نصرین کے نتھنے پھولنے لگے " ہونٹ لرزنے لگے تھے پھر اس نے رونا شروع کر دیا۔

نصرین میری جان کیا ہو گیا تمہیں؟ کسی نے کچھ کہا اماں نے کچھ کہا؟" وہ اپنی کرسی اس کے " طرف پوری طرح کھینچ کر کہا نصرین نے نفی میں سر ہلایا۔

پھر کیا ہوا؟ کوئی تکلیف ہے؟" وہ پریشان سا ہو گیا تھا۔ "

" اماں کا فون آیا تھا ابا بیمار تھے اگلے مہینے ناصر بھائی کی شادی ہے "

ابا کی طبیعت ٹھیک ہے اب؟" اس نے بھوئیں اُچکا کر سوال کیا۔ نصرین نے جواباً اثبات میں " سر ہلایا۔

ناصر بھائی کا دن بھی پڑ گیا اماں نے ایک بار بھی مجھے آنے کے لیے نہیں کہا چچی تائی آ رہی ہیں " شادی کی تیاری کے لیے وہ مجھے نہیں بلا سکتیں تھی؟ میں تو ان کی بیٹی ہوں نا۔۔۔ پسند سے شادی تو کی ہے کون سا کوئی گناہ کر دیا ہے۔۔۔ مجھے سب کی بہت یاد آ رہی ہے حیدر" کہہ کر وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر رونے لگی وہ اس کے بالوں کو سہلانے لگا۔

"ابھی بہت وقت ہے ہو سکتا ہے وہ تمہیں کچھ دن بعد کہیں۔۔ ہاں؟ "

نصرین نے اثبات میں سر ہلایا وہ اسکے سینے پر سر رکھے بیٹھی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ آگئی تھی رخسار اسے ساری خبریں دیا کرتی تھی لیکن اس نے ایک بار بھی کراچی آنے کے لیے نہیں کہا تھا اسے آفاق احمد نے اجازت ہی نہیں دی تھی۔

شادی کے دو تین دن پہلے سے ہی مصروفیت کی وجہ سے رخسار کا فون آنا بند ہو گیا تھا ان دنوں وہ بہت روئی تھی اس کی اس حالت کا ذمہ دار حیدر خود کو ٹھہرا رہا تھا وہ گھنٹوں اکیلا بیٹھا یہی سوچا کرتا تھا کہ اگر وہ اسے فون نہیں کرتا رشتہ نہیں بھیجتا تو وہ آج کراچی میں اپنی فیملی کے ساتھ رہتی۔ نصرین کی اداسی دیکھ کر وہ خود کو کوستا رہتا تھا۔۔۔

آدھی رات کو نصرین کی آنکھ کھلی اس نے دیکھا کہ حیدر کمرے میں موجود نہیں ہے وہ اسے ڈھونڈنے باہر گئی وہ نہ تو صحن میں تھا نہ ہی کچن میں پھر وہ چھت پر گئی حیدر چھت پر کھڑا دھویں اڑا رہا تھا۔

"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟" وہ اس کے پشت پر تھی وہ اچانک سے اس کی آواز سن کر ہڑ بڑا کر سگریٹ نیچے گرا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں۔۔بس نیند نہیں آرہی تھی" وہ نصرین سے نظریں چرا کر کہا نصرین کی نظر نیچے گری ہوئی سگریٹ پر پڑی جو ابھی بھی سلگ رہی تھی۔ "

" آپ سگریٹ پی رہے تھے؟آپ کب سے پینے لگے "

کچھ نہیں بس دل چاہ رہا تھا" وہ ابھی بھی نظریں چرا رہا تھا۔ "

کیا ہو گیا ہے آپ کو؟۔۔۔آپ پہلے کی طرح ٹھیک سے ساتھ میں بیٹھتے نہیں بات نہیں کرتے" کہہ کر وہ اس کا ہاتھ پکڑ لی اسے حرارت محسوس ہوئی "

نصرین مجھے معاف کر دو میری وجہ سے تم اپنی فیملی سے دور ہو سال بھر ہو گیا تم نے ان کا چہرہ نہیں دیکھا یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔مجھے ڈر لگتا تھا کہ میں تم سے کچھ کہوں گا تو تم بھی مجھے یہی کہو گی کہ ان سب کا ذمہ دار میں ہوں۔۔تم پہلے سے ہی پریشان ہو تم مزید پریشان ہو گی "وہ اسے دیکھتا ہوا کہہ رہا تھا وہ ابھی تک اس کا ہاتھ تھامی تھی اسے سمجھ آگیا تھا کہ ٹینشن لے کر اسے بخار چڑھنے لگا تھا۔

میں نے ایسا بالکل بھی نہیں سوچا اور پلیز آپ بھی یہ سب نا سوچیں ورنہ میں پریشان ہو جاؤں گی۔۔۔اب چلیں بہت رات ہو گئی ہے" وہ اسے چلنے کے لیے کہی وہ اس کے ساتھ چل پڑا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوبارہ سگریٹ نہ پیجیئے گا" وہ ساتھ چلتے چلتے اسے تنقید کی۔ "

" ٹھیک ہے "

صبح حیدر کو بخار تھا دو تین خوراک دوائیں کھانے کے بعد وہ ٹھیک ہو گیا تھا۔ ناصر کی شادی کے بعد رخسار اور نصرین کی پہلے کی طرح بات ہوا کرتی تھی اس کا بہت دل چاہتا تھا کراچی جانے کا وہ بس آنسو بہا کر رہے جاتی تھی اسے ڈر تھا کہ کہیں اس کی وجہ سے حیدر پھر ٹینشن لے کر بیمار نہ پڑ جائے۔

.....

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم اماں! "حیدر کے دونوں بڑے بھائی اصغر علی اور اکبر علی صحن میں داخل ہوتے " ہوئے کہے۔ حیدر اور اماں صحن میں بیٹھے چائے پی رہے تھے وہ دونوں ساتھ والی چار پائی پر بیٹھ گئے۔ نصرین کچن میں برتن دھو رہی تھی۔

وعلیکم اسلام آج کیسے یہاں کا رخ کر لیا؟" اماں نے طنز مارتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بتائیں اماں بڑی پریشانی ہے" اکبر علی دُکھ بھرے انداز میں کہے۔نصرین برتن چھوڑ کر ان کے لیے چولہے پر چائے چڑھادی۔ "

اب کیا ہوا؟"اماں نے عاجزی ظاہر کی۔ "

کیا ہوا بھیاں سب خیریت تو ہے؟"حیدر نے کہا۔ "

ہاں سب خیریت ہے۔۔بڑی بٹیا کو ڈاکٹر بنانا ہے لیکن اس کے لیے پیسے چاہیے"اصغر علی کہے۔ "

ابھی داخلے کا موسم چل رہا ہے بچوں کا داخلہ کروانا ہے پہلے کی فیس ادا بھی نہیں ہوئی"اکبر کے کہے۔ "

دکان ٹھیک نہیں چل رہی؟"حیدر نے پوچھا اماں بھی ان کے جواب کی منتظر تھی۔ "

چل رہی ہیں لیکن وہ کہاں جاتے ہیں پتا نہیں چلتا گھر کے کتنے خرچے ہیں۔۔بارش کی وجہ سے گھر کی مرمت بھی کروائی ہے "

اماں وہ۔۔۔دکن والا کھیت ہے نہ؟"اصغر علی نے اشارہ کرتے ہوئے کہے۔ "

- ہاں ہے"اماں عینک کے اوپر سے گھورتے ہوئے کہی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اسے بیچ دیتے ہیں "

اچھاتو اب یہ نوبت آگئی۔۔۔کھیت ویت نہیں بیچا جائے گا تمہارے ابا کا کھیت ہے" وہ اصغر اور اکبر علی کو دیکھتے ہوئے کہیں۔

اباّ تو ہمارے لیے ہی چھوڑ کر گئے ہیں نا" اکبر علی نے یاد دلایا۔ "

اترو الا کھیت دکن والا کھیت سب کی ذمہ داری اور وصیت تمہارے ابا نے حیدر کو دی ہے اس کی اجازت کے بغیر تم نہیں بیچ سکتے" وہ انگلیوں پر گنتے ہوئے فیصلہ سنا دی اب سب حیدر کو دیکھنے لگے تھے۔

آآ۔۔ٹھیک ہے دکن والا بیچ دیتے ہیں" اماں پھر عینک کے اوپر سے اس بار حیدر کو گھورنے لگی۔

www.novelsclubb.com

جب پریشانی کے وقت کھیت کام نہیں آئے گا تو پھر کیا مطلب اس کھیت کا" حیدر اماں کو پھر بھائیوں کو دیکھتے ہوئے رک رک کر کہا۔

یہی تو ہم بھی کہنا چاہ رہے تھے" ہنستے ہوئے اکبر علی نے کہا۔ "

اماں حیدر نے کہے دیا ہے۔۔۔میں آج سے ہی کوئی گاہک ڈھونڈتا ہوں" اصغر علی نے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد دونوں بھائی چلے گئے ان کے جانے کے بعد حیدر بھی دکان جانے کے لئے کھڑا ہوا۔

بھولے پن کا لبادہ اوڑھ لیا ہے اس نے "اماں حیدر کو بینا دیکھے سناتے ہوئے کہی۔ نصرین بھی کچن سے باہر آئی۔

" کیا ہو گیا اماں۔۔۔ بچوں کو پڑھانے کے لیے کھیت بیچنے میں کیا حرج ہے؟ "

حرج کوئی نہ ہے۔۔۔ سال بھر سے اوپر ہو گیا اماں یہاں پڑی ہے یہی پڑوس میں گھر ہے۔۔ " دونوں کی مجال ہے جو اماں سے ایک بار پوچھ لیتے چلنے کے لیے۔۔۔ماں کے ساتھ ایسا کر کے بچوں کو پڑھا کر مستقبل بنانا چاہتے ہیں ماؤں کی کراہ سے مستقبل نہیں بنتے" اماں کے لہجے میں دکھ تھا۔

دل چھوٹا نہیں کرتے اللہ سب دیکھ رہا ہے" وہ اماں کے پہلو میں بیٹھ کر بازو پر ہاتھ پھیلائے " کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے تو جاؤ اب۔۔۔جب آتے ہیں دماغ خراب کر دیتے ہیں" نصرین کچن میں جا کر " دوبارہ سے کام پر لگ گئی۔ حیدر اماں کو دیکھ کر ایک معصوم سی مسکراہٹ دھر کر چلا گیا۔

....

وہ اپنی محنت و لگن سے کام کیا کرتا تھا۔۔۔یک ماہ بعد ملیشہ پھر کمپنی آئی رمز نے اسے دیکھ کر اپنا راستہ بدل لیا وہ اس کے نظر انداز کو پہچان گئی تھی۔ پندرہ دن بعد وہ پھر کمپنی آئی اس بار ایک نئے ملازم کی نوکری گئی رمز کو اس پر غصہ آیا اور اس ملازم پر ترس آیا تھا۔

ان باپ بیٹی کو ذرّہ برابر بھی کسی کی پرواہ نہیں ہے" رمز کے ساتھ والے ملازم آصف نے " کہا۔

اللہ بھی ان بے قدروں کو خوب نوازتا ہے" رمز نے کہا۔ "

سبھی ملازم کام کر رہے تھے ملیشہ دورے پر آئی وہ کسی کو بھی اٹھا کر کچھ بھی پوچھنے لگ جاتی۔۔۔ پھر اس نے آصف سے کچھ سوال کیا اس نے لمبی وضاحت دی پھر اس نے رمز سے پوچھا اسے سوال سمجھ نہ آیا وہ کچھ دیر خاموش رہا تھا پھر کچھ سمجھتے ہوئے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں کچھ نہیں آتا۔۔۔ڈیڈ نے کسے رکھ لیا ہے۔۔۔اب تمہیں ڈیڈ ہی بتائیں گے" کہہ کر وہ " اپنے ڈیڈ اقبال خان کو پکاری وہ فوراً آئے رمز گھبرا گیا۔

یہ آپ نے کسے رکھ لیا ہے اسے کچھ نہیں آتا" اس نے رمز کی طرف اشارہ کر کے کہا۔اقبال " خان نے پی۔سی پر دیکھا۔

ہاں نیا ملازم ہے نا۔۔۔ تم چلو کتنا کام کرو گی" وہ ملیشہ کے شانوں پر ہاتھ پھیلائے اسے لے " جانے لگے رمز نے تیکھی نظروں سے اسے جاتے دیکھا۔

یار یہ لوگ سمجھ سے باہر ہے" وہ آصف سے حیرانگی سے کہا۔وہ ہنسنے لگا پھر۔۔۔ "

" یہ جو احمق حسینہ تھی نا "

کون؟۔۔۔ملیشہ؟" رمز نے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

ہاں۔۔۔وہ ایم۔اے کر رہی ہے اور ہم سے کاروبار کے بارے میں اوٹ پٹانگ سوالات " کر رہی تھی۔۔۔اسے کاروبار کی معلومات نہیں ہے اسی لیے میں بھی اسی طرح جواب دے دیا " کرتا ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھاااا۔۔۔ جبھی تو میں کہوں میں نے تو ٹھیک جواب دیا تھا مطلب اسے خود کچھ نہیں آتا" "

اسے اب سکون آیا تھا پھر سوچ کر ہنسنے لگا۔

.....

" نصرین تم پھپھو بننے والی ہو "

" ماشااللہ اماں۔۔۔ واقعی؟ "

ہاں۔۔۔ شائستہ کی طعبیت ٹھیک نہیں تھی تو میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئی بس وہی پتا چلا "

"

" اچھا "

"ویسے تمہاری طعبیت کیسی ہے؟ "

"میری طعبیت؟۔۔۔ میری طعبیت کو کیا ہوا ہے؟ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" مطلب کوئی خوش خبری وغیرہ "

" نہیں اماں۔۔۔ایسا تو کچھ نہیں ہے "

" کوئی مسئلہ تو نہیں چل رہا ہے تمہارے اور اس کے درمیان ؟ "

" نہیں سب ٹھیک ہے "

" اچھا۔۔۔انشاءاللہ ! اللہ تمہیں بھی جلد اولاد سے نواز دے گا "

" جی ! "

رخسار سے بات کرنے کے بعد وہ کمرے میں کپڑا سلنے لگی۔

اسلام علیکم نصرین کیسی ہو ؟" اکبر علی کی بیوی دروازے پر آتے ہوئے کہی۔ "

" وعلیکم اسلام۔۔ ٹھیک ہوں بھابھی آپ بتائیں ؟"

سب ٹھیک ہی ہے۔۔ کیا سیل رہی ہو" وہ نصرین کو کپڑا سلتے ہوئے دیکھ کر کہی۔ "

" اماں کی قمیض ہے "

اچھا دکھاؤ مجھے " نصرین نے انہیں قمیض مشین پر سے ہٹا کر دیا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واہ تم تو بالکل درزیوں کی طرح سلتی ہو۔۔۔اسی لیے تو میں تمہارے پاس آئی ہوں" کہہ کر " ہاتھ میں لیا ہوا جھولا کی طرف اشارہ کی پھر اس میں سے کپڑا نکالی۔

یہ دیکھو اس قمیض میں کالر بنانا ہے تم بنالوں گی نا۔۔۔وہ درزی چچا بہت پیسے لے رہے ہیں " اتنے سے کام کا" پورا کپڑا کھول کر نصرین کو دیکھاتے ہوئے کہی۔

اصل میں بھابھی وقت نہیں مل پاتا جھاڑو برتن کے بعد کھانا بنانا اور ابھی تو میں سیکھ رہی " ہوں پتا نہیں ٹھیک سے بنے گا کی نہیں کہیں کپڑا خراب نا ہو جائے" وہ خود کو محفوظ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

ہاں ٹھیک ہے مجھے کونسا جلدی ہے جب جب وقت ملے تو بنا دینا اماں نے سیکھایا ہے تو بنالو گی " مجھے امید ہے" وہ اس سے بنوا کر ہی چھوڑنا چاہتی تھی۔

اچھا!!۔۔لائیں دیکھوں" نصرین نے ہاتھ بڑھا کر کپڑا مانگا وہ زبردستی اس پر مسلط ہو رہی " تھی۔

ٹھیک ہے میں کوشش کروں گی" اس نے کپڑے کو دیکھ کر بینا گارنٹی لیتے ہوئے کہا۔ "

" ہاں مجھے بھروسہ ہے تم پر "

وہ عاجزی سا مسکرا گئی۔

ٹھیک ہے اب میں چلتی ہوں بچے اسکول سے آتے ہونگے "ان کا کام ہو گیا تھا تو اب چلی گئی۔ "

اماں کی قمیض تیار کرنے کے بعد وہ اکبر علی کی بیوی کا دیا ہوا کپڑے کو سلنے کے لیے دیکھ رہی تھی

اس دوران اماں نصرین کو پکارتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی۔

" دن بھر مشین پر ہی بیٹھی رہے گی یا کچھ کھانا وانہ بھی لگائے گی "

" ان کی نظر کپڑے پر پڑی "یہ کس کا کپڑا ہے

یہ چھوٹی بھابھی کا ہے۔۔۔کالر بنانے دی ہیں "نصرین نے کہا۔ "

"تو منع نہیں کیا؟ "

www.novelsclubb.com

منع کیا تھا اماں وہ زبردستی دے کر چلی گئی "وہ بے چارگی سے کہی۔ "

لادے میں اسے واپس کر کے آتی ہوں "نصرین کی طرف ہاتھ پھیلا کر کہی "

نہیں اماں اب واپس کیسے کریں گی "اسے اب واپس کرنا ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔اماں نے ہاتھ "

ہٹا لیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انسان جو کچھ سیکھتا ہے اس لیے سیکھتا ہے کہ اسے آسانی رہے وہ چار پیسے بچا سکے دوسروں کے "
آرام کے لیے نہیں۔۔۔ خیر مجھے کیا ہے" کہہ کر وہ جانے لگی تھی

اماں اب اگلی بار نہیں لوں گی" نصرین نے انکے خفا ہونے پر کہا لیکن وہ ان سنا کر کے چلی گئیں"

۔

....

حیدر کہاں ہو؟" اصغر علی نے فون کیا تھا۔ وہ اپنے کمرے میں تھا۔ "

" گھر پر ہوں "

" دکن والے کھیت کے لیے گراہک مل گیا ہے تم جلدی سے وہی آجاؤ اکبر بھی ہے "

" ٹھیک ہے بھیاں میں آتا ہوں "

فون رکھنے کے بعد وہ فوراً دکن والے کھیت کی طرف چلا گیا وہاں اس کے دونوں بھائی اور گراہک موجود تھے۔

کیا ہوا بھیاں؟" سنگین معاملہ دیکھتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" کھیت کی قیمت پندرہ لاکھ لگا رہا ہے اور کوئی گراہک اس سے زیادہ نہیں دے رہا۔۔۔ لیکن پندرہ لاکھ میں سے پانچ لاکھ ملے گا اتنے میں کیسے پڑھائی کا خرچہ پورا ہو گا "اصغر علی حیدر کو ایک طرف لے جا کر معاملہ بتائے۔

" اترو والا کھیت بڑا ہے اور وہ تو اماں بیچنے نہیں دیں گی "

" سن چھوٹے تجھے تو پیسوں کی ابھی کوئی ضرورت نہیں ہے نا بچے رہتے تو ان کے خرچے رہتے ۔۔۔ اپنے حصے کا پیسہ ہمیں دے دے ہم بعد میں لوٹا دیں گے "

" ٹھیک ہے بھیاں جیسا آپ لوگ مناسب سمجھیں "وہ باآسانی مان گیا تھا۔

حیدر کے راضی ہو جانے کے بعد وہ گراہک سے سودا کر لیے۔

.....

حیدر دکان سے آیا کہ نصرین نے اسے ڈبے میں سے مٹھائی نکال کر کھلائی۔

" یہ کس خوشی میں۔۔۔ خیریت ؟"اس نے آدھی مٹھائی منہ میں لیے اور آدھی ہاتھ میں لیے تجسس میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں پھوپھو بن گئی اور آپ پھوپھا۔۔۔ناصر بھائی کو بیٹی ہوئی ہے" وہ بہت خوش تھی۔ "

آاچھا!! بہت مبارک ہو" وہ مسکرا کر کہا۔ "

میں پانی لاتی ہوں" کہہ کر وہ کچن سے پانی لینے چلی گئی۔ "

یہ کس خوشی میں خیریت؟" اس کے ذہن نے دوہرایا۔ "

میں جانتی ہوں حیدر آپ نے کیا سوچا لیکن میں کیا کروں میں بھی تو چاہتی ہوں" وہ پانی " نکالتے وقت من میں کہی پھر گلاس لیے صحن میں چلی گئی۔

میٹھائیاں ہی کھلائے گی کہ ہمیں بھی کبھی باٹنے کا موقع دے گی" اماں کمرے سے نکل کر " کہی۔حیدر پانی پی چکا تھا وہ گلاس لے کر دوبارہ کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہو گیا ہے اماں" وہ بیزار سا کہا۔ "

......

پندرہ دن بعد ملیشہ پھر کمپنی آئی۔وہ دورہ لگا رہی تھی۔

دیکھو فائلیں کیسے پلٹ پلٹ کر دیکھ رہی ہے جیسے سب کچھ اس نے ہی سنبھالا ہے" رمز نے " آصف سے سرگوشی میں کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسن تو واللہ لیکن دماغ سے تو مجھے تھوڑا پیدل لگتی ہے" آصف نے کہا پھر وہ منہ دبائیں ہنسنے لگے وہ ان کی کھسر پھسر سے واقف ہونے پر ان کی طرف آئی۔

"کام تو تم نے کچھ کرنا نہیں آتا" ملیشہ رمز کو دیکھ کر کہی پھر ٹیبل پر رکھی فائل اٹھائی۔

"چلو اس فائل سے متعلق کہو" وہ بلا جھجک کھڑا ہوا پھر آصف کی طرح فر فر بولتا گیا۔ وہ فائل کے صفحے پلٹ رہی تھی۔

"غلط۔۔۔ لگتا ہے تم ڈیڈ کی کمپنی ڈوباؤ گے" اس نے فائل بند کر کے میز پر پٹخ کر کہا۔

"چلو ڈیڈ کی آفیس" وہ ایک بھوئیں چڑھائیں سنجیدگی سے کہی وہ ہکا بکا دیکھتا رہا پھر وہ آگے بڑھ گئی۔ رمز آصف کو دیکھنے لگا۔

"لگتا تمہارے ساتھ کوئی ذاتی مسلہ ہے" آصف نے کہا۔ پھر وہ فائل اٹھائے اس کے ساتھ چلا گیا۔ وہ لفٹ سے نیچے گئی وہ سیڑھیوں سے اترا۔۔۔ ملیشہ پہلے پہنچ چکی تھی اس نے دروازے پر دستک دی اجازت ملنے پر داخل ہوا۔

"ڈیڈ یہ کوئی بھی کام ڈھنگ سے نہیں کرتا۔۔۔ وضاحتیں بھی بے قاعدہ تھی اور فائل دیکھیں مجھے تو لگتا آپ نے برباد ہونا ہے" وہ کھڑی شکوہ کر رہی تھی رمز صرف حیران تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری کتنی شکایتیں آرہی ہے کام کیوں ٹھیک سے نہیں کرتے "اقبال خان نے رمز کو ڈانٹتے " ہوئے کہا۔

سر میں نے ٹھیک سے کیا ہے ایک بار آپ دیکھ لیں "کہہ کر وہ دو قدم آگے بڑھا یا اقبال خان " نے اشارے سے وہی روک دیا۔

" تمہیں میری بیٹی احمق نظر آتی ہے "

اس کے دل سے آواز آئی "ہاں"۔

دو بارہ نیا ڈیٹا بناؤ "اقبال خان نے بینا کچھ دیکھے سماعت کر دی۔اب اسے دو بارہ وہی کام کرنا تھا " اس نے بے بسی سے اثبات میں سر ہلایا پھر وہاں سے چلا گیا۔وہ واپس اپنے کیبن میں آیا۔

کیا ہوا؟۔۔۔کیا کہا؟ "آصف نے رمز کا بجھا چہرہ دیکھ کر کہا۔ "

مجھے لگتا ہے میں پاگل ہو جاؤں گا "کہہ کر وہ دونوں ہاتھوں سے چہرہ ڈھانپ دیا۔ "

. . . . .

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نصرین کی رخسار نے بات ہوتے رہتی تھی پھر ایک دن ناصر کی بیوی شائستہ سے بھی نصرین کی بات ہوئی وہ کافی خوش مزاج اور کھولے دماغ کی تھی اس نے ناصر کو بھی بات کرنے کہا لیکن اس نے انکار کر دیا۔

آفاق احمد کافی کمزور ہو گئے تھے کبھی کبھی ان کی طبعیت سنجیدہ ہو جاتی تھی ان کی حیات ہوتی تھی وہ سنبھل جاتے تھے لیکن پھر حیات نے بھی ساتھ چھوڑ دیا تھا ناصر کی بیٹی کی پیدائش کے چھ ماہ بعد ان کا انتقال ہو گیا تھا۔ رخسار تو صدمے میں نصرین کو بتا نہ سکی انتقال کے تین دن بعد اسے رابیہ نے بتایا وہ زار زار روئی وہ کراچی جانا چاہتی تھی حیدر نے اسے سمجھایا کہ انتقال کے دوران کسی نے بتانا گوارا نہ کیا تو وہ جا کر کیا کرے گی کیسے دکھ بھرے ماحول میں لوگوں سے حاصل ہونے والی اذیت برداشت کرے گی۔

www.novelsclubb.com

تمہیں پتا ہے میں ایک نافرمان اور بد ترین اولاد ہوں۔۔۔انتہائی درجے کی بد ترین" نصرین " صحن میں اکیلی بیٹھی سبزی کاٹتے ہوئے خود میں بڑبڑا رہی تھی۔

حیدر اماں کے ساتھ ان کے کمرے سے باہر نکلا۔

" کب تک ایسے چلے گا تین دن گزر گئے ہیں اسے پتا چلے۔۔۔کب تک سوگ منائے گی؟۔۔
مجھ سے اب کام نہیں ہوتے "اماں نے شکوہ کیا۔

" میں اسے سمجھاتا ہوں "

" ہاں ہاں جلدی جا" کہتے ہوئے پھر کمرے میں چلی گئی۔

" حیدر نصرین کے پاس آ کر اسے پکارا" نصرین !

" وہ اسے دیکھی "نصرین نہیں بدترین کہیں

" سنبھالو خود کو۔۔۔تم اس طرح مزید ان کی روح کو تکلیف پہنچا رہی ہو۔۔۔تم ان کے لیے دعائیں کرو ان کے لیے کچھ پڑھو "حیدر نے اس کے شانے کر ہاتھ رکھ کر کہا وہ اسے صرف دیکھ رہی تھی۔

" پورا گھر بے رونق ہوا ہے "حیدر نے کہا وہ گھر پر نظریں پھیرنے لگی صحن میں رکھے پودے مرجھا گئے تھے مٹیوں پر دراڑیں پیدا ہو گئی تھی درخت کے سوکھے پتے صحن میں بکھرے پڑے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے ابھی اندر کی حالت دیکھنا باقی تھا۔ پھر اس نے دیکھا کہ زمین پر ننھے ننھے قطرے گر رہے ہیں وہ آسمان کی طرف دیکھی بارش ہونے لگی تھی آہستہ آہستہ بارش کی رفتار تیز ہونے لگی۔

اٹھو اندر چلو بارش ہو رہی ہے" حیدر نے اس کہا پھر خود ہی سبزی اور برتن اٹھایا اور اسے بھی " برآمدے میں لے گیا۔ کچن میں برتن اور سبزی رکھ کر وہ نصرین کے ہم قدم کھڑے ہو گیا۔

پودے اس طرح پانی پی رہے تھے جیسے صدیوں کے پیاسے ہو۔ پتیوں میں جان آنے لگی تھی مٹیوں پر پڑی دراڑیں بھرنے لگی تھی مٹی نم ہونے لگی تھی۔۔۔

درخت کی پتیاں ہواؤں سے جھوم رہی تھی۔ مٹی کی خوشبو، سرد ہوا، بارش کی رِم جِھم آوازیں طبعیت میں سکون پیدا کر رہی تھی وہ اپنے اوپر بھی رحمت برسا کر ان پودوں کی طرح خود بھی کھلنا چاہتی تھی وہ صحن میں چلی گئی اور دونوں بازو پھیلائے چہرے کا رخ آسمان کی طرف کر لی۔۔۔

آفاق احمد کی موت کے صدمے سے وہ پوری طرح نکل گئی تھی پھر یوں ہوا کہ چھ ماہ بعد حیدر کی اماں کی طبعیت میں ناسازی آگئی انہیں دوسری بار فالج کا اٹیک آیا تھا کچھ ہفتے چارپائی پر پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہی نصرین سے جتنا ہو سکا اس نے اتنی خدمت کی۔۔۔ڈاکٹر بھی ہمت ہار چکے تھے لیکن پھر بھی حیدر انہیں مختلف ہسپتال میں لیے مارا مارا پھرتا رہا بلآخر وہ فوت ہو گئیں۔۔۔ سبھی چند دنوں تک رسماً ان کے گھر آتے کچھ کلمات پڑھ کر چلے جاتے اور کچھ تو یہ کہتے کہ غم نہ کرو ان کا وقت ہو گیا تھا۔وقت تو کسی کا نہیں ہوتا جن کے گزرتے ہیں وہی جانتے ہیں۔۔۔اصل پہاڑ تو حیدر پر ٹوٹ تھا وہ سب سے چھوٹا اور لاڈلا بیٹا تھا۔۔۔وہ ان کے کمرے میں جا کر بیٹھا کرتا ان کا سامان دیکھا کرتا تھا ذہن پر دباؤ پڑنے سے اس کی طبعیت میں خلل پیدا ہونے لگا تھا اس بار باری تھی نصرین کی اسے سنبھالنے کی وہ اس کے ساتھ زیادہ وقت گزارتی دوسری دوسری باتیں بتایا کرتی تاکہ اس کا صدمہ کم ہو سکے۔۔۔اللہ نے بھی تو بھولنے جیسی نعمت سے نوازا ہے وہ سنبھالنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب گھر میں فقط دو لوگ رہے گئے تھے حیدر اور نصرین۔۔۔حیدر دکان چلے جایا کرتا تھا وہ گھر میں تنہا بور ہوتی تھی وہ کبھی کبھار رخسار سے بات کر لیتی تھی اور کبھی دونوں بڑے بھائیوں کے گھر چلی جایا کرتی وہاں بھی اسے کوئی نہ کوئی کام دے دیا جاتا تھا اسے اماں کی بہت یاد آتی تھی ان کی بول کڑوی تھی لیکن سچ تھی وہ بہوؤں میں نصرین کو ترجیح دیتی تھی۔

. . . . .

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بالکل اچھا نہیں لگتا اماں۔۔۔جب سے اماں گئیں ہیں پورا گھر جیسے ویران پڑا ہو" وہ کان میں ٹیلی فون لگائے اپنے اطراف نظریں پھیرتے ہوئے کہی۔

اماں آپ آجائیں نہ۔۔۔میں نہیں آسکتی تو آپ ہی آجائیں" وہ بیچارگی سی کہی۔ "

" میں کیسے آسکتی ہو۔۔۔ناصر مجھے جانے ہی نہیں دے گا "

" اب تو ابا نہیں ہیں میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں اماں۔۔۔انہیں سمجھائیں نا "

شائستہ اسے سمجھانے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ اپنے ابا کی طرح سخت بنا ہے" رخسار نے " کہا پھر کچھ سیکنڈ تک خاموشی چھائی رہی۔

نصرین؟" رخسار نے خاموشی توڑی۔ "

" جی اماں! "

"تم سے ایک بات کرنی ہے "

" جی اماں بولیں میں سن رہی ہوں "

" تمہاری شادی کو تین سال گزر گئے "

" ہاں اماں میں جانتی ہوں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تو تم بے اولاد کیوں ہو؟"

" میں نہیں جانتی "

"تمہارے بعد ناصر کی شادی ہوئی ماشااللہ سے یسرا اب چلنے بھی لگی ہے "

تو پھر کیا کروں میں ؟"اس کے انداز سے ظاہر تھا کہ وہ اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتی۔ "

" اپنے شوہر سے کہو کسی اچھے ڈاکٹر یا حکیم کے پاس لے جائے "

" جی !"

وہ حیدر سے ڈاکٹر کے پاس لے جانے کے لیے کہنا چاہتی لیکن اس کی ہمت نہیں ہوتی اسے شرم آرہی تھی اس نے اس معاملے کو یہی دبادیا لیکن پھر کچھ ماہ بعد شاید اللہ نے اس کے دل میں اولاد کی کمی محسوس کرناڈال دیا۔۔۔وہ دوبارہ سے کوشش کررہی تھی حیدر سے بات کرنے کی وہ ناکام رہی پھر اس نے طے کیا کہ جب وہ دکان چلا جائے گا تب وہ خود اکیلی چلی جائے گی وہ اب ملتان میں پرانی ہوچکی تھی۔اس نے ایسا ہی کیا ڈاکٹر نے کوئی بڑی وجہ نہیں بتائی انہوں نے تین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ کا کورس کرنے کے لیے کہا اب وہ سب کرنے کے لیے تیار تھی وہ ہر پندرہ دن یا ایک ماہ بعد ڈاکٹر کے بلانے کے مطابق جایا کرتی تھی۔

......

چند دنوں بعد ملیشہ پھر کمپنی آئی وہ جان بجھ کر آ کر ملازموں کو پریشان کرتی تھی اس نے رمز کے ساتھ بھی شرارت کی۔۔۔جب بھی وہ اس کے آس پاس ہوتی وہ اسے نظر انداز کرتا یہی بات ملیشہ کو ستاتی اسے لگتا تھا کہ کوئی مرد ایسا نہیں ہے جو اس کے حسن سے غافل ہونا چاہے اسی لیے وہ ضد میں رمز کو پریشان کرتی تھی۔۔۔اقبال خان کی کمپنی کسی نئے پروجیکٹ پر کام کر رہی تھی سبھی کی طرح رمز بھی کام میں مصروف تھا ملیشہ پہلے کی طرح پھر اس کے کام کو غلط کہی اور اقبال خان بینا کچھ جانچ پڑتال کیے اسے دوبارہ کام کرنے کہتے وہ اسے نکالنے بھی نہیں کہتے تھی وہ جانتے تھے اس میں اس کا قصور نہیں ہے۔

ملیشہ دورے پر تھی وہ اسکرین پر مصروف تھا پھر اس کے پاس آ کر رک گئی اور میز پر رکھی فائل کو اٹھانے جا رہی تھی کہ رمز نے اس فوراً ہاتھ رکھ دیا دونوں نے ایک دوسرے کے لمس کو محسوس کیا لیکن اس آتش میں کسے لمس کی پڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا فائدہ دیکھ کر کے سب غلط ہی ہو گا" رمز نے دوٹوک انداز میں کہا۔ "

تم نے مجھے روکا۔۔۔ملیشہ اقبال کو؟" اس نے رمز کے ہاتھ کو دیکھ کہا اس نے ہاتھ ہٹا لیا۔ "

جی!" خود اعتماد سے کہا۔ "

تم ایسے نہیں مانو گے" وہ آنکھوں میں انتقام کی آگ لیے چلی گئی۔۔۔۔ "

کچھ دیر بعد اسے آفیس میں بلایا گیا ملیشہ نظر جھکائے خاموش بیٹھی تھی اقبال خان نے رمز کو ڈانٹا اور اس کی محنت کو کچرے کے ڈبے میں پھینک دیا۔

سر ایک بار دیکھتے تو" وہ بے بس ہو کر کہا۔ "

www.novelsclubb.com

شٹ اپ" اقبال خان نے بلند آواز میں کہا۔ "

سب کچھ پھر سے درست کرو گے دو دن کی مہلت ہے تمہارے پاس" جو کام اس نے پانچ " دن میں کیا تھا وہ اب اسے دو دن میں کرنا تھا وہ ٹوٹا ہوا چلا گیا۔

.....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اصغر علی کو پیسوں کی ضرورت پیش آگئی تھی وہ اکبر علی کے ساتھ حیدر سے اتر والا کھیت بیچنے کے لیے کہے۔حیدر نے صاف انکار کر دیا کہ اماں نے سختی سے منع کیا تھا۔دونوں بھائیوں نے زیادہ اصرار نہیں کیا لیکن انہوں نے ارادہ بنالیا تھا۔

موسم بہت خوشگوار تھا سرد سکون بھری ہوا چل رہی تھی وہ صحن میں تھی صحن میں منفرد رونق تھی پھر اس نے دیکھا کہ صحن میں رکھے سوکھے گملے میں تین پیارے سے پھول کھلے ہیں وہ خوش ہو کر ان کے قریب آرہی تھی کہ۔۔۔

نصرین!۔۔نصرین!"حیدر نے اسے پکارا وہ جھٹ سے نیند سے بیدار ہوئی۔ "

کیوں نیند میں مسکرا رہی تھی؟"حیدر نے اس کے بیدار ہونے پر کہا۔"

خواب دیکھ رہی تھی"کہتے ہوئے وہ بیٹھ گئی۔ "

آپ کو پتا ہے میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے صحن میں تین خوبصورت پھول کھلے ہیں" " مسکراتے ہوئے کہی۔

اچھا!۔۔۔شاید ایک پھول تم تھی ایک پھول میں تھا"تمسخرانہ انداز میں کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تیسرا؟"سوالیہ انداز میں کہی۔ "

" تیسرا کون رہتا ہے؟۔۔۔اماں تھیں۔۔شاید اماں ہونگیں "

"اماں؟ "

چھوڑیں خواب میں تو کچھ بھی آتے رہتے ہیں" کچھ دیر سوچنے کے بعد ذہن پر زیادہ زور نہ " ڈالتے ہوئے کہی۔

نصرین کی طبعیت ٹھیک نہیں تھی وہ بہت تھکا تھکا محسوس کر رہی تھی۔وہ ڈاکٹر کے پاس گئی وہاں اسے پتا چلا کہ وہ ماں بننے والی ہے وہ بہت خوش تھی وہ گھر آکر حیدر کا انتظار کر رہی تھی۔حیدر کے آنے کے بعد اس نے اسے پانی دیا اور اس کے پہلو میں بیٹھ گئی۔

آپ۔۔آپ ابا بننے والے ہیں" وہ شرماتے ہوئے کہی۔وہ اسے حیران بھرا دیکھنے لگا پھر ایک " والہانہ مسکراہٹ اس کے لبوں پر چھائی۔پھر وہ اس کے ماتھے پر بوسہ دیا۔

آج اسے سمجھ آگیا تھا اس خواب کی تعبیر وہ تین پھول نصرین حیدر اور آنے والا ننھا مہمان تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی گھر میں اکیلے حیدر کے سہارے اس نے نوماہ مزید گزارے اور ایک بیٹے کو جنم دیا۔ وہ دونوں بہت خوش تھے وہ ننھی سی جان ان کا سکون تھا۔

رخسار اپنی نانی بننے کی خبر پر بہت خوش تھی۔ آفاق احمد اپنے پوتے کا نام رمز رکھنا چاہتے تھے لیکن پوتی ہوگئی اس لیے رخسار اپنے شوہر کی خواہش کے مطابق نواسے کا نام رمز رکھنے کے لیے کہی۔ نصرین نے حیدر سے رخسار کے بتائے ہوئے نام رکھنے کا ذکر کیا اسے کوئی عتراض نہیں تھا۔

......

حیدر کے صحن میں تینوں بھائی بیٹھے تھے رمز حیدر کی گود میں ہاتھوں میں کھلونا لیے بیٹھا تھا۔

"ہمیں پیسوں کی ضرورت ہے کاروبار میں کچھ پیسے لگانا ہے بچوں کی فیس ادا کرنا ہے۔۔۔ کہتے ہیں کہ فیس نہیں دیں گے تو امتحان نہیں دینے دیں گے۔۔ اور تیری بھابھی کا بھی تو وقت قریب آرہا ہے اور اوپر سے گھر کا خرچہ الگ" اکبر علی نے حیدر سے ساری ضروریات گن ڈالی۔

"بیٹی جوان ہورہی ہے اس کے بیاہ کا جہیز جمع کرنا ہے۔۔۔ دیکھ بیٹا حیدر آج فیصلہ کرنا ہے اب بار بار اس موضوع پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے بھیاں کوئی مناسب رقم ملے تو بیچ دیں" حیدر نے ان باتوں کو سنتے ہوئے فیصلہ کیا۔

"دیکھا اکبر میں نے کہا تھا نہ اپنا بھائی ہے اپنی بھائیوں کی تکلیفوں کو سمجھتا ہے" بڑے بھائی نے اکبر علی کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"لا بھتیجے کو مجھے دے" اصغر علی نے حیدر کی گود سے رمز کو لیتے ہوئے کہا۔

یک ماہ بعد ایک بار پھر تینوں بھائیوں کی میٹینگ بیٹھی۔

"اتر والے کھیت سے تیس لاکھ ملا ہے۔۔۔ دس دس لاکھ ایک لوگ کو ملے گا" اصغر علی نے کہا۔

"اتنے میں کیسے ہو گا بھیاں۔۔۔ دن بہ دن مہنگائی بڑھتے جارہی ہے" اکبر علی نے جواب میں کہا اس پر اصغر علی نے اثبات میں سر ہلا یا۔

"تیری کیا ضرورت ہے چھوٹے؟" اصغر علی نے اچانک سے حیدر سے پوچھا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے شاید کوئی ضرورت نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر تو ٹھیک ہے دو افراد کا کیا خرچہ ہو گا اور رمز تو ابھی صرف ایک سال کا ہے ابھی اس کی " پڑھائی میں وقت ہے "اصغر علی نے رمز کو دیکھتے ہوئے کہا جو دیوار کے سہارے چلنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ان سب صورت حال سے نصرین واقف تھی اسے پیسوں کا لالچ نہیں تھا اس کا گزر بسر ہو رہا تھا اس کے لیے اتنا کافی تھا اس لیے اس نے بھائیوں کے معاملے میں کوئی دخل نہیں دی۔

.....

ملیشہ کافی خوش تھی وہ کمپنی میں ہی تھی وقت ختم ہونے پر سارے ملازم جانے لگے تھے لیکن رمز نہیں گیا وہ مسلسل کام کر رہا تھا وہ اس بات سے واقف تھی کہ وہ مزید چند گھنٹے کام کرے گا۔

اگلے دن وہ پھر اس کی خستہ حالت دیکھنے آئی۔۔۔وہ اس کے ارد گرد گھوم کر کے اسے غصہ دلانا چاہتی تھی لیکن وہ بھی اس کے وجود کو محسوس ہی نہیں کیا۔اس دن بھی سبھی ملازم جا چکے تھے وہ تسلسل سے کام کر رہا تھا وہ اس کے کام کے حدود کو دیکھنا چاہتی تھی اس نے اس کی شخصیت کو بھی جانچا وہ متاثر کن تھا۔۔۔پھر اس نے دیکھا کہ اس کا کام ختم ہو گیا ہے اور وہ اب جانے کی تیاری کر رہا ہے۔رمز نے کمپیوٹر بند کیا بیگ کو پیک کیا وہ اپنے کیبن سے باہر نکلا وہ اپنا پرس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اٹھائے لمبے لمبے ڈھک بھر کر اس سے پہلے لفٹ کی طرف بڑھ گئی پھر بٹن دبا کر کھڑی ہو گئی رمز نے اسے پہلے دیکھ کر اپنے قدم وہی روک لیا اسے غصہ آیا۔۔۔ لفٹ کھلی وہ اندر چلی گئی لفٹ کے بند ہونے پر وہ لفٹ کے دوبارہ آنے کے انتظار میں لفٹ کے اطراف گھومنے لگا ابھی چند سکینڈ ہی ہوئے تھے کہ ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔

اُف یہ بجلی نے بھی ابھی جانا تھا" بجلی جانے پر اس نے کہا اور اپنے فون کی روشنی " جلائی۔ اچانک سے اسے یاد آیا کہ ملیشہ ابھی گئی ہے اور بجلی بھی مطلب وہ لفٹ میں ہی ہو گی وہ فوراً لفٹ کے دروازے کو ہاتھوں سے پٹتے ہوئے ملیشہ کو پکارا اسے کورد عمل نہیں ملا پھر وہ فون کی روشنی کی مدد سے سیڑھیوں سے نیچے اترا اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کس منزلہ پر ہو گی پھر اس نے گارڈ کو فون کیا کہ وہ جلد بجلی کا انتظام کریں گارڈ ملیشہ کا نام سن کر فوراً کام پر لگ گیا۔۔۔ وہاں ملیشہ لفٹ میں فون کی روشنی جلائے لفٹ کا دروازہ پیٹ رہی تھی اسے گھبراہٹ ہونے لگی تھی رمز ہر منزلے کی لفٹ کو دیکھتے ہوئے اتر رہا تھا پھر اسے تیسرے منزلے سے لفٹ میں سے آواز آئی۔

کوئی ہے۔۔۔ پلز ہیلپ می۔۔۔ میں لفٹ میں پھنس گئی ہوں" اس لہجے میں گھبراہٹ تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" !پلیز ہیلپ۔۔۔ڈیڈ!ڈیڈ"

ملیشہ میڈم۔۔۔آپ گھبرائیں مت ابھی بجلی آجائے گی"وہ لفٹ کے باہر سے کہا۔ "

" کھولو مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔۔میری سانس پھول رہی ہے "

" لمبی سانس لیں۔۔۔ہمت رکھیں کچھ نہیں ہوگا "

کھولو"وہ بے جان سی بیٹھ گئی۔۔۔اتنے میں بجلی آگئی رمز کو موقع ہی نہیں ملا لفٹ کو روکنے کا " لفٹ سیدھا نیچے چلی گئی لفٹ کے جھٹکے سے وہ بیٹھے بیٹھے گر گئی۔رمز فوراً سیڑھیوں سے لمبی لمبی چھلانگیں مارے نیچے اترا۔۔۔لفٹ زمینی منزلہ پر پہنچ کر خود با خود کھل گئی پھر رمز بھی پہنچا وہ نیم آنکھوں سے اسے اپنے پاس آتا دیکھی

ملیشہ۔۔۔ملیشہ میڈم!"وہ اس کے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے کہا پھر اس کی نیم کھلی " آنکھیں بند ہو گئی وہ اسے گود میں اٹھا کر کمپنی کے باہر لے گیا گارڈس کی بھی حالات خراب ہو چکی تھی کہ اب اقبال خان ان کی چھٹی کریں گے۔۔۔ملیشہ کی گاڑی جانے کے لیے پہلے سے تیار کھڑی تھی وہ اسی کی گاڑی میں فوراً اسے ہسپتال لے گیا۔

۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز دو سال کی عمر میں صاف بول بولنے لگا تھا اس کی صورت حیدر جیسی تھی لیکن اس کا ذہن نصرین جیسا تیز تھا وہ دو سال کی عمر میں لفظوں کو اور حرکتوں کو بہت جلدی حفظ کر لیتا تھا اس کی اکثر رخسار سے باتیں ہوا کرتی تھی اسے بہت پیار آتا تھا اس ننھے سے بچے پر۔

اسی دوران رخسار نے یہ بھی بتایا تھا کہ ناصر کی ایک اور بیٹی ہوئی ہے۔

رمز پانچ سال کا ہو گیا تھا اب اس کا اسکول میں داخلہ کروانا تھا اصغر اور اکبر علی کے بچے جس اسکول میں پڑھتے تھے رمز کا بھی اسی اسکول میں داخلہ ہو گیا۔۔۔۔اسکول کے پہلے دن نصرین اور حیدر دونوں اسے اسکول چھوڑنے گئے تھے وہ بہت رو رہا تھا حیدر کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ اسے واپس گھر لے جائے لیکن نصرین نے ایسا کرنے سے منع کر دیا تھا۔

گھر آکر بھی اسے رمز کا خیال آرہا تھا۔

تم نے دیکھا نہیں میرا بچا کس طرح رو رہا تھا۔۔۔پتا نہیں چُپ ہوا کہ نہیں۔۔کچھ کھایا بھی " کہ نہیں "حیدر نے نصرین سے کہا وہ کپڑے طے کر رہی تھی۔

ہر بچہ اسکول کے پہلے دن روتا ہے "اس نے اطمینان سے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن وہ میرا بچہ ہے مجھے اس کی فکر ہے۔۔۔ تم تو جانتی ہو میں اس کے معاملے میں کتنا سنجیدہ "

" ہوں

اسکول کی چھٹی کا وقت ہو گیا تھا حیدر وقت پر اسکول پہنچ گیا تھا۔۔۔ اسے لگا رمز روتا ہوا یا ڈرا ہوا اس سے لپٹ جائے گا لیکن وہ نصرین کا بھی بیٹا تھا۔۔ رمز ہنستے ہوئے حیدر کے پاس دوڑتا ہوا آیا حیدر نے اسے چوما پھر وہ موٹر سائیکل پر سوار ہوئے۔

کیسا لگا آج اسکول میں ؟" حیدر بائیک چلاتے ہوئے کہا رمز اس کے آگے بیٹھا تھا۔ "

بہت مزہ آیا۔۔۔ میرے دو دوست بھی بن گئے" رمز نے تین انگلی دیکھاتے ہوئے کہا۔ "

حیدر اس کی انگلیاں دیکھ کر ہنسنے لگا۔

رمز اب پہلی جماعت میں داخل ہو گیا تھا۔ وہ اچھے نمبرات سے پاس ہوا تھا اسے پڑھائی میں کافی دلچسپی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برسات کا موسم آگیا تھا اسے اسکول میں کاغذ کی ناؤ بنانا سیکھایا گیا تھا وہ اکثر کاپی سے کاغذ پھاڑ کر ناؤ بناتا اور پھر بہتے پانی میں چھوڑ دیتا۔۔۔وہ کبھی کبھی جان بجھ کر بارش میں بھیگ کر گھر آتا نصرین اسے ایسا کرنے سے ڈانٹتی تھی لیکن اسے بھیگنا پسند تھا۔۔۔

ایک دن موصلہ دھار بارش ہو رہی تھی وہ اسکول تھا بارش اس حد تک تھی کہ گاڑی کے ٹائر نظر نہ آتے تھے۔گھر سے نکلنا مشکل تھا حیدر رینکوٹ پہنے اس بارش میں رمز کو لینے نکلا کہ ان کے دونوں بھائیوں نے اسے جاتا دیکھ کر اپنے بچوں کو سدتھ لانے کی زمہ داری اسے سونپ دی۔وہ جب اسکول پہنچا بچے باہر کھڑے تھے وہ بھگنے لگے تھے۔حیدر زمہ داری کے مطابق بھائیوں کے بچوں کو پہلے موٹر سائیکل پر آگے بیٹھتا اصغر علی کے دو بچے جو بڑے تھے ساتویں آٹھویں جماعت میں تھے وہ حیدر کے پیچھے بائیک پر سوار ہو گئے ان کے ساتھ ان کے بستے بھی تھے۔

رمز کھڑا اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا بائیک پر مزید جگہ نہیں بچی تھی رمز کو بیٹھانے کے لئے کسی ایک کو اترنا پڑتا وہ کسے اتارتا وہ اس کے بھائی کے بچے تھے اگر وہ ان میں سے کسی ایک کی جگہ رمز کو بیٹھتا تو بھائی بھابھیوں نے ہنگامہ برپا کر دینا تھا وہ اسے ان کی زمہ داری دیے تھے اگر وہ اسے بھی کسی طرح بیٹھالیتا تو پانی میں گرنے کا خطرہ ہوتا اس نے اپنا بچہ قربان کیا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابّا!" وہ مدھم آواز میں کہا وہ چھوٹا بچہ سمجھ گیا تھا کہ اب اس کے لیے جگہ نہیں رہی ہے اس کی" آنکھوں سے آنسوں جاری ہونے لگے تھے حیدر تیز بارش میں بھی اس کے آنسو باآسانی پہچان سکتا تھا وہ معصوم بھیگا ہوا اپنے باپ کو دیکھ رہا تھا۔ حیدر نے انہیں چھوڑ کر دوبارہ آنے کا کہا اور پھر چلا گیا وہ تنہا کھڑا بستے کے ساتھ بھیگتا رہا۔ حیدر کے لیے یہ وقت بہت مشکل تھا کچھ دیر میں وہ ان سب کو چھوڑ کر دوبارہ اسکول آیا رمز اسی طرح کھڑا تھا وہ فوراً رمز کو آگے موٹر سائیکل پر بیٹھا کر گھر چلا گیا۔

نصرین نے رمز کو پا کر فوراً اس کے کپڑے تبدیل کیے وہ سردی پڑ گیا تھا حیدر تولیے کی مدد سے اس کے بال خشک کرنے لگا۔ اس کی کتابیں بھی کافی حد تک بھیگ چکی تھی نصرین نے بھیگی کتابوں کو سوکھنے کے چھوڑ دیا تھا۔ شام ڈھلتے اس کی چھینکیں بڑھنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

. . . . . .

ملیشہ کو ہوش آیا وہ ہسپتال کے بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اسے کچھ نہیں ہوا تھا وہ بس بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔ اس نے پاس میں کرسی پر بیٹھا رمز کو دیکھا وہ اس کے ہوش میں آنے کا منتظر تھا پھر وہ اس کے پاس آکر کھڑا ہوا۔

کیسی ہیں؟" رمز نے پوچھا اس نے اثبات میں سر ہلا یا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

امید کرتا ہوں اب لفٹ میں اکیلے جانا پسند نہیں کریں گی" رمز نے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ " رکھے کہا۔ وہ آنکھوں میں حیرت لیے فقط دیکھتی رہی۔

پھر بیک وقت اقبال خان آ گئے۔

"ملیشہ۔۔۔ میری شہزادی "

کہیں چوٹ تو نہیں آئی تمہیں" وہ فکر مند تھے۔ "

" نہیں ڈیڈ! میں ٹھیک ہوں "

اقبال خان نے رمز کو دیکھا پھر اس کا شکریہ ادا کیا۔۔۔ رمز وہاں سے چلا گیا۔

تمہیں کہا تھا کاروبار وغیرہ میں مت پڑو۔۔۔ دیکھو کیا حالت ہو گئی ہے" اقبال خان رمز کے " جانے کے بعد ملیشہ سے کہے۔

" ڈیڈ میں ٹھیک ہوں "

" تم آج ہسپتال میں ہی رکو گی "

" کیا؟ لیکن میں ٹھیک ہوں "

" کچھ دن تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔۔ اور ابھی تو ڈاکٹروں کے ہی احاطے میں رہو "

ڈیڈ میں۔۔۔۔"وہ عاجز ہوگئی تھی اقبال خان نے اس کی بات مکمل ہونے نہیں دی۔ "

" بس آج یہی رکو گی "

رمز گھر آیا خادمہ ماجدہ کھانا لگا رہی تھی اماں بھی اس کی مدد میں تھی اس نے رمز کو آتا دیکھ کر کہا۔

" کیا بات ہے آج زیادہ دیر ہوگئی "

آج زیادہ کام تھا" وہ ڈائنگ ٹیبل کے پاس آکر کھڑا ہو گیا۔ "

اور کیسے ہو برخوردار "ناصر کھانے پر آیا تھا "

www.novelsclubb.com

آپ کا مشکور ہوں ماموں "اس نے خوش دلی سے کہا۔ناصر ہنسنے لگا پھر وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا "

رمز بھی ہاتھ منہ دھونے چلا گیا۔

رات کو اماں اس کے کمرے میں چائے دینے آئی۔

" کیا بات ہے بہت خوش نظر آرہے ہو "

واقعی ؟"اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا اماں نے اثبات میں سر ہلایا۔ "

" خوش بھی ہوئی تھوڑا دکھ بھی "

وہ جو باس کی بیٹی تھی نا جس کے ساتھ میں لفٹ میں چلا گیا تھا وہ آج لفٹ میں پھنس گئی تھی" "

مزے سے کہا اماں بھی ہنسنے لگی

" کیسے ؟ "

" بجلی چلی گئی تھی۔۔۔اب عقل ٹھکانے آئی ہو گی "

....

موسم پر شور تھا وہ صحن میں تھی اس نے دیکھا کہ آج گملے میں صرف دو پھول ہیں۔

رمز کے کھانسنے پر وہ گھبرا کے اٹھی وہ خواب دیکھ رہی تھی پھر اس نے رمز کے سینے کو سہلایا اسے اس کے جسم میں حرارت سی محسوس ہوئی وہ مزید پریشان ہو گئی پھر فوراً اٹھ کر گھر پر رکھی بخار کی دوا اسے پلائی وہ ساری رات جاگتی رہی۔طبیعت میں بد حالی کم نہ ہوئی دن بھر وہ سست پڑا رہا پھر وہ رکشے سے اسے دواخانے لے گئے۔گھر آنے کے بعد نصرین وقت پر اسے دوا پلاتی اس کا اچھی طرح خیال رکھتی وہ اُس خواب سے ڈر گئی تھی وہ رمز کو کھونا نہیں چاہتی تھی اس نے حیدر سے خواب کا ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھا۔دو تین دن گزر گئے اس کی طبیعت میں سدھار نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیا اس کا سینا جام ہو گیا تھا اس کا بدن بخار میں تپ رہا تھا وہ اسے دوسرے اچھے بڑے ڈاکٹر کے پاس لے گئے رمز کی حالت دیکھتے ہوئے ڈاکٹر کو شک تھا کہ اسے نمونیہ ہے جانچ کروانے پر یہ ثابت ہو گیا تھا۔۔۔

رمز کی حالت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے اسے ایڈمیٹ کرنے کے لیے کہا حیدر ایڈمیٹ کرنے کے لیے راضی تھا وہ رمز کی حالت کا قصوروار خود کو سمجھ رہا تھا اس کے ذہن میں ہر وقت بھیگتا ہوا رمز اور اس کا معصوم روتا ہوا چہرہ ابھرتا تھا۔۔۔اس کی کپکپاہٹ اسے مزید ڈپریس کرتی تھی وہ جو بہت بولتا تھا سست پڑا صرف انہیں دیکھا کرتا تھا۔رمز جب سویا ہوا ہوتا وہ اس کی سانسوں پر اپنی نظر مرکوز کر لیتا۔وہ اگر ایک منٹ بھی اس سے اوجھل ہو جاتا اس کے ذہن میں یہی ہوتا کہ رمز کو کہیں کچھ ہو نا جائے۔۔۔نصرین بھی رمز کی تیمارداری میں لگی ہوئی ہوتی کہ اسے حیدر کی کیفیت کا خیال ہی نہیں رہا وہ اکیلا بیٹھا سگریٹ سلگاتا ہوا اس برسات والے منظر کو ذہن میں دوہراتا رہتا تھا اسے ڈپریشن کا اثر ہو گیا تھا۔

اس کے اخراجات کے احاطے تک ہی اس کی آمدنی تھی۔وہ اپنی جمع پنجی لگا کر مہنگی دوائیں خریدتا وہ اس کے علاج میں کمی نہیں کرنا چاہتا تھا۔شروعات کے دنوں تک اس نے ہسپتال کے اخراجات اٹھا لیے لیکن آہستگی سے علاج کرنے سے اخراجات مزید بڑھنے لگے تھے۔حیدر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

پریشان تھا کہ باقی کے پیسوں کا انتظام وہ کہاں سے کرے۔۔۔ نصرین نے کھیت سے ملی رقم جو بھائیوں پر قرض تھی اسے واپس مانگنے کے لیے کہا اسے ہچکچاہٹ ہو رہی تھی کہ بھائیوں سے کیسے رقم واپس مانگے۔۔۔ نصرین کے بہت اصرار کرنے پر اس نے بھائیوں سے بات کی۔

دونوں بھائیوں نے چندہ کی طرح کچھ رقم اسے تھمانی چاہی۔

"بّھیاں میں اپنے پیسے مانگ رہا ہوں۔۔۔ جو آپ لوگوں پر قرض تھے" حیدر نے ان کو درست کیا

"بیٹا ہم اچانک سے پندرہ لاکھ کہاں سے لائیں گے؟" اصغر علی چونک کر کہے۔

"پندرہ نہ سہی پانچ لاکھ دے دیں یا پھر کچھ لاکھ ہی دے دیں" وہ بیچارگی سے کہا۔

"ہمارے پاس ہوتے تو ہم ضرور دے دیتے ہم بھی بھتیجے کے لیے پریشان ہیں اللہ اسے صحت یاب کرے" اصغر علی ہمدردی والے لہجے میں کہے۔

"برسات کی وجہ سے مال کا کافی نقصان ہو گیا ہے۔۔۔ گھر کی چھتے ٹپک رہی ہے۔۔۔ ان سب کی بھرپائی کے لیے بھی پیسے نہیں ہے اور۔۔۔" اکبر علی نے کہا۔ حیدر اداس ہو گیا تھا کہ اب وہ کیا کرے۔ خیر اس کی اپنی دکان کا بھی نقصان ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پریشان نہ ہو چھوٹے۔۔۔ہم کچھ کریں گے تب تک کے لیے یہ رقم رکھ لے "اصغر علی نے " رقم دیتے ہوئے تسلی دی پھر حیدر نے رقم تھام لی۔

اس نے وہ پیسے ہسپتال میں لگا دیے لیکن ابھی تو ہسپتال کا چارج باقی تھا۔نصرین کے پاس اب واحد راستہ تھا جو ہر عورت مشکل وقت میں اپناتی ہے وہ ہے اس کا زیور۔۔۔اس نے اپنے کچھ زیور ہسپتال کے چارج کے لیے بیچے اور کچھ بنیادی ضروریات کے لیے۔۔۔

رمز کی طبعیت اب پہلے سے بہتر تھی لیکن اسے ابھی بھی پرہیز کی ضرورت تھی۔اب حیدر نے اپنے ذہن میں یہ بھی طاری کر لیا تھا کہ اس کے ہوتے ہوئے اس کی بیوی کو اپنے زیور بیچنے پڑے۔۔۔ساری پریشانیوں نے حیدر کے ذہن میں اچھی طرح قبضہ کر لیا تھا اس کی تشویش دن بہ دن بڑھ رہی تھی۔

....

وہ ہسپتال کے کمرے میں لیٹی ہوئی تھی وہ ٹھیک تھی پھر بھی مریضوں کی طرح سہولیات مل رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملیشہ میڈم۔۔۔آپ گھبرائیں مت ابھی بجلی آجائے گی۔۔۔ لمبی سانس لیں۔۔۔ہمت " رکھیں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ملیشہ۔۔۔ملیشہ میڈم "ملیشہ کے ذہن میں رمز کے الفاظ اُبھرے۔ وہ منظر ابھرا جب وہ اس کے چہرے کو تھپتھپایا پھر اس نے رمز کے لمس کو محسوس کرنا چاہا جو وہ اس کے رخسار پر چھوڑ گیا تھا وہ اپنے گال پر ہاتھ دھری اور ہولے سے مسکرانے لگی۔

امید کرتا ہوں اب لفٹ میں اکیلے جانا پسند نہیں کریں گی "رمز کا مسکراتا ہوا لہجہ اس نے " سوچا۔

وہ بمشکل ہسپتال میں رات بھر سو پائی تھی۔۔۔ صبح سویرے اقبال خان کو فون کر کے ڈس چارج کرنے کی ضد کی پھر صبح ہی اسے ڈس چارج کر دیا گیا۔۔۔ گھر میں دوپہر کو تیار ہو کر کمرے سے باہر آئی اقبال خان نے اسے ٹوکا

" کہاں جا رہی ہو تمہیں آرام کرنا چاہیے "

" ڈیڈ میں ٹھیک ہوں "

ابھی کل ہی تو اتنا بڑا حادثہ ہوا۔۔۔کچھ دن گھر پر ہی رہو آرام کرو "وہ ان کی بات نہیں ٹال " سکتی تھی پھر وہ کمرے میں چلی گئی اور بیڈ پر بازوں پھیلائے جا گری۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیڈ کی فکر سے تھک گئی ہوں۔۔۔باہر بھی نہیں جانے دے رہے" وہ بڑبڑائی۔ پھر خود باخود "
اس کے ذہن میں لفٹ میں اسے بچاتا ہوا رمز آیا وہ مسکرانے لگی آج کل وہ اس کے ذہن سے
نکل ہی نہیں رہا تھا۔

. . . . . .

رات کی تاریکی میں وہ چھت پر سیگریٹ نوشی کر رہا تھا۔

ابا!" مدھم آواز میں روتا رمز اس کے ذہن میں ابھرا۔ وہ منظر اس کے ذہن میں سما گیا تھا "
اسے رمز سے بہت محبت تھی وہ اس کی آنکھوں کا تارا اس کا سکون تھا۔ سگریٹ لب سے ہٹا کر
اس نے دھواں بکھیر دیا۔

سگریٹ دوبارہ لب پر لگائے اس نے اس کی بیماری والی کیفیت کو سوچا اور پھر نصرین کو جو سب
کچھ چھوڑ کر اس کے پاس آئی اس نے کیا دیا اسے کیا کیا اِس کے لیے کم از کم اس کے زیور کو تو بیچنے
سے بچاتا۔۔۔اسے خود پر حقارت میں محسوس ہو رہی تھی۔ سگریٹ سلگاتے ہوئے اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اضطراب ہوا چھت پر ہونے کے باوجود اسے پسینے آنے لگے تھے وہ جلتی سگریٹ کو زمین پر پھینک دیا پھر زینوں سے نیچے اترنے لگا اس نے دماغ پر جھٹکا محسوس کیا وہ دیوار کے سہارے اتر کر صحن تک پہنچا اس کا سر گھومنے لگا تھا اسے دھندلا نظر آنے لگا وہ بامشکل آنکھیں کھول پا رہا تھا اسے کچھ محسوس ہوا اس نے ناک پر انگلیاں رکھی اور پھر انگلیوں پر لگے خون کو دیکھا اس کا سر مزید چکرانے لگا پھر وہ مضبوط مردانہ جسم زمین پر دھڑ سے گر گیا۔۔۔آواز سن کر نصرین فوراً صحن میں آئی وہ گھبرا کر اس کا چہرہ گود میں لیے اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگی۔

"حیدر حیدر۔۔۔کیا ہوا؟۔۔۔اٹھیں حیدر" وہ اس کے چہرے کو تھپتھپائی۔رمز بھی اس کی پشت پر آکر کھڑا ہو گیا۔اس نے کوئی بہتری نہ پائی اور نہ ہی وہ بھاری جسم اٹھانا اس کے بس میں تھا وہ رمز کے حوالے چھوڑ کر دونوں بھائیوں کے گھر مدد لینے گئی وہ فوراً اس کے ساتھ آئے۔

اکبر علی نے حیدر کی حالت کو دیکھتے ہی ایمبولینس کو فون کیا۔۔۔اصغر علی نے اٹھانے کی کوشش کی چہرے کو تھپتھپایا سینے پر ہاتھوں کی مدد سے جھٹکے مارے۔۔۔سانسیں ابھی باقی تھی کچھ منٹ میں ایمبولینس آئی وہ اسے ہسپتال لے گئے رمز کو چھوٹے بھائی کے گھر حفاظت میں بھیج دیا گیا اور نصرین بھی ایمبولینس میں سوار ہو گئی وہ حیدر کا ہاتھ تھامے بہت رو رہی تھی وقفے وقفے سے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناک سے خون آرہا تھا وہ اپنے دوپٹے کے آنچل سے پونچھتے جارہی تھی۔اصغر علی اسے دلاسہ دینے کی کوشش کررہے تھے۔

ہسپتال پہنچتے ہی اسے ایمیجینسی روم لے جایا گیا۔وہ ایمیجینسی روم کے باہر رورو کر براحال کرلی تھی۔

حیدر کیا ہوا ہے اب باہر آجائیں نہ۔۔۔حیدر،حیدر" ایمیجینسی روم کا دروازہ پیٹتے ہوئے کہی" اندر ڈاکٹر کو ڈسٹرب ہوا وہ نرس کو خاموش کرنے کے لیے بھیجے۔

"اصغر علی نصرین کے پاس آئے "ڈاکٹر دیکھ رہے ہیں وہ ٹھیک ہو جائے گا

اتنی دیر ہو گئی ہے کوئی باہر کیوں نہیں آتا؟"اس نے کہا کہ دروازہ کھلا نرس باہر آئی "

کیا مسلہ؟ پتا نہیں ہے یہ ایمرجنسی روم ہے"نرس نے نکلتے ہی ڈانٹنا شروع کیا۔"

کیا ہوا ہے انہیں؟"نصرین نے اس بات کو نظر انداز کیا۔

دعا کریں!"نرس نے مختصر سا جواب دیا "

دعا؟"نصرین نے مدھم آواز میں دھرایا۔ "

کنڈیشن بہت خراب ہے۔۔۔دعا کریں" کہے کر اندر چلی گئ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کیا کہے رہی تھی۔۔۔اسے بچانا ہو گا ہم کیسے رہیں گے ان کے بغیر۔۔رمز بہت چھوٹا ہے " ابھی "دونوں بھائیوں سے کہی پھر دونوں نصرین کو بینچ پر بیٹھائے۔

بھّیاں انہیں کہیں نا۔۔۔وہ انہیں ٹھیک کر دے وہ انہیں پہلے جیسا کر دے۔۔۔مہنگی دواؤں " کا استعمال کریں۔۔رمز ٹھیک ہو گیا تھا نہ یہ بھی ٹھیک ہو جائیں گے بھیاں جا کے کہیں نہ ان سے۔۔پلیز بھیاں " لہجے میں درد تھا کہہ کر وہ زارو قطار رونے لگی۔

ڈاکٹر کوشش کر رہے ہیں تم دعا کرو۔۔۔سب اللہ کے ہاتھ میں ہے "اکبر علی نے کہا وہ رو رو " کر بد حالی ہو گئی تھی۔

کچھ دیر بعد دروازہ کھلا ایک ڈاکٹر باہر آیا وہ ان سے کچھ پوچھتے وہ اُن دیکھا کر کے وہاں سے چلا گیا پھر دوسرا ڈاکٹر باہر آیا تینوں نے انہیں گھیر لیا۔

ایم سوری۔۔ہی اس نو مور "ڈاکٹر ان کے سوال کرنے سے پہلے ہی جواب دے دیا۔نصرین " سنتے ہی بے حوش ہو گئی۔پل بھر میں اس کی زندگی زیر وزبر ہو کے رہے گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر بعد اسے ہوش آیا وہ ہسپتال کے بیڈ پر تھی اکبر علی پاس ہی میں بیٹھے اس کے ہوش میں آنے کے منتظر تھے۔

حیدر۔۔۔حیدر کہاں ہے؟۔۔۔مجھے ان کے پاس جانا ہے"اکبر علی سے کہہ کر بیڈ سے " اترنے لگی۔وہ یوں کہہ رہی تھی جیسے ابھی خوفناک خواب سے بیدار ہوئی ہو۔

بھیاں کے ساتھ گھر چلا گیا ہے"اکبر علی نے کہا۔ "

اچھا گھر چلے گئے۔۔ہم بھی چلتے ہیں نا"اطمینان ہو کے کہی۔اصل میں حیدر کی ڈیتھ باڈی کو " ایمبولینس کے ذریعے اصغر علی گھر لے چلے گئے تھے۔وہ بھی اکبر علی کے ساتھ گاڑی سے گھر چلی گئی۔

گھر میں پہنچتے ہی اس نے عورتوں کا ہجوم دیکھا وہاں دونوں بھابھیاں بھی تھیں۔وہ حیرانی سے سب کو دیکھتی مانو وہ ان کی موجودگی کی وجہ پوچھ رہی ہو

بھّیاں حیدر کہاں ہے؟"اکبر علی سے حیرانگی سے پوچھی وہ اس کے ہم قدم تھے " اندر"انداز میں رنج تھا۔ "

وہ سب کچھ جان کر بھی انجان بن رہی تھی اسے حیدر کی موت تسلیم کرنا بہت مشکل تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر کچھ قدم آگے بڑھ کر اس نے سفید چادر میں لپٹی ڈیتھ باڈی دیکھی وہ اس کے قریب آئی پھر آہستہ سے چادر ہٹائی وہ سفید چادر میں لپٹا ہوا وجود حیدر علی کا ہی تھا۔

حیدر!!" چیختے ہوئے کہی۔"

حیدر اٹھے نا حیدر۔۔۔حیدر پلیز" وہ روتے ہوئے اس کے شانوں کو جھنجھوڑنے لگی۔ بڑی " بھابھی نے اس پکڑتے ہوئے سنبھالا اور کسی عورت نے دوبارہ چادر ڈھک دیا۔

وہ صدمے میں بیٹھی ڈھکی ڈیتھ باڈی کو گھور رہی تھی۔ جنازہ صبح فجر کی نماز کے بعد تھا ابھی کافی وقت تھا اس لیے عورتیں اس کے پاس آکر کچھ صبر کے کلمات کہے کر چلی جاتی۔ دونوں بھائی کفن دفن کی تیاری میں لگے تھے۔ ہر کسی کو یقین کرنا مشکل تھا کہ اچھا خاصا جوان مرد کا یوں فوت ہو جانا۔ بھیڑ کم ہونے پر بڑی بھابھی اس کے پہلو میں بیٹھ گئی۔

حیدر کو کوئی ٹینشن تھا؟" بڑی بھابی نے پوچھا وہ بے سود تھی پھر۔۔۔ "

تمہارے بھیاں بتا رہے تھے ڈاکٹر نے کہا تھا کہ دماغ کی نس پھٹ گئی ہے ایسا اس وقت ہوتا " جب بہت زیادہ ٹینشن ہو اور گرنے کی وجہ سے دماغ پر چوٹ بھی آگئی تھی" وہ خاموش تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم جانتے ہے حیدر ذہنی طور پر بہت کمزور تھا وہ زیادہ ٹینشن برداشت نہیں کر پاتا تھا لیکن ایسا " کیا ہوا کہ۔۔۔"اس کے آنسو گال سے پھسل گئے لیکن اس نے کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا۔اسے صدمے میں رمز کا بھی خیال نہ رہا۔لاجواب پاکر بڑی بھابھی وہاں سے اُٹھ گئی۔

اس شب پہر میں ٹیلی فون کی گھنٹی بجی چھوٹی بھابھی نے فون اٹھایا۔

وقت قریب ہونے لگا تھا دور دراز کے لوگ آنے لگے تھے۔پھر کچھ مرد حضرات کفن کے لیے باڈی کو لے کر چلے گئے۔کچھ وقت بعد دوبارہ لائے چہرہ کھلا ہوا تھا وہ اسے بس دیکھ رہی تھی وہ اسے اس وقت معصوم سا سویا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔اندھیرا گھٹنے لگا تھا فجر کی نماز ہو چکی تھی دونوں بھائیوں کے ساتھ کچھ مرد باڈی کو لے جانے کے لیے آئے۔۔۔پھر انہوں نے تابوت اٹھایا۔

کہاں لے جا رہے ہیں؟۔۔۔مت لے جائیں"وہ بے حال سی ان کے اٹھانے پر ٹوکی۔ "

صبر کرو"دونوں بھابھیوں نے اسے سنبھالا۔جنازہ جانے لگا تھا۔ "

حیدر!!"چیخ کر زار و قطار رونے لگی۔ "

مت لے جائے نا"وہ بڑی بھابھی سے لپٹ گئی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقت گزرنے پر لوگوں کی بھیڑ کم ہونے لگی اکبر علی کے گھر سے کھانا آیا وہ دیوار پر سر ٹیکے بیٹھی رہی بھابھیوں نے اسے کھانے کے لیے کہا اس نے مردہ کی مانند کچھ رد عمل نہیں دیا اسی طرح دوپہر سے شام ہو گئی۔

اماں !۔۔۔اماں !"رمزا پنے ننھے ہاتھ اس کے شانے پر رکھ کر کہا۔ "

بس کر دو بی بی کم از کم بچے کا تو سوچو "بڑی بھابھی نے کہا۔اس نے رمز کی طرف دیکھا جو اسے " مایوسی سے دیکھ رہا تھا۔

اماں کھانا کھالیں۔۔۔آپ صبح سے صرف رو رہی ہے کچھ نہیں کھایا"وہ معصومیت سے کہا "
وہ اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا گئی پھر اس کے سر کا بوسہ لیا۔

رات ڈھل گئی تھی رمز سو چکا تھا وہ بازو میں بیٹھی اسے تک رہی تھی۔۔۔آنکھیں اور ہونٹ حیدر کی طرح تھے ناک نصرین پر گئی تھی پتلی اور کھڑی۔۔۔اس کے پاس رمز کے علاوہ اب کچھ نہیں بچا تھا اسے اس کے لیے دوبارہ جینا تھا۔۔۔بلآخر آنکھیں اور سر بوجھل ہونے پر وہ سو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن وہ بیڈ کی چادر ٹھیک کر رہی تھی کہ اسے بستر کے نیچے سگریٹ کا ڈبہ نظر آیا وہ اسے ہاتھ میں لی ڈبے میں کچھ سگریٹ ہی بچی ہوئی تھی وہ جانتی تھی حیدر کو جب ٹینشن ہوتا وہ تبھی سگریٹ پیا کرتا تھا پھر اسے بڑی بھابھی کی باتیں یاد آگئی جو ڈاکٹر نے بتائی تھی۔اور وہ خواب یاد آئے جو اس نے دیکھا تھا وہ ایک پھول حیدر تھا جو اب نہیں رہا۔

ایسا بھی کیا ٹینشن تھا حیدر کے آپ کی بیوی بیوہ اور آپ کا بچہ یتیم ہو گیا۔۔۔میں نے کب آپ سے شکایت کی میں نے تو سب کچھ قبول کر لیا تھا۔۔۔میں نے رمز کی بیماری میں انہیں دھیان نہیں دیا نہ جانے کب سے سوچو کا لبادہ اوڑھے رہے" وہ سوچ رہی تھی کہ ٹیلی فون پر گھنٹی بجی وہ فون اٹھائی۔

ہیلو!!"اس نے کہا۔"

ہائے میری بچی۔۔کیسی قیامت ٹوٹی میری بچی پر" رخسار نے نصرین کی آواز پہچانتے ہی کہا۔" نصرین کی آنکھیں بھر آئی۔

آپ کو کس نے بتایا؟"اس نے مشکل سے ہلک سے آواز نکالی تھی۔ "

www.novelsclubb.com

کئی دنوں سے بات نہیں ہو پارہی تھی جی بہت گھبرا رہا تھا۔۔۔بیچ رات میں دل چاہا فون کرلو "تبھی کسی عورت نے بتایا" کچھ دیر خاموشی رہی۔

نصرین!!"کچھ جواب نہ ملنے پر کہی پھر اسے سسکیوں کی آواز آئی۔ "

صبر کر میری بچی صبر کر۔۔۔اللہ کے آگے کسی کی نہیں چلتی"نصرین کان میں ٹیلی فون " لگائے روئے جارہی تھی۔ادھر رخسار بھی بیٹی کے غم میں رو پڑی۔

اللہ رحم کرے۔۔۔اللہ صبر دے۔۔۔"وہ کہے رہی تھی کہ نصرین نے فون رکھ دیا اور خوب " رونے لگی۔

....

ملیشہ کی تیارداری کے لیے اس کے دوست اس سے ملنے گھر آئے۔

نہیں کچھ نہیں ہوا بس بے ہوش ہو گئی تھی۔۔۔ہوش آیا تو ہسپتال میں تھی"ان کے حال " پوچھنے پر اس نے جواباً کہا تھا۔

کیسی کیفیت ہوئی ہو گی نا تمہاری"ایک دوست نے افسوس ظاہر کیا۔ "

" ہمم۔۔۔لیکن اس نے مجھے بچا لیا تھا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس نے ؟"اسی دوست نے بھوئیں سکڑے تجسس میں پوچھا۔ "

رمز نے "اس نے فخر کرتے کہا۔ "

رمز کون ؟"اسی لڑکی نے پھر تجسس میں پوچھا۔ "

ڈیڈ کی کمپنی کا ایک ملازم ہے۔۔۔وہ ہیرو کی طرح اندر آیا پھر شاید گود میں ہی اٹھا کر لے گیا "
ہو گا"وہ مسکراتے ہوئے کہی۔

اچھا کہیں تمہیں اس ہیرو سے۔۔۔"بات اُدھوری چھوڑی ملیشہ کے لہجے سے مشکوک ہوا "
تھا۔

کیا کیا؟؟"وہ ان کے اشاروں پر انجان بنتے ہوئے کہی۔ "

کچھ نہیں بس ایسے ہی"دوست شانے اچکا کر کہی۔ "

ویسے تم کمپنی میں اتنے دیر تک کر کیا رہی تھی"دوسری دوست نے ان کی گفتگو سن کر سوال "
داغا۔۔۔اس کا چہرہ بے تاثر ہو گیا۔

میں۔۔۔وہ۔۔۔کچھ کام تھا"رکتے رکتے کہی۔ "

تم کب سے کاروبار میں دلچسپی لینے لگی"پہلی دوست نے بے ساختہ کہا۔ "

www.novelsclubb.com

ہاں بس ڈیڈ کو دیکھتے دیکھتے ہو گئی" وہ خود کو محفوظ کرنے کی کوشش کی۔ "

ان کے جانے کے بعد وہ کمرے میں تنہا بیٹھی خیالوں میں گُم تھی۔

میں نے اسے تنگ کیا بلاوجہ اس سے دوگنی محنت کروائی۔۔۔ڈیڈ سے ڈانٹ بھی کھلوائیں "

" بیچارہ !

کل تک وہ رمز کے ہاتھ دھو کے پیچھے پڑی تھی آج وہ اسے بیچارہ لگ رہا تھا یہ کیا تھا محبت تھی یا ہمدردی؟

امید کرتا ہوں اب لفٹ میں اکیلے جانا پسند نہیں کریں گی" وہ مسکراتا لہجہ اس کے ذہن نشین ہو گیا تھا۔

تمہارا ساتھ مل جائے تو میں خدا تک جانے کے لیے تیار ہوں "اس نے خود سے کہا پھر ہنسنے لگی۔

. . . .

نصرین صحن میں بیٹھی سبزی کاٹ رہی تھی رمز اس کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا پڑھائی کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اماں !۔۔۔ابا کب آئیں گے ؟اسکول جانے مزہ نہیں آتا"نصرین کے ہاتھ رک گئے وہ اسے "
دیکھنے لگی۔

اللہ پاک کے گھر گئے "اس نے آہ بھرتے ہوئے کہا۔ "

"کیوں؟ "

اللہ پاک نے انہیں بلا لیا" وہ خود پر ضبط کرتے ہوئے اسے بینا دیکھے کہی۔ "

انہیں کیوں بلا یا میں انہیں مس کرتا ہوں "اداس ہو کر کہا۔نصرین کی آنکھیں بھر گئی۔ "

وہ بہت اچھے تھے نا اس لیے "اس نے کہا کہ آنسو ٹپکنے لگے۔ "

ہم کو نہیں بلا یا ہم اچھے نہیں ہے ؟"وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا اس نے جواب نہیں دیا۔ "

آپ رو کیوں رہی ہیں ؟"اس نے آنسو دیکھ کر کہا "

تم مجھے پریشان کر رہے ہو "اس نے وجہ چھپائی "

اچھا نہیں کرتا" وہ اس کے آنسو پونچھنے لگا پھر نصرین نے مسکرا کر اس کے ننھے ہاتھوں کو "
چوما۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دن گزر گئے مہینے گزر گئے اب سال۔۔۔رمز نے پہلی جماعت مکمل کر لی تھی دوسری جماعت کے داخلے کے لئے پیسوں کی ضرورت تھی وہ چھوٹی بھابھی کے گھر گئی وہ کچن میں کام کر رہی تھی۔

" بھابھی بھیاں سے بات کی آپ نے ؟۔۔۔رمز کا داخلہ کروانا ہے "

ہاں کی تھی لیکن ان کے پاس نہیں ہے۔۔پیسے ٹکتے کہاں ہے "وہ بینا دیکھے برتن دھوتی " رہی۔

" کم از کم جو قرض تھے ان میں سے ہی کچھ دے دیتے "

یہ تم ہر وقت قرض والی کیا بات کرتی ہو جیسے کروڑوں کا قرض لیا ہو "انہیں غصہ آگیا تھا۔ "

میں تو۔۔۔"وہ کہتی کہ انہوں نے بات کاٹ دی۔ "

حیدر کے ہسپتال کا بِل انہوں نے تو ادا کیا تھا کبھی مانگا تم سے ؟"نہ جانے حیدر کی ڈیتھ کے " بعد انہوں نے کتنی بار دوہرایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بچے کچے زیور اس نے وقت کے ساتھ ضرورت پڑنے پر بیچ دیے تھے اب اس گھر میں کچھ تھا تو بس ایک بیوہ اور اس کا یتیم بچہ۔۔۔رمز کی پڑھائی نہ صحیح لیکن اس کی اور خود کی بنیادی ضرورت تو پوری کرنی تھی اسے۔۔۔اس نے سلائی کرنا شروع کر دیا وہ بہت ماہر تو نہیں تھی لیکن سیدھے سادے کپڑے سل لیتی تھی اور اسے اسی طرح کے پیسے بھی ملا کرتے تھے جب کوئی گاہک آتا اسے خوشی ہوتی کچھ تو ترس کھا کر اس کے پاس سلوالیا کرتے۔

انسان جو کچھ سیکھتا ہے اس لیے سیکھتا ہے کہ اسے آسانی رہے وہ چار پیسے بچا سکے" اسے اماں کا" فقرہ یاد آیا۔

اماں نے ٹھیک کہا تھا لیکن صرف چار پیسے بچا سکے نہیں چار پیسے کما سکے بھی" اس نے من میں" سوچا۔

وہ صحن میں جھاڑو لگا رہی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی وہ جھاڑوں وہی چھوڑ کر دروازے پر گئی پھر اس نے دروازہ کھولا وہ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر ٹھٹھک گئی اس نے توقع نہیں کی تھی کہ گیارہ سال بعد وہ اس کے در پر آسکتا ہے ان کی نظروں کا تبادلہ ہوا وہ کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن بول نہ سکی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اماں کون ہے؟" رمز نے پشت سے کہا۔ وہ دونوں رمز کو دیکھے وہ چارپائی پر کتابیں لیے بیٹھا تھا

"آ آ۔۔آئیں۔۔آئیں نا اندر" بامشکل اس نے کہا وہ اسے اندر آنے کے لیے پیچھے ہٹ کر جگا دی وہ اندر آیا پھر وہ دروازہ بند کر دی۔

"اماں یہ انکل کون ہے؟" رمز نے نصرین سے سوالیہ انداز میں پوچھا۔ نصرین کچھ کہتی اس سے پہلے۔۔۔

"انکل نہیں۔۔میں تمہارا ماموں ہوں" وہ کہہ کر رمز کے پہلو میں بیٹھ گیا وہ ناصر تھا ناصر احمد نصرین کا بھائی۔ رمز نے سوالیہ انداز میں نصرین کو دیکھا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ گیارہ سال بعد اسے دیکھ رہی تھی وہ ابھی بھی نوجوان لگ رہا تھا۔

"میں نے آپ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا" رمز نے چہرہ پہچاننے کی کوشش کی۔

"ہاں میں کراچی میں رہتا ہوں نا۔۔۔ویسے تمہارا نام کیا ہے؟" وہ جانتا تھا۔

"رمز حیدر علی" حیدر کے نام سے ایک بار خاموشی چھائی رہی پھر۔۔۔

"اچھا۔۔یہ تم کیا پڑھ رہے ہو" ناصر نے کتابوں پر نظر ڈالی۔ وہ دوستانہ ہو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم پہلی جماعت میں ہو "کتاب پر لکھا ہوا پڑھ کر کہا۔

نہیں وہ تو میں نے کب کا پڑھ لی ہے "رمز نے کہا نصرین کچن میں چلی گئی۔ "

" تو ابھی کونسی جماعت میں ہو؟ "

ابھی کوئی نہیں "معصومیت سے کہا۔ "

کیا مطلب ؟تم اسکول نہیں جاتے ؟"اسے حیرت ہوئی۔ "

نہیں "رمز نے نفی میں سر ہلایا۔ "

کیوں ؟"اس نے مزید حیرت کے ساتھ سوال کیا۔ "

ٹیچر بہت پیسے مانگتی ہے اماں کے پاس نہیں ہے نا"اس نے ہاتھوں کو پھیلا کر اشارہ کر کے "
کہا۔

اور مجھے تو ابا کے ساتھ مزہ آتا تھا اسکول جانے "وہ معصومیت سے مسکرا کر کہا۔سن کر ناصر کا"
دل دہل اٹھا۔اتنے میں نصرین پانی اور بسکٹ لے آئی۔ناصر نے پانی کا گلاس اٹھایا

ماموں یہ بسکٹ کھائیں نا مجھے بہت پسند ہے "اس کے منہ سے ماموں سن کر ناصر پہلے شاک "
میں آیا پھر والہانہ مسکرا کر بسکٹ اٹھایا اور اسے بھی کھانے کے لیے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور گھر پر سب کیسے ہیں ؟" نصرین نے پوچھا "

" سب ٹھیک ہے "

تم کراچی چلو گے ؟" اس نے دوبارہ رمز کو متوجہ کیا۔

" وہاں کون کون رہتا ہے "

وہاں تمہاری نانی ہے ممانی ہے اور دو بہنیں " دونوں دلچسپی سے باتیں کر رہے تھے نصرین " حیران بھری سن رہی تھی۔

پھر تو بہت مزہ آئے گا نا یہاں تو کوئی نہیں ہے " رمز نے نصرین کو دیکھ کر کہا وہ ناصر کو دیکھنے " لگی۔

www.novelsclubb.com

ہاں بہت مزہ آئے گا۔۔۔ پھر پیکنگ کر لو " رمز خوشی سے چارپائی سے اترنے لگا تھا کہ نصرین " نے اسے ٹوکا

ایک منٹ رمز " وہ اسے دیکھنے لگے۔ "

بھیاں !۔۔ رمز کراچی جائے گا تو وہاں اس کی آسائشیں بڑھ جائیں گی پھر یہاں پورا کرنا " " میرے لیے بہت مشکل ہو گا

" تم اور رمز کراچی رہو گے ہمیشہ کے لیے "

" نہیں بھیاں اس گھر کو میں چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں "

اس گھر میں کیا بچا ہے۔۔۔ تم کب تک اس طرح سے زندگی گزارو گی؟" نصرین گردن نیچے جھکالی۔

" ہاں اماں چلتے ہیں ناماموں کے ساتھ " رمز نے اصرار کیا پھر نصرین نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ دونوں پیکنگ کرنے میں مصروف ہو گئے۔

ناصر کسی کام کے سلسلے میں ملتان آیا تھا رخسار کے ذریعے اسے نصرین کی زندگی کی خبر تھی وہ حیدر کی موت سے بھی واقف تھا۔ آج کے دن اسے واپس کراچی جانا تھا وہ اس تشویش میں تھا کہ وہ اپنی بہن سے ملنے جائے یا نہیں بلآخر اس نے جانے کا ارادہ کیا پتہ پتا کر کے وہ اس کے گھر پہنچا اسے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ وہی نصرین ہے پہلے سے بالکل مختلف وہ سوکھی ڈال کی طرح تھی وہ اپنی عمر سے زیادہ بڑی لگ رہی تھی اس نے بوسیدہ سا لباس پہنا تھا پھر اس نے اس کے بیٹے رمز کو دیکھا جسے دیکھتے ہی حیدر کی جھلک آئی اس کے پہلو میں بیٹھ کر اس نے اس کی قمیض پر لگے

www.novelsclubb.com

پیوند کو دیکھا۔۔۔وہ اسکول نہیں جاتا تھا کیونکہ پیسے نہ تھے وہ ایک سال پرانی کتاب پڑھ رہا تھا وہ اس کی بہن کی یتیم اولاد تھا اس کا گھر فقط سر ڈھانپنے کے لیے چھت جتنا تھا اسے اندازہ نہیں تھا کہ اس کی بہن کس قدر تکلیف کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے بس اس نے وہیں ارادہ بنالیا کہ وہ انہیں اپنے ساتھ کراچی لے جائے گا۔پیکنگ مکمل ہونے کے بعد نصرین نے ساری یادوں سمیت دروازے پر تالا لگا دیا۔

....

کالج سے وہ کمپنی گئی اس وقت ملازموں کا بریک ٹائم تھا رمز کمپنی میں داخل ہوا ملیشہ لفٹ کے انتظار میں کھڑی تھی اس نے رمز کو نہیں دیکھا تھا۔۔وہ ریسیپشن پر ہی رک گیا لفٹ کا دروازہ کھلنے پر وہ اکیلی اندر داخل ہوئی اور کسی کے نہ داخل ہونے پر وہ انہیں اندر آنے کے لیے کہی سبھی اندر آئے رمز ریسیپشن پر کھڑا سب دیکھ رہا تھا پھر ہنسنے لگا۔سب کے چلے جانے کے بعد پھر وہ گیا۔

تمھیں نہیں آنا چاہیے یہاں پر میں اور رسک نہیں لے سکتا" اقبال خان نے ملیشہ کی موجودگی پر فکر کر کے کہا۔"

مجھے آپ کا آفیس اچھا لگتا ہے" کہہ کر وہ کرسی پر بیٹھ گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا کیا لے گی میری شہزادی؟ "

کافی "وہ کرسی پر جھلتے ہوئے کہی۔ "

" ڈیڈ آپ نے رمز کا شکریہ ادا کیا؟ "

" ہاں "

ڈیڈ اس کے کام کا کیا ہوا جو وہ دوبارہ کر رہا تھا" وہ رمز کے متعلق بات کرنا چاہتی تھی۔ "

اس نے وقت پر ٹھیک سے کر لیا تھا" اقبال خان فائل میں دیکھتے ہوئے کہے۔ "

میں اوپر سب کو دیکھ کر آتی ہوں" کہہ کر وہ اپنی جگہ سے اٹھ گئی۔ پھر اوپر دورے پر گئی۔ "

دیکھو احمق حسینہ آرہی ہے" آصف نے ملیشہ کو آتا دیکھ کر رمز سے کہا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی "

ان کی نظریں دوچار ہوئی۔ پھر وہ اسکرین پر مصروف ہو گیا۔۔۔ وہ سب کے پاس سے گزرتے ہوئے رمز کے پاس آئی۔

مجھے بچانے کے لیے شکریہ" اس نے سرگوشی میں کہا وہ جواباً اسے دیکھ کر اثبات میں سر ہلا کر مسکرا دیا۔ "

کیا کر رہے ہو؟" آج لہجہ دوستانہ تھا۔ وہ اس سے باتیں کرنا چاہتی تھی "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کام "بیناد یکھے کہا۔ "

کیاہے اس میں ؟" وہ اسکرین کو دیکھنے کے لیے جھک کر کہی۔ "

آپ کو سمجھ نہیں آئے گا" وہ اب بیناد یکھے سنجیدگی میں کہا۔ "

تو سمجھاؤنا" وہ اسی طرح جھکی ہوئی خلوص سے رمز کو دیکھ کر کہی نہ جانے وہ کیوں اس بار اس " کی ظرف متوجہ ہونے پر مجبور ہو گیاملیشہ کے لبوں پر مسکراہٹ تھی وہ کچھ سیکنڈ دیکھتارہاتھا پھر ہوش میں آکر دوبارہ اسکرین کو دیکھنے لگا۔

وہ۔۔۔اس میں۔۔۔۔"اس نے پھر بیناد یکھے وضاحت دینی شروع کی وہ دلچسپی سے سنتی " رہی۔

. . . .

گاڑی ناصر کے گھر کے پاس رکی تینوں گاڑی سے باہر اُترے ناصر ڈگی سے ان کا سامان نکالا۔۔۔

گھر کا نقشہ گیارہ سال پہلے جیساہی تھابس کچھ رنگت میں تبدیلی تھی۔وہ اندر کی طرف بڑھے

اباااا" گاڑیوں کی آواز سن کر ناصر کی دونوں بیٹیاں دوڑتے ہوئے باہر آئیں پھر رمز اور " نصرین کو دیکھ کر رک گئیں۔پشت سے رخسار آئی وہ نصرین کو دیکھ کر شاک میں آگئی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نصرین ؟۔۔۔ہائے میری بچی" وہ پہلے سے کمزور ہو گئی تھی پھر آہستہ سے شادمانی میں "
دوڑتے ہوئے نصرین سے لپٹ گئی۔ناصر بھی سامان لیے ان کے ہم قدم کھڑا ہو گیا۔

اباں یہ کون ہے "ناصر کی بیٹی نے رمز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ناصر سے پوچھا۔ "

یہ رمز ہے تمہاری پھوپھو کا بیٹا۔۔۔ چلو ہاتھ ملاؤ" بڑی بیٹی نے رمز سے ہاتھ ملایا۔ "

تمہارا کیا نام ہے "رمز نے معصومیت سے پوچھا "

میرا نام یسرا ہے "یسرا رمز سے دو سال بڑی تھی۔ "

تمہارا؟"اس نے چھوٹی بیٹی کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "

میرا نام عشرہ ہے" ہاتھ ملا کر کہی۔وہ چھ سال کی تھی رمز اور اس میں دو سال کا فرق تھا "

www.novelsclubb.com

آ آ میرا بچہ اتنا بڑا ہو گیا "رخسار نصرین سے فارغ ہو کر رمز کو دیکھ کر خوش دلی سے کہی پھر اس "
کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔۔انہیں اندر آنے میں دیر ہو گئی تھی یہ دیکھنے کے لیے ناصر کی بیوی
شائستہ باہر آئی اس نے نصرین کو فوٹو میں دیکھا تھا وہ اسے پہچان لی اور پہلو میں کھڑا رمز کو بھی
دیکھ کر اندازہ لگ گیا تھا کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔۔۔شائستہ نے نصرین کو سلام کیا پھر دونوں گلے
لگی۔۔۔پھر سب اندر گئے وہ آفاق احمد کی کمی کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔اس نے وہ کمرہ دیکھا

جس میں گیارہ سال پہلے حیدر کے لیے وہ خود کو بند کرلی تھی اب وہ ناصر کی بیٹیوں کا تھا پھر ایک کمرے میں ان کا سامان رکھ دیا گیا۔۔۔اگلے دن ناصر یسرا اور عشرہ کے اسکول میں رمز کا داخلہ کروایا۔۔۔نصرین اور رمز کے لیے کپڑے اور ضرورت کی چیزیں بھی خریدی گئی دونوں بہنیں بھی رمز کے ساتھ کھیلا کرتی اور اسکول جایا کرتی تھی ناصر نے اپنی اولادوں کے بنسبت رمز میں فرق نہیں کیا وہ جو عشرہ اور یسرا کے لیے لایا کرتا وہی رمز کے لیے بھی لایا کرتا۔۔۔ناصر کبھی رمز کو گود میں بیٹھا کر پیار کرتا تو عشرہ کو پسند نا آتا پھر وہ عشرہ کو بھی بیٹھاتا پیار کرتا۔

. . . . . .

ایک دفعہ رمز پانی پی رہا تھا گلاس میں بچا ہوا پانی اس نے پھینکنے کے بجائے لاون میں رکھے پودے میں ڈال دیا یسرا اور عشرہ وہاں موجود تھی۔

رات کو پودوں میں پانی نہیں ڈالتے اماں منع کرتی ہے "یسرا نے ٹوکا۔ "

"کیوں؟ "

کیونکہ رات میں پودوں پر چڑیل ہوتی ہے "یسرا نے وضاحت کی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر تو چڑیل کا کپڑا گیلا ہو گیا ہو گا نا" رمز تمسخرانہ انداز میں کہا پھر رمز اور عشرہ ہنسنے لگے۔ "

ناصر اور شائستہ لابی میں بیٹھے انہیں دیکھ رہے تھے ان کے ہنسنے پر ناصر مسکرانے لگا تھا۔

آپ رمز کو اتنی شفقت سے دیکھتے ہیں تبھی تو عشرہ مجھ سے شکایت کر رہی تھی" شائستہ نے "

ناصر کی نظر رمز پر مرکوز دیکھ کر کہا۔ پھر وہ شائستہ کو دیکھنے لگا۔

کیا؟" اسے تجسس ہوا۔ "

وہ کہہ رہی تھی آپ رمز کو زیادہ پیار کرتے ہیں۔۔۔اور وہ یہ بھی پوچھ رہی تھی کہ وہ کب "

جائے گا" شائستہ کہہ کر ہنسنے لگی پھر ناصر بھی ہنسنے لگا۔

ابھی چھوٹی ہے بڑی ہو گی تو سمجھ جائے گی" کہہ کر دوبارہ نظر اس پر مرکوز کر لی۔ "

اگر ابا زندہ ہوتے تو بھی میں انہیں لے آتا۔۔۔کبھی ماضی کی جہالت کو سوچتا ہوں تو شرم سے "

سوچ نہیں پاتا" کہہ کر اس نے شائستہ کو دیکھا۔

میں نے آپ کو کتنا سمجھایا تھا" شائستہ نے یاددھانی کی ناصر نے شرمندگی سے اثبات میں سر "

ہلایا۔

www.novelsclubb.com

ہمیں اس کے باپ سے شکوے تھے ناراضی تھی آخر وہ چلا گیا کیا رہے گیا اس کے پیچھے اس پر لگی ناراضی شکوے اب اس کا کیا کرنا ہے ہم نے ؟۔۔۔گیارہ سال۔۔گیارہ سال گزر گئے "کہہ کر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

میں یہ صرف ازالے کے لئے نہیں کر رہا مجھے سچ میں اس سے محبت ہو گئی ہے وہ بہت معصوم سا ہے "اس نے مسکرا کر کہا پھر دوبارہ رمز کو دیکھنے لگا۔جس طرح ناصر کو رمز سے محبت تھی اسی طرح وہ بھی اس کا کمر بستہ تھا۔

....

" ڈیڈ میں کمپنی جوائن کرنے چاہتی ہوں" کھانے کے دوران ملیشہ نے کہا۔اقبال خان ہنسنے لگے۔

"آپ ہنس کیوں رہے ہیں؟ "

اس سے پہلے بھی تم نے کیا تھا" ہنستے ہوئے کہے۔ "

اس بار میں سنجیدہ ہوں۔۔۔پلیز ڈیڈ۔۔۔۔میری اسٹڈی بھی تو مکمل ہونے والی ہے" وہ " واقعی سنجیدہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے "انہوں نے حامی بھر دی۔وہ خوش ہو گئ۔ "

" پھر میں کل کالج سے کمپنی آتی ہوں "

اگلے دن وہ کمپنی گئ اقبال خان کے آفیس میں بیٹھی تھی وہ اپنے کام میں مصروف تھے۔

ڈیڈ مجھے بھی کچھ کام دیں "کافی دیر بیٹھنے کے بعد کہی۔ "

" آؤ تم بھی میرے ساتھ دیکھو "

" آپ تو کر رہے ہیں نا۔۔۔مجھے کچھ اور کام دیں میرا اپنا کیبین ہو "

تمہیں کاروبار کی معلومات ہے ؟"انہوں نے ابھی تک اس کی سنجیدگی کو نہیں پرکھا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

" تو سیکھ جاؤں گی نا۔۔۔مجھے سیکھا دیں "

ٹھیک ہے میں مینیجر سے کہتا ہوں وہ تمہیں سمجھا دے گا "ملیشہ کے اصرار پر وہ ٹیلی فون "

اٹھائے کہ اس نے روکا۔

" ایک منٹ ڈیڈ !۔۔۔مینیجر کو نہیں آپ۔۔۔آپ رمز سے کہہ دیں نا "

"مینیجر پرانا ہے اسے زیادہ۔۔۔۔"ان کی مکمل ہونے سے پہلے کاٹ دی اور بے ساختہ کہی۔

"اسے زیادہ کام بھی تو ہوں گے"اقبال خان کیسے منع کرتے وہ اثبات میں سر ہلائے پھر فون ملا کر رمز کو آفیس میں بھیجنے کے لیے کہے۔وہ اندر آیا۔

"جی سر؟"اس نے ملیشہ کو بھی دیکھا تھا۔

"ملیشہ کو بنیاد سے کاروبار کے بارے میں بتاؤ"اقبال خان نے کہا ملیشہ اور رمز کی نظروں کا تبادلہ ہوا۔

"سر میں کام ادھورا چھوڑ کر آیا ہوں"وہ ٹالنا چاہتا تھا

"اسے بعد میں کر لینا ابھی میرے ساتھ آؤ"وہ کھڑے ہوئے پھر ان کو ساتھ والے کیبین میں لے گئے

"ملیشہ یہ تمہارا کیبین ہے"دونوں کی نظریں کیبین کو دیکھتی رہی۔یہ ذاتی کیبین تھا۔

"تم آج سے ہی اسے سمجھاؤ"انہوں نے رمز کو حکم دیا تھا پھر ہو چلے گئے۔وہ اپنی کرسی پر جا بیٹھی۔

"بیٹھو تم بھی"اس نے سامنے والی کرسی کی طرف اشارہ کر کے کہا۔وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو شروع کرتے ہیں" وہ بہت پر جوش میں تھی۔ "

رمز کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کہاں سے کیا شروع کرے بلآخر اس نے بولنا شروع کیا وہ تھوڑی پر ہاتھ ٹیکے ہلکی مسکراہٹ لیے اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔

"میرا خیال ہے آج کے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔ سمجھ میں آیا نا؟ "

"کیا؟ "

" جو میں نے سمجھایا "

"کیا سمجھایا تم نے؟ "

www.novelsclubb.com

دیکھیں میں جانتا ہوں آپ مجھے تنگ کرنا چاہتی ہیں" وہ بیزار ہو گیا تھا۔ "

نہیں میں تمہیں تنگ نہیں کر رہی۔۔۔ میں واقعی میں۔۔۔ تمہاری آنکھیں اتنی پر کشش ہے " کہ میں ان میں کھو گئی تھی" وہ اسے حیرت سے دیکھنے لگا۔

" چلو ٹھیک ہے۔۔۔۔ تم ایسا کرو نا کہ اپنا کام یہی بیٹھ کر و اور مجھے بھی سیکھاتے رہنا "

ہاں؟" وہ ایک بھوئیں اچکاتے ہوئے بے یقینی سے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہاں کیسے ؟ "

کیوں نہیں میں ڈیڈ سے کہہ دوں گی وہ کر دینگے "وہ اطمینان سے کہی۔ "

صرف ایک غلطی تو کی تھی غلطی سے آپ کے ساتھ لفٹ میں چلا گیا تھا کیوں میری جان کے پیچھے پڑی ہوئیں ہیں "وہ بے بس ہوتا کہا۔

تمہاری جان ہی تو چاہیے مجھے "مسکراتے ہوئے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہی۔ "

خیر !۔۔۔ابھی تم جا سکتے ہو "اس نے بخشا وہ فوراً لمبے ڈھک بھرتا چلا گیا۔ "

وہ کرسی کی پشت پر ٹیک لگے انگلیوں میں پین گھماتے ہوئے مسکرانے لگی۔

....

رمز کمرے میں سو رہا تھا نصرین ابھی سوئی نہیں تھی۔رخسار کمرے میں تصویر لے کر آئی پھر وہ نصرین کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔

یہ تصویر دیکھو کیسا ہے ؟"رخسار "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز کمرے میں سو رہا تھا نصرین ابھی سوئی نہیں تھی۔رخسار کمرے میں تصویر لے کر آئی پھر وہ نصرین کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔

یہ تصویر دیکھو کیسا ہے؟"رخسار نے تصویر دکھائی "

اچھا ہے کس کے لیے؟"نصرین نے ایک نظر تصویر پر ڈال کر کہا۔ "

تمہارے لیے اور کس کے لیے"سن کر نصرین کے ہوش اُڑ گئے۔ "

" اماں۔۔یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ "

" کیا ساری زندگی بیوہ بن کر رہو گی عمر ہی کیا ہے تمہاری "

دو ہی بچے ہیں۔۔اچھا گھر بار ہے"رخسار نے تصویر کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

" رمز چھوٹا ہے میں کیسے؟ "

" تم رمز کی فکر مت کرو وہ ہمارے ساتھ رہے لے گا "

اماں مجھے نہیں کرنا"اس نے صاف انکار کر دیا۔ "

ساری زندگی ایسی ہی رہو گی؟۔۔۔زندگی گزارنے کے لیے جیون ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے"رخسار جھنجھلا کر کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے بھی نہیں سنی اب بھی نہیں سن رہی ہو" کہہ کر کمرے سے چلی گئی نصرین کا دل چھلنی "
ہو گیا۔

چند دنوں بعد شائستہ نے اس موضوع کو چھیڑا۔

دیکھیں بھابھی میں نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے مہربانی کر کے مجھ سے بار بار مت پوچھیں "اس کے "
انکار پر شائستہ نے مزید کچھ نہیں کہا۔

یہ موضوع شائستہ اور رخسار کے درمیان پھر اُبھرا

اماں میں نے کہہ دیا ہے مجھے شادی نہیں کرنی۔۔۔اگر آپ یہی چاہتی ہے تو میں رمز کو لے "
" کر واپس ملتان چلی جاؤں گی

ہاں اماں !۔۔۔اگر باجی نہیں چاہتی ہیں تو رہنے دیں نا۔۔۔انہوں نے بھی یہی کہا ہے اگر "
نصرین باجی نہیں چاہتی تو نہیں ہو گی" شائستہ نے کہا۔

اس کے بعد یہ موضوع ختم ہوا۔

کبھی تینوں بچے گھر میں ایک دوسرے کو دوڑایا کرتے تھے تو نصرین رمز کو ایسا کرنے سے منع کرتی تھی اسے لگتا تھا کہ کہیں ناصر اور شائستہ کو برا نہ لگتا ہو۔۔۔اسی طرح ایک بار عشرہ یسرا اور رمز کو دوڑا رہی تھی وہ کبھی کمرے میں بھاگتے کبھی صوفے پر چڑھتے۔

رمز بس کرو۔۔۔کھیلنا ہے تو ایک جگہ بیٹھ کر کھیلو "نصرین نے انہیں دوڑتا دیکھ کر روکنا چاہا " لیکن کون اس کی سن رہا تھا پھر عشرہ رمز کو پکڑنے کے قریب پہنچ گئی تھی اس نے رمز کو پکڑا کے رمز کا دھکہ میز پر رکھے چینی کی صراحی پر جالگا اور صراحی گر گئی سبھی بچے اپنی اپنی جگہ رک گئے نصرین کو رمز پر بے تحاشہ غصہ آیا۔ گرنے کی آواز سن کر شائستہ اور رخسار آئے نصرین رمز کو مارنے کے لیے آگے بڑھی کہ رخسار نے سے روکا۔

" مارنا نہیں بچے کو "

اماں میں نے منع کیا تھا" کہہ کر وہ غصے میں رمز کو دیکھنے لگی۔ "

بچے تو کھیل کود میں توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔۔۔جانے دیں ماجدہ صاف کر دے گی"شائستہ نے " اطمینان سے کہہ کر خادمہ کو آواز دی۔خادمہ آکر صراحی کے ٹکڑوں کو اٹھا لے گئی۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن اسکول سے آنے کے بعد رمز کپڑے بدل کر کمرے سے باہر عشرہ اور یسرا کے ساتھ کھیلنے جا رہا تھا کہ نصرین نے اسے روکا۔

تمہیں یاد ہے نا میں نے تم سے کیا کہا تھا" وہ رمز کو یاد دھانی کر رہی تھی۔ "

ہاں اماں مجھے حفظ ہو گیا ہے" وہ عاجز ہو گیا تھا۔ "

" تو کہو پھر "

کسی بھی کمرے میں دوڑنا نہیں صوفے اور بیڈ پر کودنا نہیں کوئی توڑ پھوڑ نہیں کرنا اور عشرہ " اور یسرا سے لڑنا نہیں" اس نے ساری ہدایات گِن دی۔

یسرا تم سے بڑی ہے باجی کہا کرو" نصرین نے اسے ٹوکا تھا وہ اثبات میں سر ہلایا پھر باہر چلا گیا۔ "

رمز لابی میں دونوں بہنوں کے ساتھ کھلونے کھیل رہا تھا نصرین اور رخسار بھی لابی میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے پھر۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پھوپھو دیکھیں رمز نے میری گڑیا کے ہاتھ توڑ دیے" عشرہ نے نصرین کے پاس آکر شکایت کی۔

"رمز اِدھر آؤ" نصرین نے رمز کو پکارا۔

"رمز تمہارا بڑا بھائی ہے بھائی کہا کرو" رخسار نے عشرہ کو ٹوکا۔

"میں نے تمہیں منع کیا تھا کوئی توڑ پھوڑ نہیں کرنا" رمز کے آنے پر وہ اسے ڈانٹی۔

"اماں عشرہ نے پہلے میری کار کے پہیے توڑے" وہ معصومیت سے کہا۔ غلطی عشرہ کی بھی ہو تو وہ کیسے اسے کچھ کہہ سکتی تھی۔

"تو تم نے کیوں۔۔۔" نصرین کہہ رہی تھی کہ رخسار نے اس کی بات کاٹتے ہوئے۔۔۔

"کھلونے توڑنے کے لیے تو ہوتے ہیں" نصرین سوچ میں پڑ گئی

"یاد ہے نا تمہارے ابا یہی کہتے تھے" رخسار نے نصرین سے پوچھا اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"اور یہ بھی کہتے تھے توڑو گے تو ہی دوسرے کھلونے آئیں گے" نصرین نے ماضی کو یاد کرتے ہوئے مسکرایا۔

....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اقبال خان نے رمز کو ملیشہ کے ساتھ کام کرنے کہا اسے ایسا کرنا پڑا وہ جو بھی کرتا اسے بتاتا وہ بغور سمجھتی۔

بریک ٹائم ہو گیا ہے چلو لنچ کرنے چلتے ہیں "ملیشہ نے گھڑی میں دیکھ کر کہا۔ "

" نہیں !آپ جائیں میں کر لوں گا "

چلونا "اس نے اصرار کیا۔۔۔پھر وہ تیار ہو گیا اور ملیشہ کے ساتھ کمپنی میں ہی ساتھ میں لنچ " کیا۔

تمہارے گھر میں کون کون رہتا ہے "کہہ کر کافی کا مگ لبوں پر لگائی۔ "

میرے ؟۔۔۔اماں ہوتی ہے ماموں ہوتے ہیں ممانی انتقال کر گئی ان کی ایک بیٹی سسرال " میں ہوتی ہے اور ایک ابھی پڑھ رہی ہے

" تمہارے ڈیڈ؟ "

وہ انتقال کر گئے جب میں چھ سال کا تھا "بے تاثر چہرہ تھا۔ "

اووسو سیڈ "اس نے افسوس ظاہر کیا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" تم ماموں کے یہاں رہتے ہو؟ "

اس نے جواباً اثبات میں سر ہلایا۔

وہ اکثر اسی طرح ساتھ میں لنچ کیا کرتے تھے رمز کو بھی اپنے لیے ملیشہ کا رویہ ٹھیک لگنے لگا تھا۔ اقبال خان کو اندازہ ہو گیا تھا کہ ان کی بیٹی رمز کو دل دے بیٹھی ہے انہوں نے رمز کی پوسٹ بڑھا دی۔

رمز اپنے کیبن میں آیا وہاں کوئی اور ملازم کام کر رہا تھا۔

یہ میرا کیبن ہے "رمز نے ملازم کو مخاطب کیا۔ "

رمز صاحب! آپ کا کیبن تبدیل کر دیا گیا ہے" چائے والے ملازم نے آ کر اطلاع دی۔ "

کیوں؟ کہاں؟" ایک پل کے لیے وہ ڈر گیا۔ "

اقبال صاحب نے کیا ہے آیئے میں آپ کو لے کر چلتا ہوں" رمز ملازم کے ساتھ چل پڑا۔۔۔ وہ اسے ملیشہ کے ساتھ والے کیبن میں لے گیا یہاں اس کا اپنا ذاتی کیبن تھا بیک وقت اقبال خان اور ملیشہ آئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گڈ مارننگ سر" وہ ان کی آمد پر احترام کیا۔ "

کیسا لگا تمہارا کیبین ؟" اقبال خان نے پوچھا۔ "

اچھا ہے لیکن اچانک سے ؟" اس نے تذبذب میں کہا۔ "

" تم نے بہت محنت کی ہے اس لیے تمہاری پوسٹ بڑھادی گئی ہے "

بہت شکریہ " اس کے لبوں پر تبسم بکھرا۔ "

" میں اپنی آفیس میں جارہا ہوں "

خیر مبارک " اقبال خان کے جانے کے بعد ملیشہ نے گرمجوشی سے کہا۔ "

" ! شکریہ "

وہ بھول سے رمز کے کرسی پر بیٹھنے جارہی تھی۔

" اوہ سوری۔۔۔میں بھول گئی تھی مجھے لگا۔۔۔ "

کوئی بات نہیں آپ بیٹھ سکتی ہیں " وہ اسے کہتا ہوا سامنے وام کرسی کی طرف بڑھنے لگا۔ "

نہیں یہ تمہاری جگہ ہے آؤ بیٹھو " وہ سامنے والی کرسی کی طرف آئی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی جگہ بیٹھ گیا پھر وہ بھی سامنے والی کرسی پر بیٹھی۔

رمز نے اپنا کام شروع کیا۔۔۔کام کے دوران ملیشہ نے اسے مخاطب کیا۔

تمہیں پتا ہے کل کیا ہے؟"وہ دلچسپی سے کہی۔ "

کیا؟"وہ بینا دیکھے کہا۔ "

کل میرا برتھڈے ڈے ہے۔۔۔ڈیڈ نے ہر سال کی طرح کل بھی گرانڈ برتھڈے ڈے " پارٹی رکھی ہے اور تم بھی آؤ گے"رمز خاموشی سے کام میں مصروف تھا۔

آؤ گے نا؟"وہ اس کی طرف جھانک کر اس کی خاموشی پر کہی۔ "

دیکھوں گا مناسب رہا تو۔۔۔"وہ اب اس کی طرف متوجہ تھا۔ "

" میں کچھ نہیں جانتی تمہیں آنا پڑے گا "

اچھا ٹھیک ہے"اس نے حامی بھر دی۔ "

....

امتحان قریب آرہے تھے یسرا کی تشویش بڑھتے جارہی تھی۔وہ ہر بار امتحان قریب ہونے پر پریشان ہو جایا کرتی تھی اور پورا وقت پڑھتے رہتی تھی اور اچھے نمبرات سے پاس بھی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاتی۔۔۔اس کے بر عکس عشرہ! وہ کھیلا کرتی تھی پھر امتحان کے ایک دن پہلے کتابیں کھولا کرتی اور اس کے نمبرات بھی اچھے نہیں آتے۔۔۔اب ان کے موازنے میں رمز بھی تھا وہ یسرا کی طرح پڑھائی نہیں کرتا تھا لیکن کلاس میں ہونے والے لیکچر کو دھیان سے سنتا جس کی وجہ سے اسے زیادہ محنت کرنی نہیں پڑتی۔۔۔امتحان کے بعد نتیجہ اخذ ہوا تھا یسرا اور رمز نے اچھے نمبرات لائے تھے۔۔۔اور عشرہ کے نمبرات اچھے نہیں تھے اس نے ناصر اور شائستہ سے باتیں بھی سنی۔۔۔ناصر نے رمز اور یسرا کو عشرہ کو پڑھائی میں مدد کرنے کے لیے کہا۔۔۔پھر بھی وہ نہیں پڑھتی تھی ایک دفعہ شائستہ نے اسے پڑھنے کے لئے بہت ڈانٹا پھر وہ اکثر رمز سے ٹیوشن لیا کرتی تھی۔

تینوں بچے لابی میں پڑھائی کر رہے تھے۔۔۔نصرین لابی میں آئی اس کی نظر میز پر رکھے صراحی پر پڑی صراحی میں دو تازہ پھول رکھے ہوئے تھے دیکھتے ہی اس کے چہرے کا زاویہ بگڑنے لگا پھر اس نے بچوں سے بمشکل کہا۔

"یہ پھول کس نے رکھے ہے؟ "

اماں نے "یسرا نے جواب دیا۔ "

"دو پھول ہی کیوں اور پھول نہیں ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" نہیں !۔۔۔آج پودے میں دو ہی پھول اُگے "

اچھا!" کہہ کر وہ چلی گئی پھر کچھ دیر بعد ہاتھ میں ایک پھول لیے پھر لوٹی وہ کہیں سے ڈھونڈ " کر لائی تھی پھر اس صراحی میں رکھ دیا۔۔۔اب اسے چین آیا تھا۔

اکثر وہ دو پھول دیکھ کر گھبرا جاتی پھر اور پھول شامل کرنے کے لیے پھول تلاش کرنے لگتی۔۔۔ کبھی وہ لوٹتی تو دو سے زائد پھول اسے ملتے۔

. . . .

یہ صفحے کیسے پھٹے ؟" عشرہ نے اسکول کے کلاس روم میں اپنے ہم جماعت صارم سے غصے میں " کہا۔کلاس روم کھالی تھا۔

تمہاری کتاب کے دھاگے کمزور ہو گئے تھے صفحے اپنے آپ نکل گئے "اس نے وجہ بتائی۔ "

بیک وقت رمز اور یسرا بھی آ گئے یہ اسکول کا بریک ٹائم تھا۔

اچھا تو میری کتاب کمزور ہے ؟" وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر دو ٹوک انداز میں کہی۔وہ دونوں بھی ان " کی گفتگو سن رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں دھاگے "سادہ ساجواب ملا وہ تلملا گئی۔ "

احسان فراموش لڑکے۔۔۔کتنے دِنوں کے لیے دی تھا میں نے کام ہو گیا تو اب اسے کمزور کہہ رہے ہو۔۔اب مانگو تم کتابیں" وہ چیلنج والے انداز میں کہی۔

تم پڑھتی نہیں ہو اس لیے تم سے مانگا تھا" اس لڑکے نے کہا کہ عشرہ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ "

کیا کہا میں پڑھتی نہیں ہوں؟" کہہ کر اِس نے صارم کے ہاتھ سے اُسی کی کتاب چھین کر بے ترتیب پھاڑ دی۔ یسرا نے منع کرنا چاہا لیکن وہ پھاڑ چکی تھی۔رمز دلچسپی سے تماشا دیکھ رہا تھا۔

یہ لو اب پڑھو" کہہ کر زبردستی صارم کے ہاتھ میں تھما دی۔ "

تم نے میری کتاب جان بجھ کر پھاڑی اب میں ٹیچر سے شکایت کروں گا" اس لڑکے نے کہا " عشرہ کے ماتھے پر بل پڑ گئے وہ رمز کو دیکھنے لگی۔یسرا بھی پریشان ہو گئی۔

تم شکایت نہیں کرو گے" رمز اس لڑکے کے قریب آکر کہا وہ ان کا سینئر تھا۔ "

میں کروں گا" صارم نے فوراً بینا ڈرے کہا۔ "

پھر یہ لو" رمز نے اسے ایک گھونسہ مارا۔اسے لگا شاید وہ ڈر جائے گا۔ "

اب میں تمہاری بھی شکایت کروں گا" اس نے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے ڈٹ کر کہا۔ "

www.novelsclubb.com

اچھا!!" رمز نے دو چار گھونسے اور مارے وہ اب کچھ بول نہ سکا۔ عشرہ خوش ہو گئی کہ وہ اب " ٹیچر سے شکایت نہیں کرے گا۔ یسرا کو صارم کے لیے بُرا لگ رہا تھا اس کی نظر میں وہ بے قصور تھا۔

اگر ہماری شکایتیں کی تو مزید پیٹے جاؤ گے " رمز نے کہا پھر وہ سب کلاس کے باہر چلے گئے۔ "

عشرہ کے ساتھ صارم بھی اسی کلاس میں موجود تھا۔

صارم یہ تمہارے چہرے کو کیا ہوا کس نے مارا؟" ٹیچر نے اسے دیکھ کر کہا وہ پڑھائی میں بہت " اچھا تھا ٹیچر کی نظر اکثر اچھے بچوں پر پہلے پڑتی ہے۔ وہ خاموش رہا۔

" بتاؤ کس نے کیا؟ "

عشرہ کے بھائی نے " بلآخر اس نے منہ کھول دیا۔ سنتے ہی عشرہ کو سانپ سونگھ گئے۔ ٹیچر نے " عشرہ کی طرف دیکھا۔

اور عشرہ نے میری کتاب بھی پھاڑ دی " کہہ کر اس نے پھٹی کتاب دیکھائی۔ ٹیچر اب غصے " میں عشرہ کو دیکھنے لگی

" کیوں پھاڑی تم نے کتاب "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" مم۔۔میں نے نہیں پھاڑی۔۔۔یہ جھوٹ بول رہا ہے"

تمہارے بھائی نے نہیں مارا؟"ٹیچر نے پوچھا اس نے نفی میں سر ہلایا "

مِس یہ جھوٹ بول رہی ہے"صارم نے پھر کہا "

لگتا ہے مار کھا کر پیٹ نہیں بھرا"عشرہ نے آہستہ سے بڑبڑایا "

" آپ اس کے بھائی سے پوچھ لیں "

ٹیچر نے ایک بچے کو رمز کو بلانے کے لیے بھیجا کچھ دیر میں رمز اس بچے کے ساتھ واپس آیا۔رمز اور عشرہ کی نظریں دوچار ہوئی ان کے رنگ اُڑے ہوئے تھے۔

" صارم کو تم نے مارا؟ "

www.novelsclubb.com

نن۔۔نہیں نہیں تو"ٹیچر نے صارم کو دیکھا "

اس نے عشرہ کی کتاب پھاڑی تھی بس ہم اسی سلسلے میں بات کر رہے تھے"رمز خود پر ضبط " کر کے کہا۔

نہیں مس عشرہ نے جان بجھ کر میری کتاب پھاڑی تھی اور اس نے مجھے مارا تھا۔۔اس کی بہن " بھی موجود تھی"صارم نے وضاحت دی دونوں نفی میں سر ہلاتے رہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عشرہ اپنی بڑی بہن کو لے کر آؤ" ٹیچر نے کہا وہ یسرا کو بلانے چلی گئی تمام طلبہ تماشا دیکھ رہے تھے۔ وہ کلاس میں لے کر آنے تک یسرا کو جھوٹ بولنے کے لیے سیکھا پڑھا رہی تھی۔

تمہاری بہن نے اس لڑکے کی کتاب پھاڑی ہے؟ اور تمہارے بھائی نے اسے مارا ہے؟" ٹیچر نے گھورتے ہوئے سوالیہ انداز میں یسرا سے کہا۔ وہ دونوں اس کے جھوٹ کے منتظر تھے۔ یسرا نے نفی میں سر ہلایا

سچ سچ بتاؤ ورنہ تمہارے والدین کو بلایا جائے گا اور پوری کلاس کے سامنے تم لوگ کی پٹائی بھی ہو گی" کبھی بھی عشرہ کی کوئی بھی شکایت ہوتی تو یسرا کو بلایا جاتا۔۔۔ ٹیچر یسرا سے واقف تھی تھوڑا گھور کر یا ڈانٹنے پر وہ سچ اُگل دیتی تھی۔ یسرا خاموش تھی۔

بولو" ٹیچر نے بلند آواز میں کہا یسرا چونک گئی پھر اس نے اُگل ڈالا۔۔۔ رمز اور عشرہ ایک شکستہ آہ بھرے۔

ناصر گاڑی چلا رہا تھا گاڑی میں مکمل طور پر سناٹا تھا۔۔۔ وہ گھر پہنچے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کیا ہو گا؟۔۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے "گاڑی سے اترتے ہی عشرہ نے رمز کے ہم قدم ہو کر " سر گوشی میں کہا۔

" پتہ نہیں۔۔۔ماموں غصے میں ہیں "

یہ سب یسرا باجی کی وجہ سے ہوا ہے کتنا پڑھایا تھا۔۔دیکھو کتنے مزے سے چل رہی ہے" " رمز نے اسے دیکھا۔یسرا نے کچھ نہیں کیا تھا لیکن پھر بھی وہ ان کے لیے آنے والے طوفان کے لیے پریشان تھی۔

وہ سیدھی ہے "رمز نے کہا۔ "

یہ سیدھے لوگ ہم جیسوں کے لیے بڑی تکلیف دہ ہوتے ہیں "عشرہ نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

سب گھر میں داخل ہوئے۔

کیا ہوا سب خیریت ؟"سب کے چہرے دیکھ کر شائستہ نے ناصر سے پوچھا۔ "

ہاں ہمارے بچوں نے مہان کام جو کیا ہے "لہجے میں طنز تھا۔ "

کیا کیا ہے؟"شائستہ نے جھٹ سے پوچھا۔رخسار اور نصرین بھی آ گئے۔ "

عشرہ نے کسی لڑکے کی کتاب پھاڑ دی "ناصر نے اتنا ہی کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابا رمز بھی تو۔۔۔"عشرہ سے صرف اپنی شکایت براداشت نہیں ہوئی۔ "

رمز نے کیا کیا؟ کہو کیا کیا تم نے ؟"نصرین تجسس میں کہا پھر اس کے پاس آئی۔ "

رمز نے اُسی لڑکے کو مارا"ناصر نے بات مکمل کی۔ "

اماں"ہونٹوں میں کہا۔۔۔نصرین کے رخسار دہکنے لگے پھر ایک زناٹے دار تھپڑ اس کے گال پر رکھ دیا نصرین نے آج پہلی بار اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔پھر وہ اس کا بازو پکڑے گھسیٹتے ہوئے کمرے میں لے گئی سب نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ نہیں مانی اور دروازہ اندر سے بند کر لی۔ "

تمہیں کتنی دفعہ سمجھایا ہے تمہیں کیوں سمجھ نہیں آتی"کہہ کر وہ پھر ایک تھپڑ ماری اب کی بار وہ زمین پر گر گیا۔ "

تمہارے ماموں تمہیں تعلیم دلوا رہے ہیں اور تم مار پیٹ میں لگے ہو"وہ نیچے کی طرف جھک کر اسے مارنے لگی۔ "

اماں اماں"چیختے ہوئے رو رہا تھا۔ "

بس کرو نصرین جان سے مارو گی کیا"دروازے پیٹتے ہوئے رخسار کہی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نصرین دروازہ کھولو" ناصر نے کہا۔

"جاہل رہنا چاہتے ہو تم۔۔۔تم قاعدے سے کیوں نہیں رہتے" وہ اس کا بازو پکڑ کر زور سے جھنجھوڑی۔وہ مسلسل رو رہا تھا۔وہ بھی رونے لگی تھی۔

"پہلے گھر میں توڑ پھوڑ کرتے تھے اب اسکول میں مارنے لگے ہو اسی لیے بھیجا جا رہا ہے تمہیں اسکول" خود بھی روتے ہوئے پاگلوں کی طرح مارنے لگی۔

"نصرین کھولو دروازہ" ناصر نے بلند آواز میں چلا کر کہا اس کے ہاتھ رُک گئے پھر وہ دروازہ کھول کر زمین پر بیٹھ گئی۔

"ہائے کیا حشر کیا میرے بچے کا" دروازہ کھلتے ہی رخسار رمز کی طرف بھاگتے ہوئے کہی وہ ہچکیوں سے زمین پر پڑا رو رہا تھا۔ناصر اسے گود میں اٹھا کر لابی میں لے گیا وہ ناصر سے لپٹ کر روئے جا رہا تھا۔کمرے میں رخسار نے بھی نصرین کو ڈانٹا۔

عشرہ اور یسرا کھڑی اسے ہکا بکا دیکھ رہی تھی رمز کی رلائی چپ نہیں ہو رہی تھی ناصر اسے باہر لے گیا اور کچھ کھانے پینے کی چیز دلا کر گھر لے آیا۔۔۔رمز کا رونا بند ہو گیا تھا لیکن سسکیاں ابھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاری تھی۔شائستہ نے دونوں بیٹیوں کے ساتھ رمز کو بھی کھانا دیا وہ نہیں کھا رہا تھا پھر شائستہ نے خود اپنے ہاتھوں سے بہلا پھسلا کر کے اسے کھلایا۔۔۔

نصرین کمرے میں کرسی پر ہاتھ میں بھورے رنگ کی کتاب لیے بیٹھی تھی۔اسے ماضی یاد آیا۔

وہ کچن میں کھڑی کھانہ بنا رہی تھی حیدر اس کی پشت پر کھڑا ہو گیا اس نے بھورے رنگ کی کتاب ہاتھ میں لی تھی وہ نصرین کے کان میں ہولے سے کہا۔

کوئی مطلعِ شعر ہو

جس میں

داستانِ عشق ہو

ہو آغازِ شادمانی

کوئی حسرتِ دید ہو

تڑپِ اضطراب ہو

پھر دیدارِ عشق ہو

www.novelsclubb.com

اور زیرِ دل غم نہ ہو؟

دعائیں، تعویذ

سحر و وظائف ہو

پھر شبِ وصل ہو

یا شبِ فراق

اور چشمِ نقش باقی نہ ہو؟

www.novelsclubb.com

رخسار رمز کو کمرے میں لے آئی وہ ان کے قدموں کی چاپ سے ہوش میں آئی۔۔۔۔رخسار رمز کو بیڈ پر سلادی پھر وہ چلی گئی وہ اکثر بھورے رنگ کی کتاب کو پڑھا کرتی تھی۔۔۔نصرین کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر وہ بیڈ پر اس کی پشت پر بیٹھ کر اس سے ہم کلام ہونے کی کوشش کرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز !"اس نے جواب نہیں دیا "

رمز !۔۔۔بیٹامیری بات سنو"پھرلاجواب رہی۔ "

" میں جانتی ہوں تم جاگ رہے ہو "

مجھے آپ سے بات نہیں کرنی"اس نے بیناپلٹے کہا "

" تم مجھ سے بات نہیں کروگے ؟ "

!" نہیں "

مجھے رونا آرہاہے تم چاہتے ہومیں روں ؟"اس کی بے رُخی اسے تکلیف دے رہی تھی۔ "

نہیں !"وہ فوراًاُٹھ کر بیٹھ گیا۔ "

تمہاری چوٹ دکھاؤ"اس نے چہرے کو دیکھ کر کہا۔ "

نہیں رہنے دیں"بینا نظریں ملائے کہا۔اس نے رمز کاچہرہ بہت غور سے دیکھا۔ "

مجھ سے ناراض ہو؟"وہ اس کے جواب کی منتظر تھی بلآخر رمز نے نفی میں سر ہلایا وہ مسکرا "

اُٹھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا یہاں آؤ میرے پاس" اس نے بازو پھیلائے کہا وہ جھٹ سے اس سے لپٹ گیا۔۔۔ پھر " اس کے ماتھے پر بوسہ دی۔

تم اچھے بچے ہو نا۔۔۔ اچھے بچے اپنے وجود سے دوسروں کو تکلیف نہیں پہنچاتے" نصرین رمز " کو اپنے حصار میں لیے کہی۔

" تمہیں پتا ہے تمہارے ابا بھی ایسے ہی تھے "

ابا ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا" رمز نے نصرین کو دیکھتے ہوئے کہا اس کی آنکھیں نم ہو گئی۔ اس نے " اثبات میں سر ہلایا۔

اسی رات یسرا اور عشرہ اپنے کمرے میں لیٹی رمز کے لیے رنج کر رہی تھی۔

بیچارہ رمز پھپھو نے اتنا نہیں مارنا تھا" یسرا نے افسوس ظاہر کیا۔ "

ہمم !۔۔۔ بیچارہ" عشرہ کو بھی رمز کے لیے بُرا لگا تھا۔ "

جب ابا نے رمز کا نام نہیں لیا تھا تو کیا ضرورت تھی تمہیں کہنے کی" یسرا نے عشرہ پر غصہ کیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کیا کیا؟۔۔۔مجھے کیا پتا تھا۔۔۔ویسے باجی اگر تم ٹیچر سے نا کہتی تو سب بچ جاتے "

تمہیں کیا ضرورت تھی کہنے کی "عشرہ نے الٹا یسرا کو قصور ٹھہرانے لگی۔

اچھا میری غلطی ہے؟"یسرا نے بھوئیں اچکاتے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

ہاں بالکل"وہ سو فیصد یقین سے کہی۔وہ اسی طرح اپنی غلطی قبول نہیں کرتی تھی۔ "

اگلی صبح ڈائنگ ٹیبل پر ناشتے کے دوران شائستہ نے کل کی بات کو چھیڑا۔

باجی!۔۔۔دیکھا آپ نے رمز کو کہیں چوٹ تو نہیں آئیں؟"شائستہ نے پوچھا۔ "

نہیں!"مختصر سا جواب رہا۔۔۔شائستہ کو یقین تھا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے رمز کی چیخوں "
سے ظاہر تھا۔

لیکن آپ کو اتنا نہیں مارنا چاہتے تھا۔۔بچہ ہے کس طرح بلک بلک کر رو رہا تھا۔۔۔یسرا اور "
" عشرہ بھی ڈر گئے تھے

آپ کو پتا ہے بھابھی۔۔۔بچوں کو تھوڑا تھوڑا مارنے سے وہ بے حیا ہو جاتے ہیں اس لیے ایک "
بار طبیعت سے مارنا چاہیے پھر کچھ دیر انہیں رونے دینا چاہیے اس کے بعد انہیں سمجھانا چاہیے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہہ کر اطمینان سے نوالہ بنانے لگی شائستہ کچھ نہیں کہی وہ بس حیرت سے اس کا اطمینان دیکھ رہی تھی۔

....

ایک سال گزر گئے تھے رخسار کی فوت ہوئے۔۔۔رمز نے میٹرک کا امتحان دیا تھا یسرا جو اس امتحان سے گزر گئی تھی وہ رمز کی پوری رہنمائی کی تھی جس میں رمز نے اپنی کلاس میں پہلا نمبر حاصل کیا تھا اس کی سب سے زیادہ خوشی ناصر کو ہوئی پھر یسرا کو جس نے اس پر محنت کی تھی محلّے بھر میں مٹھائی بھی بانٹی گئی۔۔۔اگلے سال عشرہ نے بھی میٹرک پاس کیا تھا اس کی رہنمائی رمز نے کی تھی۔

میرے لیے بھی محلے میں مٹھائی بانٹی جائے گی نا" عشرہ نے ناصر سے کہا۔ "

بالکل۔۔تم نے خیر پاس تو کیا" رمز نے مذاق کیا وہ چِڑ گئی تھی۔ "

ناصر دفتر سے لوٹ رہا تھا محلے کے کسی کوچے میں اس نے رمز کو محلے کے کچھ لڑکوں کے ساتھ دیکھا وہ سگریٹ پی رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز!" ناصر نے اسے پکارا وہ ہڑبڑا گیا وہ سب سے چھپ کر کوچے میں اکثر لڑکوں کے ساتھ پیا کرتا تھا۔۔۔پھر وہ ناصر کے پاس آیا۔

بیٹھو" ناصر نے گاڑی میں بیٹھنے کہا۔وہ بیٹھ گیا۔ "

ناصر خاموش تھا رمز کو شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔

ماموں وہ۔۔۔" اس نے کہا کہ ناصر اس کی طرف متوجہ ہوا۔وہ خاموش ہو گیا۔ "

" تو تم گھر کے باہر یہ کیا کرتے ہو "

" نہیں ماموں۔۔۔بس آج ہی "

سگریٹ پینا بُری بات ہے۔۔۔میں نے تو کبھی ہاتھ نہیں لگائی" ناصر کو کیا خبر تھی کہ اس کا باپ دھویں بکھیرا کرتا تھا۔ "

یہی عمر ہوتی ہے بننے کی اور بگڑنے کی۔۔۔اچھوں کی صحبت میں رہو اور کامیاب بنو" ناصر سمجھا رہا تھا وہ نظریں جھکائیں سن رہا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر جانے کے بعد رمز کو ڈر تھا کہ وہ اب نصرین کو بتائے گا لیکن اِس نے نہیں بتایا۔۔ناصر نہیں چاہتا تھا کہ پہلے کی طرح کوئی تماشا ہو حالانکہ وہ اب بڑا ہو گیا تھا۔اور اس نے بھی اس دن کے بعد سے سگریٹ کو نہیں دیکھا۔

. . . .

اگلے دن ملیشہ اور اقبال خان دونوں کمپنی نہیں آئے تھے آج کا دن اسے بہت لمبا گزرا کچھ خالی خالی سا تھا۔۔۔خیر ! شام کو وہ گھر گیا رات آٹھ بجے اسے ملیشہ کی برتھڈے پارٹی میں جانا تھا اور اس نے ابھی تک کوئی تحفہ نہیں لیا تھا۔

اماں میں کیا دوں اسے ؟" وہ جوتا پہنتے ہوئے کہا۔ "

تم جو بھی دو گے اس کے لیے وہ بے معنی ہی ہو گا" نصرین بیگ سے کوٹ نکال رہی تھی۔ "

" اسی لیے تو میں بھی ابھی تک طے نہیں کر پا رہا "

ایسا کر و مت جاؤ" وہ اب کوٹ نکال چکی تھی۔ "

" اس نے بہت خلوص سے بلایا ہے اماں ورنہ وہ ناراض ہو جائے گی "

تمہیں بڑی پرواہ ہے اسکی ناراضگی کی" نصرین نے اسے دیکھ کر کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔۔وہ۔۔۔۔آپ میرا کوٹ دیں دے مجھے دیر ہو رہی ہے" نصرین نے اسے کوٹ "
تھمایا

" ٹھیک ہے اماں میں چلتا ہوں "

نیلے کوٹ پینٹ پر سفید شرٹ میں ملبوس وہ موٹر سائیکل پر سوار ہوا چل پڑا۔ یہ نیلا کوٹ پینٹ ناصر نے اس کے لیے یسرا کے ولیمے کے لیے بنوایا تھا۔۔۔راستے میں وہ کسی جیولری کی دوکان میں گیا پھر کوئی مربع نما ڈبہ لیے باہر آیا پھر اس نے پھولوں سے بھرا گلدستہ خریدا۔۔۔ گرانڈ پارٹی ملیشہ کے گھر کے ہی لانچ میں تھی۔۔۔لانچ روشنیوں سے جگمگا رہا تھا وہ اندر داخل ہوا وہ یہاں وہاں دیکھنے لگا پھر اس نے ملیشہ کو دیکھا جو اپنی دوستوں سے باتیں کر رہی تھی وہ سرخ رنگ کے گاؤن میں ملبوس بالوں کا جوڑا بنائے زلفے اس کے رخسار کو چھو رہی تھی۔۔۔ملیشہ نے باتوں کے دوران رمز کو دیکھا پھر وہ اس کے پاس آئی

ہیپی برتھڈے" رمز نے کہا "

تھنک یو سو مچ" اسے آج رمز کی شخصیت مزید وجاہت لگ رہی تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ آپ کے لیے "اس نے ملیشہ کو گلدستہ دیا وہ خوشی سے تھام لی۔ پھر اس نے مربع نما ڈبہ اس کی طرف بڑھایا اور کہا۔۔۔

" اور یہ چھوٹا سا تحفہ آپ کے لیے اتنا قیمتی تو نہیں ہو گا لیکن۔۔۔۔ "

تم نے دیا ہے تو قیمتی ہی ہو گا" وہ نرمی سے مسکرا کہی رمز کو ملیشہ کے لفظوں پر جیسے یقین " نہیں آ رہا تھا وہ اسے دیکھتا رہا۔ اسی دوران اقبال خان ان کو اکٹھا دیکھ ان کی طرف آئے۔

تم آ گئے ملیشہ پریشان تھی تم ابھی تک آئے نہیں " انہوں نے رمز کو مخاطب کیا تھا۔ وہ اقبال " خان کو سن کر دوبارہ ملیشہ کو دیکھنے لگا وہ شرما کر نظریں چُرانے لگی۔

چلو اب کیک کاٹ لیتے ہیں " اقبال خان نے دونوں سے کہا پھر وہ کیک کاٹنے چلے " گئے۔۔۔ کیک کٹنے کے بعد مختلف کھانے پینے لوازمات کا بھی احتمام تھا وہ کرسی پر بیٹھا مشروبات کے مزے لے رہا تھا ملیشہ نے اپنے دوستوں کو رمز کو دیکھایا۔

اوہو۔۔۔ تو یہ ہے وہ جناب جن پر تمہارا دل آیا ہے " اس کی دوست نے رمز کو دیکھ کر کہا۔ "

آہستہ کہو وہ سن لے گا " ملیشہ نے سرگوشی میں کہا "

اچھا ہے نا اگر وہ سن لے " آواز کا حجم اتنا ہی تھا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے کہا نہیں اُس سے ؟"دوسری دوست نے پوچھا۔ "

" ! نہیں "

" پھر کب کہوں گی ؟ "

" میں چاہتی ہوں وہ مجھ سے کہے "

اسے محبت ہے تم سے ؟"دوسری دوست نے کہا۔ "

" پتا نہیں لیکن شاید میری محبت کو محسوس کیا ہو "

" وہ تمہاری طرح مالی حیثیت رکھتا ہے ؟ "

" شاید نہیں "

www.novelsclubb.com

پھر ؟۔۔۔تم کیسے آراستہ کرو گی ؟"انداز میں تعجب تھا۔ "

ڈیڈ ہے نا" بڑی قناعت سے کہی۔ "

موسیقی شروع ہوئی کچھ لڑکیاں رقص کرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو نا"ملیشہ نے اپنے دوستوں کو کہا پھر وہ ان لڑکیوں کے ساتھ رقص کرنے لگی۔پارٹی میں موجود نصف افراد رقص میں شامل ہو گئے۔رمز کھڑا دیکھ کر مسکرا رہا تھا پھر ملیشہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اسے رقص کرنے لے گئی پھر اس کا دونوں ہاتھ پکڑے رقص کرنے لگی رمز نے انگلیوں سے گول گھمایا۔۔۔۔

ملیشہ رمز کے شانوں پر ہاتھ رکھی اور رمز اس کی کمر پر ہاتھ رکھا رقص کر رہا تھا ان کی نظروں کا تسلسل سے تبادلہ ہو رہا تھا وہ اس کے حُسن میں مشغول ہو گیا تھا پھر اچانک سے ہوش میں آ کر کمر سے ہاتھ ہٹا کر پیچھے ہٹ گیا۔

کیا ہوا؟"وہ اس کے اچانک سے ہٹنے پر کہی۔ "

کچھ نہیں۔۔۔۔اب مجھے جانا چاہیے"اس نے خود پر ضبط کیا پھر وہاں سے جانے لگا وہ اسے دید کی تاب دیکھتی رہی۔ "

وہ گھر پہنچا نیلا کوٹ اس نے ہاتھ میں ٹانگا ہوا تھا۔عشرہ لابی میں تھی وہ اسے دیکھ کر ٹیلی فون رکھ دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی تھی پارٹی ؟"اس نے رمز مخاطب کیا "

بہت بڑی "رمز نے مسکرا کر کہا۔ "

سچ ؟۔۔۔کیا کیا تھا وہاں پھر ؟"اسے جاننے کے لیے تجسس ہوا۔ "

" چائے بناؤ گی تبھی بتاؤں گا "

رہنے دو پھر "وہ چڑ گئی۔۔۔وہ ہنستا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔ "

کپڑے تبدیل کر کے وہ بیڈ پر لیٹا کہ عشرہ نے دروازے پر دستک دی پھر چائے لے کر اندر آئی۔

چلو اب بتاؤ"وہ جاننے کے لیے تجسس میں تھی پھر اس نے چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے سارا نقشہ بتا ڈالا وہ دلچسپی سے سن رہی تھی۔۔۔۔پھر کچھ دیر بعد وہ چلی گئی وہ تنہا لیٹا ملیشہ کو سوچ رہا تھا آج اُس کے حسن کا جادو چل گیا تھا وہ سوچتے ہوئے مسکرا رہا تھا پھر وہ اپنے ہاتھ دیکھنے لگا ملیشہ کے ہاتھوں کا لمس جو اس کے وجود میں امرت کی طرح اترا تھا پھر اپنے ہاتھ کو دل پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے بلاوجہ مسکرانے لگا۔

. . . .

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یسرا اب کچن میں شائستہ کی مدد کیا کرتی تھی اسے عشرہ کے برعکس کھانا بنانے میں اور دیگر کاموں میں شوق تھا۔۔۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ بیس برس کی ہوگئی۔۔۔ کسی شادی میں اس کی سیدھائی اور سگھڑپن کو دیکھ اس کا پہلا رشتہ آیا۔۔۔ شائستہ اور ناصر کو رشتہ پسند آیا۔۔۔ لڑکے کی مالی حالت بہت اعلیٰ نہیں تھی اچھا لڑکا دیکھ کر انہوں نے طے کر دیا۔۔۔ گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہوگئی تھی۔

اپنے کمرے میں یسرا قمیض کی تُرپائی کررہی تھی اور عشرہ کپڑوں کو بے ترتیب طے کررہی تھی ۔بیک وقت رمز آیا۔

یسرا اباجی "اس نے جی کھینچتے ہوئے کہا۔ پھر وہی بیٹھ گیا۔ "

" چائے بنادیں "

میں مصروف ہوں "وہ بینا دیکھے کہی۔ "

" بنادیں نا۔۔۔ چند دنوں کی مہمان ہے جاتے جاتے تھوڑی خدمت کرتی جائیں "

میں کروں یا تم لوگ کو کرنا چاہیے "یسرا نے دوٹوک کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" آپ جیسی چائے کوئی نہیں بناتا "

چلو عشرہ تم بنادو۔۔۔۔پھر تو تم نے ہی بنانی ہے "وہ بینا دیکھے تر پائی کرتے ہوئے کہی۔ عشرہ " کے ہاتھ رُک گئے۔

میں وئے نہیں بنانے والی ہاں "اس نے صاف انکار کردیا۔ "

آپ یہ کس سے کہہ رہی ہیں۔۔۔خود سے کھانا لے لے بڑی بات ہے "رمز نے عشرہ کو طنز " کیا۔وہ جل گئی۔

تم کو بھی یہ فضول چائے والی عادت چھوڑ دینی چاہیے "اس نے بھی منہ میں جواب لیا ہوا تھا۔ "

میں کچھ بھی چھوڑ سکتا ہوں چائے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔چائے میری پہلی اور آخری محبت میرا " چین میرا سکون۔۔۔"رمز مبالغے جھاڑنے لگا تھا کہ عشرہ نے بات کاٹی۔

بس بس "پنجہ دیکھاتے ہوئے کہی۔ "

باجی پلیز "رمز نے درخواست والے انداز میں کہا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بنادیں ورنہ ہمارا سکون برباد کر دینا ہے" عشرہ نے طنز کیا۔بلآخر وہ بنانے کے لئے اُٹھ کھڑی " ہوئی۔

اور میرے لیے بھی" عشرہ نے کہہ کر رمز کو دیکھا پھر ایک زور کا قہقہہ لگا۔ "

گھر مہمانوں کی آمد سے رونق تھا آج ہلدی مہندی کی رسم تھی۔۔۔رمز افرا تفری میں مصروف تھا کتنا کام اس نے سنبھالا تھا۔۔۔لابی میں بزرگ عورتیں گیت گا رہی تھی اور ان کی شراکت داری کے لیے عشرہ اور کچھ لڑکیاں رقص کر رہی تھی۔۔۔رمز شلوار قمیض میں ملبوس کھانے کا دیگ رکھوانے میں مدد کر رہا تھا پھر اس کی نظر پیلے سوٹ میں ملبوس لڑکی پر پڑی جو رقص کر رہی تھی۔اس کے چہرے پر بکھری مسکان نے اس کے دل میں ہلچل پیدا کر دی۔۔۔اس لڑکی نے بھی رمز کو دیکھا کہ وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے اور اس نے نظر انداز کیا۔

گیت و رقص کے بعد کھانے کا اہتمام تھا وہ لڑکی کھانے کے ٹیبل پر بیٹھی نا جانے کسے ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔رمز اس کی مدد کے لیے آپڑا۔

آپ کسے ڈھونڈ رہی ہیں؟" رمز نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عشرہ کو"وہ مسلسل ڈھونڈتے ہوئے کہی۔ "

کیوں؟"وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔ "

" کیونکہ وہ میری دوست ہے اس لیے "

اچھا!۔۔۔آپ مجھ سے کہہ سکتی ہیں"اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔"

" یہ شوربے میں دو چار ہڈیاں تیر رہی ہے کچھ لائیں "

اوہ۔۔۔بس اتنی سی بات"کہہ کر وہ برتن اُٹھا کر لے گیا پھر چند منٹوں میں واپس آیا برتن " میں شوربہ کم اور بوٹیاں زیادہ تھی۔

اور کچھ چاہیے"اس کی مسکراہٹ تسلسل تھی۔ "

www.novelsclubb.com

" نہیں بس۔۔۔۔شکریہ "

دن بھر کی تھکان کے بعد وہ سونے کے لیے لیٹا تھا اسے اُسی لڑکی کا خیال آرہا تھا وہ سوچتے ہوئے مسکرانے لگا تھا باہر سے اسے گھر والوں کی باتوں کی آواز آرہی تھی پھر عشرہ کمرے میں کسی کام سے آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سوئے نہیں مجھے لگا سو گئے ہو گے "اسے جاگتا ہوا دیکھ کر کہی۔ "

" نہیں "

ویسے اچھا ناچ لیتی ہو "عشرہ جانے لگی تھی کہ اس نے کہا وہ ٹھہر گئی۔۔وہ اس لڑکی کے " بارے میں بات کرنا چاہتا تھا۔

اچھا وہ جو تمہارے ساتھ ایک لڑکی تھی پیلے سوٹ میں۔۔۔وہ تمہاری دوست ہے؟"جان " کر انجان بنا۔

ہاں۔۔کیوں؟"بھوئیں سکڑ کر سوالیہ انداز میں کہی۔ "

وہ تمہیں ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔کیا نام ہے اسکا؟"اس نے بلآخر پوچھ ڈالا "

کیوں؟کیوں پوچھ رہے ہو؟"مشکوک نظروں سے پوچھی۔ "

ایسے ہی"شانے اچکا کر کہا۔ "

نام جاننا ہے تو چاکلیٹ دینی پڑے گی"وہ سید ھا مدّے پر آئی۔ "

" ہاں تو دے دوں گا اس میں کیا ہے "

"کب؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" ابھی کہاں۔۔۔کل ہی "

"وعدہ؟ "

" وعدہ "

سحر۔۔۔سحر نام ہے اسکا" عشرہ نے کہا اس کے چہرے پر والہانہ مسکراہٹ آئی۔۔۔ عشرہ " جانے لگی تھی رمز نے ایک بار پھر روکا۔

" اچھا سنو!۔۔۔چائے لادو "

رمز!۔۔۔ چھوڑدو یہ عادت "عشرہ کے چہرے کا رنگ پل بھر میں بدل گیا۔ "

نہیں چھوٹتی" وہ بے حس سا ہنسا۔ "

www.novelsclubb.com

....

اگلے دن نکاح تھا سحر نے گلابی رنگ کا سوٹ پہنا تھا وہ آج اسے بہت دلکش لگی وہ چوری چوری اسے دیکھا کرتا تھا پھر موقع دیکھتے ہی اس کے پاس آیا۔

اور سحر کیسی ہیں آپ ؟۔۔۔آپ نے مجھے پہچانا؟" وہ زبردستی اس پر مسلط ہو رہا تھا۔ وہ اپنا نام " سن کر حیرانگی سے دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی۔۔۔ تمھیں میرا نام کیسے پتا؟ "

عشرہ نے بتایا"اب اس کی حیرانگی دور ہوئی۔ "

عشرہ بتا رہی تھی آپ اس کی قریبی دوست ہے"وہ پھر باتیں ابھار رہا تھا "

جی !"وہ صرف مختصر جواب دے رہی تھی۔ "

تقریب سے فراغت پانے کے بعد وہ پھر اُسی خیال میں گُم تھا۔

یہاں ہمیں یسرا باجی کے جانے کا دکھ ختم نہیں ہوا اور تم پتا نہیں کس سوچ میں گم ہو"عشرہ " نے اس کی مزہ لیتے ہوئے کہا وہ صرف مسکرا گیا۔

www.novelsclubb.com

ویسے کیا باتیں کی آج سحر سے؟"وہ دلچسپ ہو رہی تھی۔ "

"تم ہم پر نظر رکھ رہی تھی کیا؟ "

نہیں مجھے کہاں وقت تھا جو۔۔۔"وہ صفائی پیش کرنے لگی کہ رمز نے اس کی بات کاٹ دی۔ "

وہ ٹھیک سے بات نہیں کرتی"وہ اداس ہو کر بولا۔ "

" تم اسے نہیں سنبھال پاؤ گے "

کیوں؟" وہ جھٹ سے پوچھا "

" بہت نخریلی ہے "

تم سے تو کم ہو گی" طنز کیا۔ "

شٹ اَپ۔۔۔ پھپھو سے کہوں کیا" اپنے موازنے پر چڑ کر بولی۔ "

میرا کام آسان ہو جائے گا" وہ اسے گھورنے لگی۔ "

یسرا باجی گئی مجھے لگتا ہے اب تمہیں کچھ بنانا سیکھ لینا چاہیے۔۔۔ مثلاً اچھی چائے" وہ تمسخرانہ " انداز میں کہا وہ پیر پٹک کر لمبے ڈھک بھرتی چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

چند دنوں بعد عشرہ سحر کو کالج سے گھر لے آئی تھی اسے کچھ کتابیں لوٹانا تھا اس وقت رمز بھی گھر پر موجود تھا وہاں پھر ان کی ملاقات ہوئی لیکن وہ زیادہ دیر رکنا پسند نہیں کی اور جلد ہی چلی گئی۔۔۔ عشرہ کو کالج سے پروجیکٹ ملا تھا وہ پھر سحر کو گھر لے آئی تا کہ دونوں مل سکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے تو سمجھ نہیں آرہا۔۔۔۔میں رمز بھائی کو بلاتی ہوں" وہ کتابوں کو دیکھتے ہوئے کہی پھر "

رمز کو بلا کر کسی کام کا بہانا کر کے چلی گئی۔وہ ان کی کتابوں کو دیکھنے لگا۔

کتنا حسین اتفاق ہے مجھے بھی معاشیات میں دلچسپی ہے" والہانہ مسکراہٹ لیے کہا "

مجھے دلچسپی نہیں ہے۔۔۔بس پروجیکٹ بنانا ہے" لہجہ کڑک تھا۔ "

کچھ دیر میں عشرہ واپس آگئی وہ انہیں اپنی رائے دینے لگا پھر وہاں سے چلا گیا اس کے پیچھے عشرہ بھی آئی۔

"کیا تم نے؟ "

"کیا؟ "

" اظہارِ محبت "

"! نہیں "

" توکرو "

"ابھی؟ "

NC www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" ہاں۔۔۔اسی لیے تو اسے گھر لاتی ہوں۔۔۔پھر موقع دے رہی ہوں اس بار کرنا "

سحر جب گھر جانے لگی تھی عشرہ اسے باہر تک پہنچانے کے لیے آئی وہ پھر بہانا کرکے چلی گئی پھر رمز آیا

آآ۔۔۔جا رہی ہیں آپ "اس نے سحر کو مخاطب کیا۔ "

"مجھے آپ سے کچھ کہنا تھا۔۔۔جب سے آپ کو دیکھا ہے کچھ دیکھتا ہی نہیں "

" مم۔۔۔مجھے آپ سے۔۔۔۔ "

شٹ اپ کچھ کہنا نہیں آگے۔۔۔۔کب سے تمہاری آوارگی دیکھ رہی ہوں اور اب تم پرپوز کر رہے ہو۔۔۔تمہیں کیا لگا تم محلّے کے لُچّوں کی طرح پرپوز کرو گے اور میں پٹ جاؤں گی۔۔۔تم محلے کے لُچّے ہو سکتے ہوں لیکن میں اس محلے کی نہیں ہوں"وہ حیرت بھری نگاہوں سے بس تک رہا تھا وہ اسے کھری کھوٹی سنا کر چلی گئی۔اسے انکار سے زیادہ استعمال کیے ہوئے الفاظوں پر دھکہ لگا تھا یہ الفاظ اس گھر میں کسی نے نہیں استعمال کیے تھے۔۔۔پھر وہ اندر چلا گیا عشرہ اسے اندر آتا دیکھ کر لپکی۔

" کیا ہوا چہرہ کا جغرافیہ کیوں بگڑا ہے؟۔۔۔کیا کہا؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکار کر دیا" وہ رنج میں کہا وہ قہقہہ لگائی۔ "

چند دنوں بعد شام کو سحر پھر گھر آئی اسے عشرہ نے ہی بلا یا تھا گروپ اسٹڈی کے لیے ان کا امتحان ہونے والا تھا۔۔۔ رات کے کھانے کا وقت ہو گیا تھا شائستہ نے سحر کو کھانے کے لیے اصرار کیا۔۔۔ کھانے کے بعد اس نے پھر پڑھائی جاری رکھی۔ عشرہ نے رمز کو سحر سے بات کرنے کے لیے بھیجنا چاہا لیکن وہ نہیں گیا۔

اوہ عشرہ۔۔۔۔ بہت دیر ہو گئی ہے وقت کا پتا ہی نہیں چلا" سحر کی نظر اچانک گھڑی پر پڑی۔ "

اب مجھے جانا چاہیے۔۔۔ ممّی ڈیڈی انتظار کر رہے ہونگے" وہ کتابیں سمیٹتے ہوئے کہی۔۔۔ وہ " جانے والی تھی کہ شائستہ نے اسے ٹوکا۔

" دیر ہو گئی ہے اکیلی کیسے جاؤ گی "

ناصر اور رمز بھی آ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز گاڑی سے چھوڑ دے گا" ناصر نے کہا۔ رمز سحر اور عشرہ شاک میں آ گئے عشرہ نے ان کی " نظروں کو دو چار ہوتے دیکھا پھر منہ دبائے مسکرانے لگی۔ رمز کے لبوں پر مسکراہٹ برپا ہو گئی تھی۔

نہیں کوئی مسلہ نہیں ہے میں چلی جاؤں گی" وہ ہچکچاتے ہوئے کہی۔ "

ارے بیٹا دیر ہو گئی ہے ایسے اکیلے نہیں جاتے" شائستہ نے اصرار کیا "

ہاں سحر۔۔۔ رمز بھائی چھوڑ دینگے" عشرہ نے دلچسپی سے کہا۔ وہ پھر رمز کو دیکھی وہ کسی بھی " قیمت پر اس کے ساتھ نہیں جانا چاہتی تھی وہ اس بات سے واقف تھی کہ وہ پھر کچھ آوارگی کرے گا۔

نہیں وہ" سحر انکار کرنا چاہتی تھی لیکن وہ سب کے آگے انکار نہیں کر پائی۔ "

جاؤ رمز گاڑی نکالو" ناصر نے کہا۔ "

عشرہ تم بھی چلو ساتھ میں" رمز نے عشرہ کو مخاطب کیا سحر بھی عشرہ کو دیکھنے لگی اسے یہ " ٹھیک لگا وہ اس کے جواب کی منتظر تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔میں پڑھائی کر کے تھک گئی ہوں۔۔۔تم جاؤ"اس نے بیزاری " ظاہر کر کے صاف انکار کر دیا وہ یہی تو چاہتی تھی ورنہ اسے کیا فکر تھی امتحان کی۔۔۔رمز باہر چلا گیا وہ سب سے مل کر باہر آئی اسے اکیلے جانے میں اتنا ڈر نہیں لگتا جتنا رمز کے ساتھ لگ رہا ہے۔۔۔وہ گاڑی میں بیٹھی۔۔۔اس کے بتائے ہوئے پتے کے مطابق وہ اس کے گھر پہنچا دیا راستے بھر رمز نے ایک بار بھی نا اسے دیکھا اور نہ ہی کچھ کہا۔۔۔سحر جب گاڑی سے اتری اس کے ممّی ڈیڈی اسے لینے کے لیے باہر آئے تھے

اتنا دیر کر دیا ہم تمہیں لینے جا رہے تھے"سحر کی ممی نے کہا۔پھر ان کی نگاہ گاڑی پر پڑی۔ "

یہ عشرہ کا کزن ہے"سحر نے ان کی نظروں جانچتے ہوئے کہا۔رمز گاڑی کی کھڑکی سے جھانکتا " ہوا اسلام کیا۔سحر کے ڈیڈ جواب دے کر۔۔۔

" بیٹا تم کو زحمت کرنی پڑی "

نہیں انکل۔۔۔ہمارے یہاں آئے ہوئے مہمان ہماری ذمہ داری ہوتے ہیں"رمز نے " لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے کہا پھر اللہ حافظ کہہ کر وہاں سے علیحدگی کر لی۔

. . . .

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے کیبین میں بیٹھا تھا اسے ملیشہ کا انتظار تھا اس کے نہ آنے پر وہ اس کے کیبین میں گیا وہ آج نہیں آئی تھی پھر وہ دوبارہ اپنے کیبین میں جا کر کام میں مصروف ہو گیا۔ آفیس کا دروازہ کھلا وہ بے اختیار دروازے کی طرف متوجہ ہوا آصف ہاتھ میں فائل لیے اندر آیا۔

آج وہ احمق حسینہ نہیں آئی؟"وہ کرسی پر بیٹھتا ہوا کہا۔ "

نہیں!"چہرہ بے تاثر تھا۔ "

سنا ہے احمق حسینہ کا کل برتھڈے تھا۔۔۔ گرانڈ پارٹی تھی"آصف نے کہا رمز کو احمق حسینہ " سن کر آج اندر ہی اندر غصہ آگیا

" ہاں۔۔۔میں بھی مدعو تھا "

تم؟۔۔۔تم گئے تھے؟"وہ بے ساختہ حیرت میں کہا۔ "

"!ہاں "

اس احمق حسینہ نے بلایا تھا؟"آصف کو یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا۔ "

بس کرو دو یار احمق حسینہ احمق حسینہ۔۔۔۔احمق تو نہیں ہے وہ"اس نے بے اختیار جھنجھلائے " کہا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں کیا ہوا؟۔۔۔۔تم کیوں اتنا۔۔۔۔"اسے رمز کے اس رویے کی توقع نہیں تھی لیکن وہ " تو اب بدل چکا تھا۔

کچھ نہیں۔۔۔۔لاؤ فائل دیکھاؤ"خود پر ضبط کر کے کہا پھر اس نے فائل کے لیے ہاتھ بڑھایا " آصف نے فائل اسے تھمائی۔

اگلے دن پھر ملیشہ نہیں آئی اسے تشویش ہو رہی تھی پھر وہ اقبال خان کے آفس میں گیا۔

"سر!۔۔۔ملیشہ میڈم نہیں آرہی؟ "

" ہاں!۔۔۔کالج میں کچھ خاص لیکچر ہو رہے ہیں۔۔۔آئے گی وہ "

اچھا!"کہہ کر وہ جانے لگا تھا کہ اقبال خان نے اسے آواز دی۔ "

روکو"وہ روکا۔ "

"جی سر؟ "

بیٹھو!"سامنے والی کرسی پر اشارہ کیا وہ آکر کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملیشہ کو بہت ہی ناز سے پالا ہے۔۔۔وہ پیدا ہی کمزور ہوئی تھی ڈاکٹر نے کہا تھا اس پر خاص " دھیان دینے۔۔۔اس کے ہلکے سے بخار سے میں بہت ڈر جاتا تھا اس کے پیچھے نوکر چاکر لگائے تھے اس کا ہر طرح سے خیال رکھا جاتا تھا وہ جو کہتی وہ حاضر ہو جاتا تھا وہ دن کو رات کہتی تو وہ رات ہی ہوتی تھی۔۔۔اس کی ماں اور بڑا بھائی شارجہ میں کاروبار سنبھال رہے ہیں اسے بھی اپنی ماں کی طرح بیرون ملک رہنا پسند ہے لیکن میں اسے خود سے دور نہیں رکھ سکتا اسی لیے وہ پاکستان میں ہے۔۔۔تم سوچ رہے ہو گے میں یہ تمہیں کیوں بتا رہا ہوں "

ہاں" اس نے دل میں سوچا۔ "

میں جانتا ہوں اسے تم میں دلچسپی ہے اور تم مجھے قابل اعتماد لگتے ہو۔۔۔شادی بعد تم اسے " بیرون ملک لے کر رہو گے" وہ ساکت بیٹھا سن رہا تھا۔

لیکن سر میری اتنی حیثیت نہیں ہے" بمشکل اس نے کہا۔ "

یہ سب کچھ میرے بچوں کا تو ہے" وہ ساری منصوبہ بندی کر چکے تھے وہ کچھ کہہ نہیں پایا پھر " کچھ دیر بعد چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن وہ اپنے کیبن میں بیٹھا تھا

ہیلو ! "ملیشہ نے دروازہ کھول کر جھانکتے ہوئے کہا وہ بے اختیار مسکرانے لگا اس کے چہرے پر "
رونق آگئی تھی

آئیں "وہ اندر آئی پھر سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی۔ "

" ایسا لگ رہا ہے کافی عرصے کے بعد ملی ہیں "

" تم مجھے مس کر رہے تھے "

آ۔۔۔شاید "وہ چھپا نہ سکا۔ "

وہ کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔ملیشہ نے اچانک سوال کر دیا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں میں کیسی لگتی ہوں؟"وہ اسکرین سے نے نظر ہٹا کر اس کی طرف متوجہ ہوا۔ "

اچھی لگتی ہیں "کہہ کر دوبارہ اسکرین پر نظر مرکوز کر لی۔ "

پہلے ؟"وہ جواب کی منتظر تھی۔ "

پہلے بھی "وہ بینا دیکھے کہا۔ "

پھر تم پہلے ایسے کیوں نہیں دیکھتے تھے جیسے اب دیکھتے ہو؟" وہ گال پر ہاتھ دھرے کہی۔ "

کیسے دیکھتا ہوں؟" وہ بے ساختہ اسے دیکھنے لگا۔ "

بہت ہی خلوص سے محبت سے" اس نے رمز کی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھا۔ "

میں دوسرا نیا کام کر رہا ہوں آئیں دیکھیں" وہ بات کاٹنا چاہا وہ ملیشہ کو اسکرین دیکھا رہا تھا وہ " دیکھنے لگی وہ بے دھیانی سے دیکھ رہی تھی رمز کا ذہن بھی ڈسٹرب ہو گیا تھا پھر وہ ملیشہ کی طرف متوجہ ہوا۔

آپ کو مجھ سے محبت ہے؟" اس نے بے اختیار پوچھا۔ وہ حیرانگی سی دیکھی۔ "

ہوں۔۔۔ تمہیں؟" اس نے جواباً سوال کیا۔ "

www.novelsclubb.com

نہیں" ملیشہ کے چہرے کا رنگ پھیکا پڑ گیا۔ "

مجھے آپ سے عشق ہے" اس نے ملیشہ کی آنکھوں میں گہرائی سے دیکھا وہ شرما گئی اس کے " رخسار گلابی پڑ گئے وہ ہولے سے مسکرائی۔

کچھ دیر بعد

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو نا لنچ کرنے چلتے ہیں میں نے کالج میں کچھ نہیں کھایا" اس نے بچوں والے انداز میں کہا۔

"چلیں" وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"آج باہر کرتے ہیں" وہ بھی اٹھی۔

"ٹھیک ہے" اس نے حامی بھری پھر وہ کمپنی کے باہر آئے۔

"میری بائیک سے چلیں گی؟" رمز نے بائیک کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں! میں کبھی بیٹھی نہیں ہوں میں گر جاؤں گی۔۔۔ چلو گاڑی ہے نا" اس نے صاف انکار کیا۔

پھر وہ گاڑی میں بیٹھ گئے۔۔۔ گاڑی ریسٹورنٹ کے سامنے رک گئی ریسٹورنٹ مہنگا تھا بل تو رمز کو ہی ادا کرنا تھا اس کی پوسٹ کے ساتھ ساتھ اس کی تنخواہ میں بھی تو اضافہ ہوا تھا۔

"تمہیں پتا ہے رمز مجھے بہت تعجب ہوا تھا جب میں کمپنی میں آئی اور تم نے مجھے دوبارہ دیکھا نہیں۔۔۔ تم واحد مرد تھے جو مجھے نظر انداز کرتے تھے" اس نے لنچ کے دوران کہا وہ ہنسنے لگا۔

"رمز حیدر علی پلٹ کر نہیں دیکھتا چاہے وہ انسان ہو یا حالات" اس نے رعب سے کہا۔

"تمہاری یہی سادگی تو مجھے لے ڈوبی" وہ محبت سے دیکھتی ہوئی کہی وہ مسکرانے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اکثر ساتھ میں لنچ کرنے باہر جایا کرتے تھے پھر کبھی کبھار لنچ کے بعد سیر و تفریح پر نکل جایا کرتے تھے۔

رمز اور ملیشہ کے عشق سے کمپنی کے تقریباً ملازم واقف تھے۔۔۔اقبال خان نے مینجر کی پوسٹ رمز کو دے دی تھی۔

. . . .

عشرہ کالج سے آتے ہی رمز کو تلاش کرنے لگی نصرین نے بتایا کہ وہ ابھی کالج سے نہیں آیا وہ اس کی منتظر تھی۔رمز ینورسٹی سے آکر کمرے لیٹ گیا۔

رمز!"عشرہ دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی کہی "

ہمم"وہ آنکھیں موندے کہا۔وہ اندر آئی۔ "

کل رات جب تم سحر کو چھوڑنے گئے تھے تو کیا بات ہوئی تھی؟"وہ تجسس میں کہی۔ "

کچھ نہیں"وہ اسی طرح آنکھیں موندے کہا۔ "

" بتاؤنا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھانا کچھ نہیں" تیز آواز میں اسے دیکھ کر کہا۔ "

تم جھوٹ بول رہے ہو۔۔۔آج سحر نے۔۔۔"وہ دلچسپ ہو کر کہہ رہی تھی کہ رمز نے "

بات کاٹ دی۔

جاؤ مجھے سونے دو" کہہ کر وہ تکیہ منہ پر رکھ دیا عشرہ بدمزہ ہو گئی پھر وہاں سے چلی گئی۔ "

شام کو پڑھائی میں مصروف تھا کہ عشرہ پھر آئی

"! رمز "

میں پڑھائی کر رہا ہوں" وہ بینا دیکھے کہا۔ "

مجھے دِکھ رہا ہے۔۔۔۔بات تو سنو!۔۔۔۔تم خوش ہو جاؤ گے" وہ اس کے پاس آکر کھڑی "

ہو گئی۔وہ متوجہ ہوا

آج سحر تمہارے بارے میں پوچھ رہی تھی" عشرہ کو لگا رمز سن کر اُچھل پڑے گا لیکن چہرے "

پر کوئی تاثر نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

تم خوش نہیں ہوئے؟اور سنو۔۔۔وہ تم سے بات کرنا چاہتی ہے"رمز کی بجائے عشرہ "
کھلکھلا رہی تھی۔اب بھی وہ بے تاثر تھا۔

" میں نہیں چاہتا "

کیا بات کر رہے ہو۔۔۔کل تک تم اس کے نغمے گایا کرتے تھے اور آج"وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر "
کہی۔وہ خاموش تھا۔

اچھاا۔۔۔تم لڑکے نا بہت انا پرست ہوتے ہو۔۔۔اس نے انکار کیا تھا یہی وجہ ہے نا"وہ "
دوبارہ کتابوں میں مصروف ہو گیا۔

وقت تو ہر چیز میں لگتا ہے۔۔۔اگر محبت ایک جھٹکے میں مل جاتی تو آج محبت کی کوئی قدر نہیں "
ہوتی "

مجھے عزت نفس سے زیادہ کوئی چیز قابل قدر نہیں لگتی۔۔۔۔اور رمز حیدر علی پلٹ کر نہیں "
دیکھتا چاہے وہ انسان ہو یا حالات "

تم بہت انا پرست ہو رمز"عشرہ کہہ کر چلی گئی وہ مسکرانے لگا۔ "

www.novelsclubb.com

سحر کبھی کبھی عشرہ سے ملنے کے بہانے آیا کرتی تھی لیکن اسے رمز نظر نا آتا پھر آہستہ آہستہ اس نے بھی آنا چھوڑ دیا۔

. . . .

رمز کچن میں آیا۔ عشرہ پہلے سے موجود کچھ بنا رہی تھی۔

ممانی!۔۔۔آج دوسری خادمہ آئی ہے کیا؟" کچن میں کھڑے ہو کر کہا۔ "

رمز!" عشرہ نے تیکھی نظروں سے کہا۔ "

ارے تم ہو" کہہ کر ہنسنے لگا شائستہ کچن میں داخل ہوئی۔ "

اماں دیکھیں نا مجھے پریشان کر رہا ہے" عشرہ نے شکایت کی۔ "

www.novelsclubb.com

میں تو پانی لینے آیا تھا" کہہ کر وہ پانی لینے لگا۔ شائستہ کھانہ بنانے میں عشرہ کی رہنمائی کر رہی " تھی وہ دیکھ رہا تھا۔

کیا بن رہا ہے؟" وہ پوچھے بغیر نہیں رہ سکا۔ اس نے گلاس لب پر لگا یا۔ "

بریانی" عشرہ نے جواب دیا "

تم بنا رہی ہو؟" کہہ کر گھونٹ لیا۔ "

ہاں !!"عشرہ نے مسرت سے کہا رمز کی ہنسی چھوٹ گئی اس کے منہ سے پانی پھوارے کی طرح نکل گیا۔شائستہ بھی اسے دیکھنے لگی

سوری "ہنستے ہوئے کہہ پانی کا گلاس لے کر باہر چلا گیا۔ "

ڈائنگ ٹیبل پر سبھی اکٹھے کھانہ کھا رہے تھے کھانے کے بعد سب نے عشرہ کی بنائی ہوئی بریانی کی تعریف کی پھر ناصر نے سو روپیہ حوصلہ افزائی میں دیا۔

چلو رمز تم بھی دو"وہ ہتھیلی پھیلائے رمز سے کہی۔ "

تم سے بڑا ہے بھائی کہو"ناصر نے ٹوکا۔ "

بینا کچھ کہے تمہاری بریانی کھالیا اتنا کافی نہیں ہے"رمز نے مسخرہ کیا پھر قمیض کی جیب سے " بیس کا نوٹ نکال کر اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا وہ بیس کا نوٹ دیکھ کر منہ بسور لی۔

وہ اسی طرح کبھی کبھی بریانی بنایا کرتی تھی اور خود پر فخر کرتی تھی۔ایک دفعہ کچن میں بریانی بناتے ہوئے۔۔۔

" کتنی عجیب بات ہے نا رمز مجھے بریانی بنانے آتی ہے لیکن روٹی بنانے نہیں آتی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بریانی کونسا اچھی بناتی ہے"اس نے بڑبڑایا۔ "

کچھ کہا تم نے؟"اس کی بڑبڑاہٹ پر اس نے پوچھا "

ہاں۔۔۔تم چائے بھی بہت اچھی بناتی ہو"عشرہ نے ایک بھوئیں آچکا کر دیکھا۔ "

آج یسرا باجی آنے والی ہے اب وہی تمہیں پلائیں گی"دیگچی میں چمچ چلاتے ہوئے کہی۔ "

اب سے چائے میں بہتری ہوگی"رمز نے کہا عشرہ نے اسے گھورا۔ "

یسرا کا شوہر آفتاب بھی اس کے ساتھ آیا تھا پھر وہ اسے چھوڑ کر چلا گیا۔یسرا اُمید سے تھی۔۔۔چندماہ بعد اسے جوڑوا بیٹی ہوئی۔۔۔شائستہ اور نصرین بیٹیوں کا خیال رکھتی تھی عشرہ سے چھوٹے بچے سنبھلتے نہیں تھے وہ بس دور سے کھلایا کرتی اور رمز بھی انہیں خوب پیار کرتا تھا۔چندماہ بعد یسرا بچیوں کو لے کر سسرال چلی گئ۔

شائستہ کے پیر میں درد رہتا تھا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہونے لگا ڈاکٹر کے مطابق کوئی پرانی چوٹ تھی جو اب اُبھری تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شائستہ نے یاد کیا کہ جب وہ چودہ برس کی تھی ایک بار وہ کھیل رہی تھی کھیل کے دوران کسی نے اسکے انگھوٹے کو کچل دیا تھا اس کا انگھوٹھا سیاہ پڑ گیا تھا نصف ناخن اُکھڑ گیا اور خون وپیپ نکلنے سے زخم بن گیا تھا چند دنوں بعد وہ ٹھیک ہو گیا لیکن وقتاً فوقتاً ہلکی سی چوٹ لگنے پر درد اُبھر جایا کرتا تھا اس بار کافی عرصے بعد اسے دوبارہ چوٹ لگی تھی لیکن اس نے نظرانداز کر دیا اور وہ پرانا زخم بڑھتا چلا گیا۔۔۔اس کا چلنا پھرنا مشکل ہو گیا تھا ڈاکٹر نے بڑھتے زخم کو روکنے کے لیے پیر کاٹنے کہا وہ کسی بھی قیمت پر کٹوانے کے لیے تیار نہیں تھی۔

دو سال بعد یسرا کو پھر ایک لڑکا ہوا۔اسی سال رمز کا بی۔کام بھی مکمل ہو گیا تھا اس نے اور نصرین نے سوچا اس کی پڑھائی اب مکمل ہو گئی ہے لیکن ناصر نے اسے ایم۔بی۔اے میں داخلہ دلوایا ناصر کو فخر ہوتا تھا اس پر۔۔۔۔۔شائستہ کی طبیعت بگڑنے پر اسے ہسپتال میں اڈمیٹ کیا گیا وہ زخم زہر بن گیا تھا جو اس کے جسم میں پھیلتا گیا کچھ دن اڈمیٹ کے بعد اس کی طبیعت میں سدھار نظر آیا ایک امید نظر آئی لیکن پھر اگلے ہی دن وہ فوت ہو گئی تھی گھر کا کوئی فرد ایسا نا تھا جو اس صدمے کو برداشت کر پاتا۔

....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز !"نصرین دروازے کی چوکھٹ پر کھڑی آواز دی۔وہ کمپنی کی کچھ فائلیں دیکھ رہا تھا۔ "

جی اماں !"اس نے نصرین کو دیکھ کر کہا۔ "

تم سے کچھ باتیں کرنی ہے" کہہ کر وہ اس کے پاس آئی۔ "

" ہاں بولیں "

تمہارے ماموں عشرہ کی شادی کی لیے فکر مند ہے"بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہی۔ "

ہمم۔۔اب وہ بڑی ہو گئی ہے"ہنستے ہوئے فائل کو دیکھ کر کہا "

وہ تم سے کرنا چاہتے ہیں"اس نے سنجیدگی سے رمز کو دیکھ کر کہا وہ چونک کر اسے دیکھنے لگا۔ "

کیا؟"تاثر میں حیرانگی تھی۔ "

www.novelsclubb.com

" ہاں۔۔۔انہوں نے صاف لفظوں میں نہیں کہا لیکن ان کا اشارہ میں سمجھ رہی ہوں "

وہ غور سے سن رہا تھا۔

" آپ کو غلط فہمی ہوئی ہو گی "

مجھے غلط فہمی نہیں ہوئی ہے"اس نے بے ساختہ کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھاتو آپ نے کیا کہا؟۔۔۔کیا سوچا؟"بھوئیں اچکاتے ہوئے پوچھا۔ "

" ابھی کچھ کہا نہیں ہے لیکن سوچ رہی ہوں یہ ٹھیک رہے گا "

اماں ؟"وہ آنکھیں پھاڑ کر کہا۔ "

اس میں غلط کیا ہے ؟آخر اپنی بچی ہے اور تمہارے ماموں کا کتنا احسان ہے ہم پر کیوں نہ ہم "
" اسی طرح جھکانے کی کوشش کریں

" لیکن اماں میں نے کبھی ایسے احساسات نہیں رکھے "

پہلے بہن بھائی کہلواتے تھے اور اب۔۔۔"آہستہ سے بڑبڑایا لیکن نصرین سن لی۔ "

توکیا بد تمیز بناتے۔۔۔اور ویسے بھی تم حقیقی بھائی بہن تو نہیں ہو"وہ اب جھنجھلائی تھی۔ "

" پھر بھی "

بھابھی نہیں ہے۔۔۔ عشرہ کے لیے اچھا رشتہ کہاں سے لائیں کس پر اعتماد کریں یسرا کا حال "
تم دیکھ ہی رہے ہو"وہ اسے منانا چاہ رہی تھی وہ خاموش تھا۔

کچھ وقت لے لو پھر میں بھیاں سے بات کرتی ہوں"اس کی خاموشی پر کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر وہ چلی گئی وہ ہاتھوں سے منہ کو ڈھاک لیا پھر ہاتھ ہٹا کر فائلوں کو جلدی جلدی سمیٹ کر کمرے میں تشویش میں ٹہلنے لگا وہ کوئی ترغیب سوچ رہا تھا۔

یار اب یہ کیا مصیبت ہے "اس نے قدم روک کر کہا پھر کچھ دیر ٹہلنے کے بعد وہ کمرے کے " باہر گیا اور عشرہ کے کمرے کے دروازے پر دستک دی دروازہ کھلا۔

.....

یسرا کبھی کبھار بچوں کو لے کر گھر آیا کرتی تھی۔اس کے شوہر کی مالی حالت بہتر نہیں تھی گھر کا کرایہ بمشکل ادا ہوتا تھا تینوں بچے جو دودھ پینے کے لائق تھے انہیں وہ بھی ٹھیک سے میسر نہیں تھا آفتاب بھی بے چین رہا کرتا تھا سب کے ٹینشن میں وہ خود بھی پہلے کے بانسبت دُبلی ہو گئی تھی۔وہ نصرین سے اپنے دُکھ بانٹا کرتی تھی نصرین بھی اسے کچھ روپے تھما دیا کرتی تھی۔

اسی طرح دو سال مزید گزر گئے یسرا کا شوہر آفتاب کو ٹھیک سے نیند نہیں آتی وہ بے چین رہتا۔۔۔اس کی یہ بے چینی دن بہ دن بڑھتی گئی ڈاکٹر نے جانچ کروانے کہار یپورٹ میں سب ٹھیک تھا لیکن اس کی تشویش میں بہتری نہیں آئی کسی بزرگ نے کہا کوئی آسیب ہے لیکن وہ ان سب پر اعتبار نہیں کرتا تھا۔۔۔اتنے پیسے بھی نا تھے کہ وہ اچھے سے علاج کرواتا۔۔۔چھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ گزرنے کے بعد ڈاکٹر نے پھر سے جانچ کروانے کہا اس بار رپورٹ میں کچھ تھا کچھ بہت بُرا اسے کینسر تھا۔۔۔یسرا نے مزید فکر دبالی تھی اس کی بے بسی پر سب کو ترس آتا تھا۔

رمز کا ایم۔بی۔اے مکمل ہو گیا تھا اب وہ نوکری کی تلاش میں تھا وقتی طور پر وہ چھوٹی موٹی ملازمت کر رہا تھا۔

" کب تک چند ہزار والی ملازمت کرو گے۔۔۔تمہارے ماموں نے اتنا پڑھایا ہے اب ان کا صلہ دو" نصرین نے رمز کے سر کی مالش کرتے ہوئے کہا۔وہ کرسی پر بیٹھی تھی وہ فرش پر اس کے پہلو میں بیٹھا تھا۔

" اماں میں کوشش کر رہا ہوں۔۔ایک کمپنی میں سی۔وی دیا تھا کل انٹرویو ہے دعا کریں ہو جائے "

" میری دعا تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہے" اس نے رمز کا چہرہ اوپر کی طرف کیا پھر ماتھے پر بوسہ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب تمہیں بھی خرچہ اٹھاناچاہیے۔۔۔تمہاری شادی بھی توکرنی کے" کہہ کراس نے بال کو " نرمی سے کھینچاوہ مسکرانے لگا۔

اگلے دن وہ سیاہ پینٹ سفید شرٹ میں ملبوس انٹرویو کے لیے تیار تھانصرین اور ناصر کی دعائیں ساتھ لیے اس نے بسم اللہ کیا۔۔۔چند گھنٹوں بعد وہ چہکتے ہوئے گھر لوٹاوہ انٹرویو میں پاس ہو گیا تھا سبھی بہت خوش ہوئے آج بھی سب سے زیادہ ناصر کو خوشی ملی تھی۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن سے اس نے کمپنی جاناشروع کردیا تھاپرانے ملازم نے اسے کام سمجھادیا تھاوہ نروس ہورہا تھاہرکام بہت ہی احتیاط سے کرتا۔۔۔آہستہ آہستہ دیگر ملازم سے اس کی دوستی ہونے لگی تھی۔

....

مجھ سے شادی کروگی؟"اس نے دروازہ کھلتے ہی سامنے کھڑی عشرہ سے کہاوہ شاک میں آنکھ " پھاڑے اسے دیکھتی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟"اس کے رخسار دہک اٹھے۔ "

جو پوچھ رہا ہوں جواب دو"وہ کمرے کے اندر داخل ہو کر کہا۔ "

شرم آئی تمہیں کہتے ہوئے۔۔۔ کبھی نہیں"غصے میں کہی۔ "

مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے۔۔۔ تمہارے ابا چاہتے ہیں"وہ جواباً کہا۔ "

کیسے ؟کس نے کہا؟"سوال میں حیرانگی تھی۔"

اماں نے بتایا اور وہ بھی راضی ہیں"کہہ کر کمر پر ہاتھ رکھ لیا۔ "

مجھے نہیں کرنا تم سے شادی وادی"وہ چِڑ کر کہی۔ "

پھر کس سے کرنا ہے؟"وہ کچھ جان کر بھی انجان ہو کر پوچھا۔ "

کسی سے بھی کروں لیکن تم سے نہیں کروں گی"دوٹوک انداز میں کہی۔ "

ویسے میں جانتا ہوں تم کس سے کرنا چاہتی ہو"اس نے ہواؤں میں دیکھتے ہوئے کہا۔ "

کک۔۔۔کس سے؟"وہ اس کے جواب کی منتظر ہوئی۔ "

جس سے تم فون پر باتیں کیا کرتی ہو"کہہ کر مسکرانے لگا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ نہیں ہے ایسا۔۔۔میری دوست ہوتی ہے۔۔۔فون پر" وہ اٹک اٹک کر کہی۔ "

میں جانتا ہوں۔۔۔اگر تم مجھے بتادو تو میں کچھ کر سکتا ہوں تمہارے لیے" اس نے پیشکش " کی۔

سچ میں؟" ایک بھوئیں اُچکا کر سوال کی۔ "

ہاں" اطمینان سے کہا۔ "

" وہ۔۔۔میری یونیورسٹی کا ہے۔۔۔سیف نام اس کا "

رمز نے جواباً اثبات میں سر ہلایا۔

" اچھا۔۔۔وہ تم سے شادی کے لیے تیار ہے؟ "

www.novelsclubb.com

ہاں!۔۔۔لیکن اس کی مالی حیثیت کافی اچھی ہے اور اس کی بڑی بھابھی بھی بڑے گھر کی ہے " اس کے بھائی کو تیس لاکھ ملے تھے۔۔۔اس کے والدین چاہتے ہیں کہ ان کی دوسری بہو بھی اسی طرح کی ہو۔۔۔اور ابا کی اتنی حیثیت نہیں ہے" وہ کہہ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

تو کوئی مسلہ نہیں ہے میں ہوں نا" وہ بھی اس کے بازو میں بیٹھ گیا۔ "

تم؟" وہ اس کی طرف دیکھ ایک بھوئیں اچکاتے ہوئے کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں میں دوں گا جتنے پیسے لگیں گے "اس نے آنکھوں سے خود پر اشارہ کر کے رعب سے کہا۔ "

سچ میں ؟ "وہ پھر اسی طرح بے یقینی سے کہی۔ "

ہاں لیکن اگر تم اچھی سی چائے پلاؤ گی تو "کہہ کر وہ دونوں بھوئیں آچکا کر اشارہ میں پوچھا۔ "

ابھی لاتی ہوں "وہ خوش ہو کر چائے بنانے چلی گئی رمز کو بھی اب چین آیا تھا اب اس کے اور "

ملیشہ کے راستے میں کوئی نہ تھا۔

....

ناصر اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھا اخبار پڑھ رہا تھا کہ رمز کمرے میں داخل ہوا۔

ماموں آپ سے ایک بات کرنی تھی "ناصر اس کی طرف متوجہ ہوا۔ "

ہاں کہو "کہہ کر اس نے اخبار کو طے کیا۔ وہ سامنے بیڈ پر پیر لٹکائے بیٹھ گیا۔ "

" وہ۔۔۔ عشرہ کے لیے ایک لڑکا پسند کیا ہے اس کے یونیورسٹی کا ہی ہے "

" اچھا۔۔ کون ہے کیا کرتا ہے اور تمہیں کس نے بتایا؟ "

" ایک دوست نے بتایا تھا۔۔۔ سیف نام ہے اس کا لڑکے کا۔۔۔ اس کے ابا کا کاروبار ہے "

اچھا "ناصر نے اثبات میں سر ہلایا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان سے رشتے کی بات کریں؟"وہ جواب کا منتظر کہا۔ "

" ہاں انکو گھر بلاتے ہیں "

نہیں۔۔۔میں نے سوچا ہے ان کو ہوٹل میں ڈنر پر بلاتے ہیں"وہ جھجھکتے ہوئے کہا۔ "

کیوں جب اپنا گھر بار ہے تو ہوٹل میں کیوں؟"اسے مشکوک ہوا۔ "

" اصل میں ماموں وہ بڑے لوگ ہیں "

"تو ہمارا گھر کیا خراب ہے؟ "

بالکل نہیں! لیکن پتا نہیں ان کو کیسا لگے"ناصر نے کچھ نہیں کہا اس نے اصرار کیا۔ "

"پلیز ماموں "

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے"ناصر نے اجازت دے دی۔ "

پھر میں پرسوں ہی کہتا ہوں"اس کے چہرے پر مسرت کی لہر دوڑی۔ کہہ کر وہ کمرے سے "

چلا گیا باہر عشرہ اس کے آنے کی منتظر کھڑی تھی اسے باہر آتا دیکھتے ہی۔

کیا ہوا کیا کہا ابا نے؟"وہ تجسس میں پوچھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" پرسوں ہم انہیں ڈنر پر مدعو کریں گے "

گھر پر؟"منہ بناتے ہوئے سوالیہ انداز میں کہی۔ "

احمق ہو گیا؟۔۔۔ہوٹل میں"وہ شان سے کہا۔ "

سچ؟؟"وہ بے یقینی سے پوچھیں رمز نے جواباً اثبات میں سر ہلا کر ہاں کہا۔ "

اوہ۔۔۔تھینک یو رمز تھنک یو سو مچھ"وہ خوشی سے اچھلنے لگی تھی "

چلو اب گرما گرم چائے لا دو"وہ شہنشاہوں کی طرح حکم دے کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔ "

.....

آج ہوٹل میں سیف اور اس کے گھر والوں سے ملنا تھا۔۔۔رمز ناصر عشرہ اور نصرین سبھی ہوٹل پہنچے۔۔۔وہ کھانے کے ٹیبل پر بیٹھے تھے ابھی سیف اور گھر والے نہیں آئے تھے۔

کیا ضرورت تھی اتنے بڑے ہوٹل میں ملنے کی کونسا منگنی کرنے جا رہے ہیں"ناصر نے "

ہوٹل کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہم لڑکی والے ہیں بہترین تاثر پڑے گا ماموں"رمز نے جوش میں کہا پھر عشرہ کو دیکھنے لگا وہ "

شرماتے ہوئے مسکرانے لگی وہ سنگھار کر کے آئی تھی۔۔۔کچھ دیر میں سیف اس کا بڑا بھائی اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے والدین آئے۔۔۔سلام دعا کے بعد وہ سب اکٹھے بیٹھے تھے۔۔۔کھانے پینے کے لوازمات کا اہتمام ہوا

انہیں سیف پسند آیا وہ خوش شکل تھا۔سیف کے گھر والے بھی راضی تھے حالانکہ انہوں نے عشرہ کو غور سے نہیں دیکھا تھا۔

ہم اگلے ماہ منگنی کرنا چاہتے ہیں" سیف کے والد نے کہا۔کسی کو اعتراض نہیں تھا سب نے " حامی بھر دی۔

" اور کچھ سو ڈیڑھ سو مہمان آئیں گے "

ناصر اور نصرین کے تاثر بدل گئے ناصر کچھ کہنے جا رہا تھا کہ رمز نے بے ساختہ کہا۔۔۔

ہاں کوئی مسلہ نہیں ہے "ناصر اور نصرین رمز کو حیرت سے دیکھنے لگے اس نے اشارے میں " دلاسہ دیا۔

" ہم چاہتے ہیں اہتمام بھی ہمارے معیار کو ہو کسی گرانڈ ہوٹل میں "

جی ہو جائے گا" وہ کسی کہ کچھ کہنے سے پہلے ہی بے اختیار کہہ دیا۔ "

www.novelsclubb.com

کچھ ذاتی باتیں ہوئی بہر حال رشتہ یہاں طے ہو گیا تھا۔۔۔گھر جاتے ہی ناصر اور نصرین رمز پر بھاری پڑنے لگے۔

تمہیں کیا ضرورت تھی ہر چیز پر ہاں کہنے کی بھیاں تھے نا" نصرین نے رمز کو ڈانٹا۔ "

سوڈیڑھ سو مہمان وہ بھی منگنی میں پھر شادی میں کتنے لائیں گے" ناصر نے کہا۔ "

اور وہ بھی گرانڈ ہوٹل میں اور پھر انگوٹھی اور کپڑے لتّے کی فرمائش۔۔۔ابھی سے اتنی " فرمائش ہے بعد میں اور کیا مانگیں گے" نصرین نے کہا وہ خاموش تھا۔

کہاں سے کریں گے ہم۔۔۔ابھی بھی وقت ہے ہم انکار کر سکتے ہیں" ناصر نے اطمینان " سے کہا۔

نہیں ماموں" وہ بے ساختہ کہا۔ "

تم کیوں اتنا دلچسپی لے رہے ہو اس رشتے میں؟" نصرین نے مشکوک انداز میں کہا۔ "

کیونکہ عشرہ اس لڑکے کو پسند کرتی ہے" اس نے سچ بتا دیا لیکن اپنا نہیں۔۔۔ناصر نصرین کی " نظریں دوچار ہوئی۔۔۔ایک وقت تھا جب نصرین اپنی پسند سے شادی کرنا چاہتی تھی اور سب اس کے خلاف تھے ناصر اس بار وہ غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عشرہ۔۔۔اس لڑکے۔۔۔۔"ناصر ٹھہر ٹھہر کر کہہ رہا تھا "

جی ! وہ دونوں شادی کرنا چاہتے ہیں اس میں حرج بھی کیا ہے"ناصر خاموش تھا وہ سمجھداری " والی باتیں کر رہا تھا وہ حیدر علی کا بیٹا تھا۔

آپ فکر مت کریں ماموں میں ہوں نا میں کس لیے کما رہا ہوں"اس نے ناصر سے کہا۔۔۔ "

ناصر صرف اسے دیکھ رہا تھا اس نے ناصر آنکھوں میں خود کے لیے چمک دیکھی۔

تم چھ سال کے تھے جب میں تمہیں پہلی بار دیکھا تھا آج تم اتنے بڑے ہو گئے ہو مجھے تم پر فخر " ہے بیٹے"کہہ کر اس نے رمز کے شانے پر ہاتھ رکھا وہ ہنسنے لگا۔

....

رمز اپنے کیبین میں بیٹھا کام میں مصروف تھا آج ملیشہ نہیں آئی تھی پھر اسے ملیشہ کا فون آیا وہ سب کچھ چھوڑ کر فون اٹھایا اور کان میں لگاتے ہوئے کرسی کی پشت سے فرصت سے ٹیک لگایا۔

اس ناچیز کو کیسے یاد کیا آپ نے"مسکراتے ہوئے کہا۔ "

" ناچیز تو نہ کہو تم کوئی چیز تھوڑی ہو۔۔۔تم میری محبت ہو "

دل آویز مسکراہٹ اس کے لبوں پر چھائی۔

آج کیوں نہیں آئی آپ۔۔۔جانِ رمز یہ آنکھیں آپ کی بصیرت چاہتی ہے "اس کے لہجے میں بہت خلوص تھا۔

" تمہیں بتایا تو تھا میرا امتحان چل رہا ہے "

" اوہاں ! میں بھول گیا تھا "

" اچھا سنیں۔۔۔آپ ہمارے گھر کی تقریب میں مدعو ہے "

" کیسی تقریب ؟ "

منگنی ہے میری "تمسخرانہ انداز میں شرارت کیا۔وہ چونکی۔ "'

رمز؟"۔ "

ڈر گئیں؟"وہ قہقہہ لگایا۔ "

" تم نے تو میری جان نکال دی "

. . . .

عشرہ اور سیف کی منگنی کی تیاری جوش و خروش سے ہو رہی تھی سیف کے گھر والوں کے مطابق سارا اہتمام تحسین و آفرین سے کیا گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

منگنی کا دن آہی گیا منگنی میں ملیشہ بھی مدعو تھی رمز نے اقبال خان کو بھی بلایا تھا لیکن وہ مصروفیت کی وجہ سے نہ آسکے۔۔۔۔ منگنی میں ملیشہ نے سیاہ رنگ کا مغربی قسم کا لباس پہنا ہوا تھا ہاتھ میں سفید رنگ کا چمچماتا پرس تھا وہ منگنی کی تقریب میں کھڑی رمز کو ڈھونڈ رہی تھی۔

"یہ دل تو پہلے سے ہی آپ کا عاشق ہے اور کتنا کریں گی" رمز نے اس پشت پر کھڑے ہو کر اس کے کان میں ہولے سے کہا وہ چونک گئی پھر رمز کی آواز کو پہچانتے ہی مسکرا کر پلٹی وہ اسے دیکھ کر حواس باختہ ہوئی۔۔۔رمز سفید شلوار قمیض میں ملبوس تھا۔ سفید لباس میں اس کی مردانہ وجاہت مزید کھل رہی تھی۔

" کہاں تھے تم کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں "

مجھے تو آپ کے علاوہ کچھ نظر ہی نہیں آرہا" وہ مخمور انداز میں کہا۔"

چلو بس کرو اب۔۔۔۔مجھے ملواؤ اپنے گھر والوں سے" وہ شرمانے لگی تھی۔ "

آئیں !" وہ اسے اپنے ساتھ نصرین کے پاس لے گیا نصرین کچھ خواتین کے ساتھ کھڑی باتیں " کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اماں !"اس نے نصرین کو پکارا وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی پھر اشارے اسے اپنے آنے کہا وہ "
آئی۔

یہ میرے باس کی بیٹی ہے ملیشہ "اس نے نصرین سے کہا وہ ملیشہ کو دیکھی۔ "

اسلام علیکم !"ملیشہ نے سلام میں پہل کی۔ "

وعلیکم السلام "نصرین نے مسکرا کر جواب دیا وہ اس کے حسن سے متاثر ہوئی کچھ رسماً باتوں "
کے بعد وہ دلہن کی طرح سنگھار کی ہوئی بیٹھی عشرہ کے پاس لے گیا۔

عشرہ!۔۔۔یہ ہے ملیشہ باس کی بیٹی "عشرہ بھی ملیشہ کے حسن سے متاثر کوئی۔ "

" اسلام علیکم "

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام۔۔۔۔یہ تمہارے لیے "ملیشہ نے تحفہ اس کی طرف بڑھایا۔ "

ارے اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی آپ آئی اتنا کافی ہے "وہ تذبذب میں کہی۔ "

نہیں لو "ملیشہ نے زبردستی عشرہ کے ہاتھ میں تھما دیا۔ "

منگنی میں یسرا ابھی آئی تھی آفتاب کی طبیعت بہت خراب تھی اس لیے وہ مجبوراً ہوٹل میں آکر ہوٹل سے ہی چلی گئی۔۔۔۔رسم ہو گئی۔۔۔۔ منگنی کا اہتمام شادیوں جیسا ہوا تھا رمز بھی ملیشہ کے ساتھ اپنی گفتگو میں مگن تھا۔۔۔۔ تقریب ختم ہونے کے بعد سبھی گھر لوٹ گئے۔

......

رمز!"وہ الماری سے تبدیل کرنے کے لیے کپڑے نکال رہا تھا بیک وقت نصرین نے اسے " پکارا۔

"جی اماں! "

وہ لڑکی اور تمہارا کیا چل رہا ہے"وہ کمرے میں آئی۔ "

کون ملیشہ ؟"وہ کپڑا ہاتھ میں لیے الماری کا دروازہ بند کیا۔"

"ہاں وہی "

کیسی لگی آپ کو؟"دلچسپی سے پوچھا۔ "

اچھی ہے۔۔۔۔تم اسے پسند کرتے ہو؟"اسے آج تقریب میں مشکوک ہوا تھا۔ "

جی!"مختصر سا جواب دے کر مسکرانے لگا۔ "

www.novelsclubb.com

"وہ؟ "

وہ بھی "شان سے کہا۔ "

"وہ تمہارے ساتھ آراستہ کر لے گی؟ "

" بالکل۔۔۔ کمپنی کا مینیجر ہوں اچھی تنخواہ ہے "

اور آپ کو پتا ہے اماں ہم نے سوچا ہے ہم بیرون ملک شفٹ ہو جائیں گے۔۔۔۔ عشرہ کی " شادی ہو جائے گی پھر آپ اور ماموں بھی ہمارے ساتھ چلیں گے "وہ باآسانی کہہ رہا تھا لیکن نصرین کے لیے یہ سب کچھ آسان نہیں تھا۔

"اور اگر وہ ہمیں ساتھ لے جانے کے تیار نہیں ہوئی تو؟ "

نہیں اماں وہ ایسی نہیں ہے میں کہوں گا تو مان جائے گی۔۔۔۔ جان نچھاور کرتی ہے مجھ پر" "

رعب سے کہا۔

اچھا!!۔۔۔۔ ٹھیک ہے میں اب جا رہی ہوں سونے بہت تھک گئی "اسے یقین نہیں تھا کہ " ملیشہ انہیں ساتھ لے جانا قبول کرے گی۔

www.novelsclubb.com

جی !" وہ کپڑے تبدیل کرنے چلا گیا پھر کچھ دیر بعد وہ کمرے کے باہر گیا۔۔۔لابی میں "

عشرہ فون کو کان میں لگائے مسکراتے ہوئے باتیں کر رہی تھی رمز اسے دیکھ کر بازو باندھے

اسے دیکھ رہا تھا اس کی موجودگی پر عشرہ ٹھیک سے بات نہیں کر پا رہی تھی

ٹھیک ہے کل بات کرتے ہیں" کہہ فون رکھ دی۔اور رمز کی طرف متوجہ ہوئی۔ "

مشکل سے آدھا گھنٹہ ہوا ہو گا تمہیں اسے دیکھے۔۔۔پھر فون پر لگ گئی" وہ تمسخرانہ انداز میں "

کہا۔

" ہاں کچھ کام تھا بس وہی۔۔۔ "

اووو" اس نے ہونٹ گول کر کے کہا۔ "

بہت شکریہ رمز تمہارا۔۔۔تم نہیں ہوتے تو پتا نہیں" وہ اس کا احسان مان رہی تھی۔ "

" بس تم خوش رہو "

عشرہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تھی کہ رمز نے اسے روکا۔

" اچھا سنو "

وہ رک کر اسے دیکھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" اگر سیف پیسوں کا کچھ کہے تو میرے علاوہ کسی سے نہ کہنا "

ٹھیک ہے "اس نے اثبات میں سر ہلایا کر کہا پھر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی تھی کی ایک بار پھر رمز نے اسے روکا۔

" اور سنو "

وہ پھر ٹھہری۔

چائے ؟"انداز سوالیہ تھا۔ "

یار وقت کا ہی خیال کر لو ساری دنیا سو رہی ہے اور تم "نہ جانے وہ کیوں چائے کے نام سے چِڑ جاتی تھی۔

پلا دیا کرو یار پتا نہیں میں صبح اٹھوں یا نہ اٹھوں پھر تمہیں پچھتاوا رہے جائے گا "وہ اسے خبر دار کیا۔

بہت طریقہ ہے تمہیں باتیں بنانے کا "کہہ کر وہ کچن کی طرف چلی گئی۔ "

. . . .

کیبین میں رمز کمپیوٹر پر کام کر رہا تھا اور ملیشہ یوں ہی ساتھ بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت بور ہو رہا ہے۔۔۔۔بہت دن ہو گیا میں دورے پر نہیں گئی"اس نے رمز سے کہا۔ "

کیا کریں گی دورے پر جا کر کے ؟"وہ سوالیہ انداز میں کہا۔ "

" ایسے ہی سب کے کام دیکھوں گی "

کام دیکھوں گی یا تنگ کریں گی ؟"طنز کیا۔ "

مجھے مزہ آتا ہے تنگ کرنے۔۔۔۔تم بھی چلو"بلا کسی جھجک کے کہی۔ "

نہیں۔۔۔۔اور آپ بھی نہیں جائیں گی"وہ اس پر حق جما رہا تھا۔ "

رمز ؟"وہ اشارے سے وجہ پوچھنا چاہ رہی تھی۔ "

آپ نہیں جانتی ہر پاکستان میں رہنے والے افراد کو کتنی مشقت سے نوکری ملتی ہے اور آپ " کے بس ایک بار کہنے پر ان کی ساری محنت و خوبیاں بے معنی ہو جاتی ہے۔۔۔۔کسی کو تکلیف دے کر کیا ملے گا آپ کو"وہ اسے غور سے سن رہی تھی۔

اماں کہتی ہے اپنے وجود سے دوسروں کو تکلیف نہیں دیتے۔۔۔اور میرا یقین ہے مائیں غلط " نہیں کہتی"وہ اس کے معصوم سے انداز کو فقط سنتی رہی۔

. . . .

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

منگنی کے بعد سے سیف نے کبھی پانچ لاکھ کبھی دس لاکھ مانگا تھا رمز نے بلا جھجک دے بھی دیا تھا۔

یسرا کے شوہر آفتاب کا کینسر کا آخری مرحلے پر پہنچ گیا۔۔۔وہ بسترِ مرگ پر پہنچ گیا تھا۔۔۔ یسرا اکیلی آفتاب سمیت تینوں بچوں کو سنبھالتی وہ اسے چھوڑ کر ناصر کے یہاں بھی نہیں آسکتی تھی اور عشرہ سے بھی کچھ سنبھلنے والا نہیں تھا۔۔۔یسرا رات کو اکثر اپنے حال پر رویا کرتی تھی پھر ایک دن خبر آئی کہ آفتاب کا انتقال ہو گیا ناصر تو دل پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا سبھی فوراً یسرا کے گھر گئے۔۔۔۔یسرا بے سود بیٹھی تھی نصرین بچوں کو سنبھال رہی تھی اور عشرہ یسرا کو سنبھالنے کی کشش کر رہی تھی ناصر اور رمز تدفین کی تیاری میں تھے۔۔۔کچھ آس پڑوس کے لوگ اور کچھ رشتے دار آئے ہوئے تھے۔۔۔تدفین کے بعد یسرا کا اس گھر میں اکیلا رہنا مناسب نہیں تھا اور اگر کوئی رکتا بھی تو کب تک؟۔۔۔وہ یسرا کو بچوں سمیت گھر لے آئے۔

وہ پہلے سے آفتاب کے روگ میں دبلی ہو گئی تھی اب اس کے فوت پر مزید دبلی ہونے لگی تھی۔۔۔اب تو اس کی عدت چل رہی تھی۔

کھانا خادمہ ماجدہ ہی بنایا کرتی تھی۔۔۔باقی نصرین گھر کو بچوں کو سنبھالا کرتی تھی۔۔۔عشرہ ینورسٹی سے کبھی کبھار ٹافی وغیرہ بچوں کے لیے لے آیا کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شانو مانو شاد تینوں بچے یتیم ہو گئے تھے رمز کو انہیں دیکھ کر اکثر اپنی یتیمی یاد آتی تھی۔

دو ماہ گزر گئے تھے وہ اکثر نصرین سے یسرا کے بارے میں پوچھا کرتا تھا وہ ایک گھر میں ہونے کے باوجود بھی اسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔

رات کو بچے اس کے کمرے میں آ کر بیڈ پر چڑھ کر اس پر سوار ہو گئے۔

"! ماما!۔۔۔ماما "

ماما کہانی سنائیں پریوں والی "شانو نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

ہاں ماما کہانی سنائیں "مانو نے کہا۔ "

" یار تم لوگ بے وقت سو کر اٹھتے ہو اور میرے آرام کے وقت مجھے پریشان کرنے آتے ہو "

یہ بیچارے دو پہر سے تمہارا انتظار کر رہے تھے "نصرین کمرے میں آتے ہوئے کہی۔ "

"اماں یسرا باجی کیسی ہے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" ٹھیک ہے "

یسرا کے حال پر مجھے بہت دکھ ہوتا ہے بیچاری جوان بچی۔۔۔وہ ابھی بھی چپکے چپکے رویا کرتی ہے جب پوچھتی ہوں تو ٹال دیتی ہے کہ پریشان ہو جائیں گے۔۔۔بہت صبر دار ہے "

ہمم "اس نے افسوس ظاہر کیا۔ "

اب دو ماہ مزید گزر گئے۔

تمہارے ماموں کہہ رہے تھے یسرا کی دوسری شادی کرنے " نصرین رمز کو ناشتہ دیتے وقت کہی۔

کچھ دن میں اس کی عدت مکمل ہو جائے گی۔۔۔رشتہ تو مل جائے گا لیکن کون تین بچوں کو رکھے گا "

اور رشتہ کیسا ملے گا؟۔۔۔دو چار بچوں کے باپ والا یا کوئی بزرگ ؟" کہہ کر نوالہ بنانے لگا۔ "

تمہیں کیا لگتا ہے کوئی کنوارہ ملے گا؟۔۔۔میری ایک اولاد پر نہیں ملا پھر یہاں تو تین ہے " "

وہ ہاتھ روکے غور سے نصرین کو دیکھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دس دن مزید گزرے یسرا کی عدت مکمل ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ کچن میں شاد کو کمر پر بیٹھائے پانی لے رہی تھی۔۔۔۔بیک وقت رمز کچن میں آیا اس نے یسرا کو دیکھا یسرا نے بھی رمز کو دیکھا۔

"کیسی ہیں آپ؟ "

ٹھیک ہوں۔۔۔۔تم کیسے ہو؟"وہ بینا کسی تاثر کے کہی وہ رسماً بھی مسکرا نہیں پا رہی تھی "

میں بھی ٹھیک ہوں"اس نے رسماً مسکرایا پھر شاد کے گالوں کو نرمی سے کھینچا۔ "

....

وہ شب پہر باہر لان میں ٹہل رہا تھا نصرین نے اسے پکارا۔

"رمز! "

جی اماں"وہ پلٹا۔ "

کیا ہوا بیٹا پریشان لگ رہے؟۔۔۔کیا سوچ رہے ہو؟"وہ اس کی تشویش پر کہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یسرا باجی کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔آج میں نے انہیں دیکھا بیچاری کمزور بے جان سی لگ رہی تھی"

"اور بچے بیچارے بیگانے ہو گئے۔۔۔اللہ یتیمی کسی کو نہ دے"کہہ کر گہری سانس لی۔

"آج جب تم آفیس تھے تمہارے ماموں کو گھبراہٹ ہو رہی تھی بلڈ پریشر بڑھ گیا تھا"نصرین نے بتایا۔

"بیٹا میں تم سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن ہمت نہیں ہو رہی تم پتا نہیں کیا رد عمل دو گے"وہ تذبذب کرتے ہوئے کہی۔

"جی بولیں آپ"

"تم یسرا سے شادی کر لو"وہ اس کا رد عمل دیکھ رہی تھی جو بہت ہی عجیب سا تھا۔

"جانتی ہوں تمہارے لیے بہت مشکل ہے لیکن۔۔۔۔تمہیں یاد ہے پیسوں کی وجہ سے تمہارا داخلہ نہیں ہوا تھا۔۔۔کبھی بازار سے گزر ہوتا تو تم کھلونے کے لیے ضد کرتے اس وقت میرا دل چھلنی ہو جاتا تھا"

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور آپ کہتی تھی ہم پھر کبھی لیں گے ابھی دیر ہو رہی ہے" وہ یاد کرتے ہوئے عاجز سا مسکرایا۔

ہمم۔۔۔تم کبھی کسی کے گھر اچھا کھانا دیکھ آیا کرتے تھے پھر مجھ سے مانگا کرتے "

" تھے۔۔۔بڑی مشکل سے کھانے کا بندوست ہوا کرتا تھا

تمہیں کیا لگتا تھا میری خواہشات نہیں ہوا کرتی تھی۔۔۔تم مجھ سے کہتے تھے میں کس سے "

کہتی" آنکھوں میں قدیم درد تھا۔

تمہارے ماموں کے احسانوں تلے ہم دبے ہیں۔۔۔اگر ہم فاقوں سے مر جاتے تو کسے خبر "

ہوتی تمہارے تایا کو؟" وہ بیزار سا ہنسی۔۔۔وہ خاموش تھا۔

چلو خیر !۔۔۔رات بہت ہو گئی ہے تم بھی جاؤ سو جاؤ" وہ اس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر کہی پھر "

اندر چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ کیسے سوتا اس کے اندر کی ہلچل نہیں سو رہی تھی وہ اسی تشویش میں ٹہل رہا تھا پھر اندر اپنے کمرے میں چلا گیا اور بستر پر لیٹ گیا۔۔۔اس کے ذہن میں عجیب سی کشمکش چل رہی تھی۔

تم یسرا سے شادی کر لو" اس کے ذہن نے دوہرایا "

" پھر ملیشہ ؟ وہ تو میرا عشق ہے اگر وہ میری زندگی میں نہیں ہوتی تو میں کر بھی لیتا "

تمہارے ماموں کے احسانوں تلے ہم دبے ہیں۔۔۔ لیکن میں یہ نہیں کر سکتا" وہ کروٹیں "

بدلتا بے چین ہو رہا تھا پھر نجانے کب اسے نیند آگئی وہ سو گیا۔

صبح آفیس کے لیے تیار ہو کر وہ ڈائنگ ٹیبل پر بیٹھا خادمہ ناشتہ لگائی یسر اشاد کو کمر پر بیٹھائے کسی کام سے کچن میں گئی وہ اسے دیکھ کر پھر اُلجھ گیا۔۔۔ پھر جیسے تیسے ناشتہ کر کے وہ چلا گیا۔۔۔ کام میں بھی اس کا دھیان نہیں لگ رہا تھا کسی بھی چیز پر نظریں جمائے وہ سوچوں میں مبتلا رہتا۔۔۔ ملیشہ کو اس کی تشویش کا علم ہوا اس نے وجہ جاننی چاہی لیکن اس ٹال دیا۔

www.novelsclubb.com

شام کو گھر آتے ہی شانو مانو نے اس کی ٹانگوں کو پکڑ لیا عشرہ بھی شاد کو گود میں لیے آگئی آفتاب کے انتقال کے بعد بچے زیادہ دنوں تک یہاں رہے تھے اس لیے عشرہ بھی ان سے اچھے طریقے سے گھل مل گئی تھی۔۔۔۔

ماما۔۔۔ ٹافی چاہیے ٹافی چاہیے" دونوں گردن اُچکائے کہیں۔ رمز کو ان پر غصہ آگیا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دکان کھول رکھی ہے کیا میں نے۔۔۔ہٹو" وہ انہیں جھڑک کر کمرے میں چلا گیا۔ عشرہ " بھی رمز کے اس رویے سے حیران ہو گئی تھی وہ کتنا بھی تھکا ہوا ہوتا لیکن انہیں کبھی جھڑکتا نہیں تھا نجانے آج اسے کیا ہو گیا تھا۔

وہ کپڑے تبدیل کر کے کمرے میں ہی بیٹھا تھا عام طور پر وہ لابی میں سب کے ساتھ بیٹھا چائے پیتا باتیں کرتا تھا اس کے اضطراب میں کمی نہیں آ رہی تھی۔

ملیشہ نے شادی بعد بیرون ملک رہنے کہا تھا یا وہ اس گھر میں آراستہ کر پائے گی؟ شاید " نہیں۔۔۔ماموں کے بعد ان کی ذمہ داری کون اٹھائے گا؟ میں کیسے ان کی ذمہ داریوں سے منہ موڑلوں کیسے احسان فراموش بن جاؤں یہ ضمیر بھی کیوں آلودہ نہیں ہوتا۔۔۔

کیوں اتنا بے چین ہوں کیوں انکار چاہنے پر مطمئن نہیں ہوں۔۔۔کیوں ہم احسانوں تلے دبے ہوتے ہیں" وہ بالوں کو مٹھی میں جکڑے سوچ رہا تھا۔

وہ لابی میں آیا ڈائننگ ٹیبل پر عشرہ شانو مانو کو کھانا کھلا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما!"دونوں بچیوں نے اسے دیکھتے ہی مسرت سے کہاان کے منہ کھانہ کھانے سے گندے ہوئے تھے وہ اسے بے حد معصوم لگے۔

یہ کون لے گا"رمز نے ٹافی انہیں دیکھاتے ہوئے کہاوہ کھانا چھوڑ کراس کی طرف بھاگتے ہوئے آئے

"میں!۔۔۔میں"

ارے کھانا تو کھاؤ"عشرہ نے ان کے بھاگنے پر کہا۔"

رمز نے انہیں ٹافیاں دی وہ خوش ہو گئے پھر عشرہ بھی رمز کے پاس آئی۔

میں ان کی جگہ ہوتی تو کبھی تمہیں منہ نہ لگاتی"اس نے بچوں کی طرف سے ناراضگی ظاہر کی وہ سمجھ گیا تھااس کا مطلب۔

یہ تو بچے ہوتے ہیں جو جھڑکا ئے جانے کے بعد بھی ایک آواز میں واپس آجاتے ہیں اور پھر جب بڑے ہو جاتے ہیں تو ان میں انا آجاتی ہے"کہہ کر وہ بچوں کو ٹافی کھاتا دیکھا پر شانو کے سر پر نرمی سے تھپتھپا کر نصرین کے کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نصرین کمرے میں نہیں تھی پھر اس نے دیکھا کہ میز پر بھورے رنگ کی وہی کتاب رکھی ہوئی ہے اب وہ بوسیدہ ہو گئی ہے۔۔۔وہ میز کی طرف بڑھا اور کتاب اٹھایا۔۔۔اس نے کتاب کا وہ ورک کھولا جس میں تین سوکھے پھول نشانی کے طور پر رکھے ہوئے تھے۔اس میں نظم لکھی ہوئی تھی۔

کوئی مطلعِ شعر ہو

جس میں

داستانِ عشق ہو

ہو آغازِ شادمانی

کوئی حسرتِ دید ہو

تڑپِ اضطراب ہو

پھر دیدارِ عشق ہو

اور زیرِ دل غم نہ ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دعائیں، تعویذ

سحر و وظائف ہو

پھر شبِ وصل ہو

یا شبِ فراق

اور چشمِ نقش باقی نہ ہو؟

کوئی مثلِ برق ہو

کسی سرِ دشت میں

کے عشقِ مجازی ہو

اور دل شکستہ نہ ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اظہارِ سر بزم ہو

کے عشقِ دراز ہو

پھر مقطعِ شعر ہو

اور عشق خاک نہ ہو؟

نصرین اس کی پشت پر کھڑی سن رہی تھی وہ حیدر کے انداز میں پڑھ رہا تھا۔۔۔رمز کو آہٹ محسوس ہوئی وہ مڑا اس نے نصرین کو دیکھ کر کتاب دوبارہ میز پر رکھ دی۔

www.novelsclubb.com

" آپ کہیں گئی تھی؟ "

ہاں۔۔۔وہ پڑوس میں جو شاکرا رہتی ہے اس کے یہاں گئی تھی یسرا کے رشتے کے لیے کہنے "

"کہہ کر وہ کرسی پر بیٹھ گئی۔

آپ کو کسی سے کہنے کی ضرورت نہیں میں شادی کے لیے تیار ہوں" وہ سنجیدگی سے کہا وہ "

غور سے دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا تم۔۔۔" وہ کہنے کے لیے لفظ ڈھونڈ نہیں پا رہی تھی۔ "

بہت ہی مشکل سے فیصلہ کیا ہے آپ آج ہی بات کریں زیادہ دیر ہو جائے گی تو میں " کہیں۔۔۔" وہ کہتے کہتے رک گیا پھر نظر نیچے جھکا لی۔

" میں تمہارے فیصلے سے خوش ہوں۔۔۔ آج ہی بات کرتی ہوں "

....

رمز تمہیں پھپھو ابا کے کمرے میں بلا رہیں ہے" عشرہ نے دروازے پر سے کہا۔ وہ فوراً ناصر " کے کمرے میں چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

جی؟" وہ ناصر سے سوالیہ انداز میں کہا۔ "

جو نصرین نے کہا کیا تم واقعی چاہتے ہو؟" اس نے اثبات میں سر ہلایا۔ ناصر نے ایک گہری " سانس لی۔

" کیسے فیصلہ کیا؟ "

بہت سوچ سمجھ کر" وہ انتہائی سنجیدہ تھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" بیٹا تم ابھی کنوارے ہو اپنی زندگی کیوں؟ "

ماموں میں نے بہت سوچا ہے اور اسے بہتر کوئی نتیجہ مجھے نہیں نظر آیا۔۔۔اور اماں کو بھی "

" کوئی اعتراض نہیں ہے

میں چاہتا ہوں تم ایک بار پھر سوچ لو" وہ زبردستی اپنی بیٹی پر مسلط کرنا نہیں چاہتا تھا۔ "

" سوچ لیا ہے اب بس انجام دینا ہے "

نصرین!"اس نے مخاطب کیا۔ "

" تم یسرا سے بات کرو وہ کیا چاہتی ہے۔۔۔ پھر کچھ انجام دیں گے "

ٹھیک ہے بھائی" کہہ کر اثبات میں سر ہلائی۔ "

www.novelsclubb.com

. . . . .

پھپھو یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔ میرے تو ہوش و گمان میں نہیں ہے یہ سب "یسرا نے "

نصرین سے کہا۔

میں رمز سے بات کرتی ہوں" کہہ کر وہ رمز کے کمرے میں چلی گئی۔ "

رمز!"وہ کمرے میں آتے ہوئے پکاری۔وہ متوجہ ہوا۔ "

"یہ سب میں کیا سن رہی ہوں؟ "

" وہی جو بہتر ہے "

" کیا بہتر ہے تم اپنی زندگی کیوں خراب کر رہے ہو؟ "

زندگی خراب تو نہیں ہو گی"وہ سنگدل ہوا۔ "

" تمہیں کنواری بہت بہتر لڑکی مل سکتی ہے "

اور آپ کو؟"سوالیہ انداز میں کہا۔ "

میرا کیا ہے۔۔۔مجھے ضرورت نہیں ہے"آہستہ سے کہی۔ "

اور بچوں کو؟"وہ پھر سوالیہ انداز میں کہا۔ "

" تم اپنی فکر کرو "

میں اپنی ہی فکر کر رہا ہوں۔۔۔آپ ماموں عشرہ میرے اپنے ہیں"وہ اسے غور سے دیکھنے " لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز پلیز!"اس نے التجا کی۔ "

" مان جائیں "

کیسے ہو گا میں نے کبھی ایسا کچھ سوچا ہی نہیں"انداز میں الجھن تھی۔ "

اللہ حالات کے ساتھ ساتھ جذبات بھی بدل دیتا"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا کہا وہ شرم " سے نظریں چرا لی۔

....

اگلے دن وہ کمپنی نہیں گیا کیونکہ اس کا اور یسرا کا نکاح تھا۔۔۔ قاضی دو گواہوں کے ساتھ دوپہر میں ان کا نکاح ہوا۔۔۔یسرا کمرے میں ہی تھی رمزا اپنے کمرے میں۔۔۔اسے ملیشہ کا خیال آرہا تھا وہ کیسے اسے بتائے گا وہ کیسے سب برداشت کرے گی۔۔۔ملیشہ کے کئی فون آنے پر اس نے فون بند کر دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات ہو گئی تھی ناصرا اپنے کمرے میں تھا عشرہ بچوں کو سلا رہی تھی۔۔۔نصرین نے رمز کو یسرا کو تحفے میں دینے کے لیے انگوٹھی دی وہ انگھوٹھی لیے کمرے کی طرف گیا۔۔۔اس نے دروازے پر دستک دی پھر دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا یسرا نے ہلکے بنے ہوئے کپڑے اور ہلکا سا عشرہ کے کہنے پر سنگھار کیا تھا ان کی نظروں کا تبادلہ ہوا دونوں کا دل زور سے دھڑک اُٹھا۔۔۔پھر رمز اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا

یہ اماں نے دیا ہے "اس نے قمیض کی جیب سے انگوٹھی کی ڈبّی نکال کر کہا پھر ڈبّی اسے تھما " دیا۔وہ یہ نہیں سمجھ پایا تھا کہ یہ انگھوٹھی اسے اپنی طرف سے تحفے میں دینی تھی۔

کچھ منٹ دونوں خاموش رہے کچھ کہنے کو ڈھونڈ رہے تھے کہ اچانک سے عشرہ دروازہ پر دستک دینے لگی رمز فوراً اُٹھ کر دروازہ کھولا۔۔۔

دروازے پر عشرہ شاد کو گود میں لیے ہوئی تھی وہ بہت رو رہا تھا شاد کو دیکھ کر یسرا اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"کب سے رو رہا ہے چپ ہی نہیں ہو رہا" عشرہ کمرے میں داخل ہو کر یسرا سے کہی یسرا نے فوراً شاد کو گود میں لے لیا۔

شاد ابھی چھوٹا تھا وہ پورا وقت یسرا کے ساتھ ہی ہوا کرتا تھا اور وہ یسرا سے ہی سوتا تھا اس لیے وہ عشرہ سے چپ نہیں ہو رہا تھا یسرا کے گود میں پہنچتے ہی وہ چپ ہو گیا۔۔۔رمز کھڑا دیکھ رہا تھا پھر وہ باہر چلا گیا اور اپنے کمرے میں جا کر سو گیا۔

اگلے دن سنّتاً کچھ آس پڑوس کے لوگوں کو بلا کر ولیمہ کا کھانہ کھلایا گیا۔اسی افرا تفری کے دوران ٹیلی فون کی گھنٹی بجی عشرہ نے فون اُٹھایا۔

"ہیلو؟"

"جی!۔۔۔کون؟"

"جی خیریت ہے۔۔۔فون کیوں نہیں اٹھا رہے مجھے تو نہیں پتا لیکن آج ان کا ولیمہ ہے اس لیے وہ شاید ایک دو دن بعد آئیں"

وہ جواب کی منتظر تھی لیکن سامنے سے فون رکھ دیا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

وہ رات کو پھر ہچکچاتے ہوئے کمرے میں گیا آج یسرا نے شاد کو پہلے ہی سلا دیا تھا۔۔۔یسرا بیڈ پر بیٹھی تھی وہ دوسری طرف جا بیٹھا

کل کے لیے معذرت چاہتی ہوں "یسرا نے خاموشی توڑی۔ "

کوئی بات نہیں آپ چاہے تو شاد کو یہاں سلا سکتی ہے اسے آپ کی عادت ہے "وہ سامنے کی دیوار کو دیکھتے ہوئے کہا۔ "

رمز! "اس نے مخاطب کیا وہ متوجہ ہوا۔ "

مجھے کچھ کہنا تھا تم سے کل ہی کہنا چاہتی تھی لیکن کہہ نہیں پائی پھر تم چلے گئے "اس کی نظر اپنے اوپر مرکوز پا کر وہ چادر پر نظر دراز کرلی۔ "

بولیں "وہ اسے ہی دیکھ کر کہا۔ "

www.novelsclubb.com

تم اپنی پسند کی دوسری شادی کرنا چاہو تو کر سکتے ہو میری طرف سے اجازت ہے "کہہ کر وہ اسے دیکھی۔ "

مجھے نیند آرہی ہے۔۔۔آپ بھی سو جائیں "کہہ کر وہ دوسری جانب منہ کر کے لیٹ گیا اور سوچنے لگا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ملیشہ تیار ہو جائے گی ؟۔۔۔ مجھ سے محبت کرتی ہے ہو جائے گی "اسے امید کی نئی کرن نظر " آئی۔

اگلے دن وہ کمپنی جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا یسرا نے اس کا ناشتہ لگایا وہ ناشتہ کر کے چلا گیا۔

آج اس نے اپنا فون چالو کیا تھا ملیشہ کے بہت سارے فون آئے تھے۔

کیا کہوں گا دو دن نہیں گیا اور پھر فون بھی نہیں اٹھایا" وہ کمپنی کے لفٹ میں فون دیکھتا ہوا " سوچا۔

کہہ دوں گا اماں کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی مصروفیت میں فون کا دھیان ہی نہیں رہا" اس " نے منصوبہ تیار کر لیا۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کیبین میں گیا وہاں پرانا مینیجر بیٹھا ہوا تھا اسے لگا وہ بے خیالی میں غلط جگہ آگیا ہے پھر غور سے دیکھنے پر سمجھ آیا کیبین اسی کا ہی ہے۔

آپ یہاں کیا کر رہے ؟"اس نے مینیجر سے کہا۔ "

" باس نے کہا ہے آپ ان سے بات کر لیں "

کیا بات کروں؟۔۔۔یہ میرا کیبن ہے" وہ گھبرایا۔ "

ہاں لیکن اب یہ میرا ہے اور میں دوبارہ مینیجر بن گیا ہوں آپ ایک باس سے بات کر لیں" " مینیجر نے نرمی سے سمجھایا۔

وہ اقبال خان کے آفیس میں گیا دروازے پر دستک دی پھر اندر داخل ہوا۔۔۔اسے دیکھ کر اقبال خان کا چہرہ سرخ ہو گیا وہ کرسی سے کھڑے ہو گئے۔

کمینے دھوکے باز تم آگئے" کہہ کر وہ اس کے پاس آئے "

کیا ہوا سر؟ آپ گالیاں کیوں دے رہے ہیں؟" وہ ہکا بکا ہو گیا۔ "

www.novelsclubb.com

میرا بس چلے تو یہی دفن کر دوں۔۔۔۔میری معصوم بیٹی کو دھوکہ دے کر تم مجھ سے سوال کر رہے ہو کہ کیا ہوا" وہ گھورتے ہوئے کہے۔وہ خاموش سن رہا تھا۔

" تم دو ٹکے کے مرد ایسے ہی معصوم امیر لڑکیوں کو پھنساتے ہو "

تمہاری تربیت میں ہی سیکھا یا ہو گا تمہارے ماں باپ نے اور۔۔۔۔"وہ مزید کچھ کہتے کہ " رمز نے کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس کریں۔۔۔ میرے ماں باپ کے خلاف برداشت نہیں کروں گا" وہ اپنا ضبط کھو دیا "

میں تمہیں اور برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ تمہارا استعفی کل سے ہی تیار ہے دفا ہو جاؤ یہاں "

سے اور میری بیٹی کی زندگی سے" وہ ساری ذلت برداشت کر کے چلا گیا اور سڑکوں پر بلا وجہ

موٹر سائیکل دوڑتا پھرنے لگا پھر ایک جگہ موٹر سائیکل روک کر ملیشہ کو فون کیا وہ فون نہیں اٹھا

رہی تھی مسلسل فون کرنے پر وہ تنگ آ کر فون اٹھائی۔

" اب کیا بچا ہے کیوں فون کر رہے ہو "

" ملیشہ میری بات سنیں "

" کیا چھوڑا ہے تم نے سننے کے لیے "

" مجھے ملنا ہے آپ سے "

" میں نہیں ملنا چاہتی "

پلیز ملیشہ ایک بار مل لیں مجھے موقع دیں صفائی دینے کا پلیز !" وہ التجا کر رہا تھا۔ "

" ملیشہ میری محبت کی قسم ایک بار "

" ٹھیک ہے ساحل پر ملو "

وہ فوراً ساحل پر پہنچا وہ پندرہ منٹ بعد آئی۔

" میری مجبوری تھی میں نے آپ کو سب بتایا تھا ماموں کا ہم پر احسان ہے۔۔۔میں نے حالات کو دیکھ فیصلہ کیا تھا مجھے غلط مت سمجھیں۔۔۔مجھے سچ میں آپ سے عشق ہے" وہ بکھیرے لفظوں کو سمیٹتا بیان کیا۔

" عشق کا کیا کرنا ہے تم تو کسی اور کے ہو گئے" تاثر میں تکلیف تھی۔

" میں آپ سے دوسری شادی کر سکتا ہوں مجھے اجازت ہے "

" لیکن مجھے نہیں۔۔۔میں نے کبھی کوئی چیز حصے میں نہیں پائی ہے پھر تو یہ میری پوری زندگی کا معاملہ ہے میں کیسے بانٹوں گی "

" ملیشہ پلیز میں مر جاؤں گا" وہ بے بسی کے عالم میں کہاں

" تمہیں لگتا ہے صرف تم مر رہے ہو؟۔۔۔میں تو اسی وقت مر گئی تھی جب مجھے پتا چلا تھا۔۔۔کوئی اپنی محبت اپنی زندگی کیسے کسی کو دے سکتا ہے رمز ! "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم دونوں کے لیے مشکل ہے آپ بیرون ملک رہنا چاہتی تھی آپ رہے لینا میں بھی ساتھ "

رہوں گا" وہ منانے کا راستہ ڈھونڈ رہا تھا۔

" ڈیڈ کبھی تیار نہیں ہو نگے۔۔۔انہوں نے تم پر اعتماد کیا تھا "

" میں جانتا ہوں میں نے آپ کے ساتھ بہت غلط کیا لیکن میں مجبور ہوں "

میں بھی مجبور ہوں۔۔۔مام سے زیادہ ڈیڈ نے مجھ پر جان دی ہے میں ان کے خلاف کیسے "

جاؤں۔۔۔اور میں یہاں تمہارے ساتھ آراستہ نہیں کر پاؤں گی" وہ اس کے ساتھ آراستہ نہیں

کر پائے گی وہ بس اسے دیکھتا رہا۔

کل میں شارجہ جا رہی ہوں اب شاید ہی کبھی پاکستان آؤں" کہہ کر لمبی سانس لی۔ "

ملیشہ پلیز!" بے بسی سے کہا۔"

یہی تھا مقدر میں۔۔۔۔میں کوشش کر رہی ہوں تم بھی کوشش کرو بھولنے کی" وہ بیزار سا "

مسکرائی۔

الوداع!!" کہہ کر وہ چلی گئی وہ ہارا ہوا اسے دید کی تاب دیکھتا رہا۔ "

www.novelsclubb.com

وہ ساحل پر ہی تھا موٹر سائیکل پر پشت ٹیکے وہ بے سود ریت پر بیٹھا تھا۔۔۔اس کا فون بجا اس نے فون اٹھایا۔

ہیلو رمز ؟"آصف نے کہا۔ "

" ہممم "

کہاں ہو یار میں نے آج تمہیں کمپنی آتے دیکھا تھا تم دیکھ نہیں رہے "وہ خاموش تھا۔ "

ہیلو ؟"اس کی خاموشی پر کہا۔ "

" میں ساحل پر ہوں "

"وہاں کیا کر رہے ہو؟ "

" پتا نہیں "

سنو شام کر چھٹتے ہی میں تمہیں ساحل پر ملتا ہوں "وہ بینا کچھ جواب دیے فون رکھ دیا۔ "

شام کو آصف ساحل پر آیا۔۔۔وہ سمندر کی طرف رخ کیے کھڑے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا بات یار ؟۔۔۔سب بدل کیوں گیا پرانا مینیجر واپس آگیا اور تم دو دن کمپنی نہیں آئے؟ "

مجھے کمپنی سے نکال دیا گیا ہے "وہ سمندر پر نظر مرکوز رکھے کہا۔ "

کیوں ؟"اسے تعجب ہوا۔ "

میں نے شادی کی ہے "وہ اب بھی سمندر کو دیکھ رہا تھا۔ "

کیا؟۔۔۔کب کس سے ؟"وہ پوچھے بغیر نہیں رہے پا رہا تھا۔ "

" دو دن ہو گئے ماموں کی بیٹی سے "

اووو۔۔۔تو اسی لیے باس نے نکالا کیونکہ تمہارا اور ملیشہ میڈم کا۔۔۔"وہ اب آصف کو " دیکھنے لگا۔

" مجھے دوسری نوکری چاہیے اس سلسلے میں میری مدد کرو "

" آآ۔۔۔ٹھیک ہے میں کہیں دیکھتا ہوں "

کچھ پل خاموشی میں گزرا پھر آصف نے جیب سے سگریٹ کے ڈبے میں سے ایک سگریٹ نکالا۔

www.novelsclubb.com

مجھے بھی ایک دو"اس نے ہاتھ بڑھا کر مانگا وہ اسے ٹھہر ٹھہر کر ایک سگریٹ نکال کر دیا رمز " نے سگریٹ لب پر لگایا پھر آصف سے لائٹر لے کر جلایا اور لائٹر واپس کر دیا وہ دوبارہ سمندر کی طرف رخ کیے دھویں بکھیرنے لگا۔۔۔آصف حیرت میں اس مجنوں کو دیکھ رہا تھا اس سے پہلے کبھی وہ سگریٹ اسے پیشکش کرتا وہ انکار کر دیتا۔

اتنامت دیکھو!۔۔۔۔میری اندر کی جلن کو نہیں محسوس کر سکتے۔۔۔۔تم نہیں محسوس کر " سکتے میں کس قدر جل رہا ہوں" وہ اسے دیکھ کر کہا پھر دوبارہ سگریٹ لب پر لگایا۔

اب میں چلتا ہوں" آصف جانے لگا تھا۔۔۔رمز نے اسے روکا۔ "

ایک اور دے کر جاؤ" وہ ڈبے میں سے ایک سگریٹ نکالنے لگا پھر رمز نے پورا ڈبہ اس سے " چھینا وہ اسے ہکا بکا دیکھ رہا تھا

لائٹر؟" وہ جیب سے لائٹر نکال کر دیا "

جاؤ" رمز نے کہا وہ خاموشی سے چلا گیا "

اس نے ایک کے بعد ایک سگریٹ پینا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا عشق خاک ہوا"آنکھیں نم تھی وہ مخمور ہو رہا تھا۔ "

کھو دیا میں نے اسے۔۔۔ کھو دیا"اشک جاری ہونے لگے تھے۔۔۔۔گال بھیگ گئے تھے "

سگریٹ مسلسل سلگ رہی تھی۔۔۔۔پھر اس نے ڈبے میں سے ایک اور سگریٹ نکالنی چاہی۔

کمبخت اس نے بھی ساتھ چھوڑ دیا"ڈبے میں سگریٹ نہ پا کر اس نے ڈبہ پھینکتے ہوئے کہا۔ "

پھر دونوں ہاتھوں سے گالوں کو خشک کیا اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گھر کی طرف چل پڑا۔

سگریٹ کی بو اس کے جسم سے آرہی تھی وہ گھر جا کر سیدھا نہا کر کپڑا تبدیل کر لیا۔

اس نے گھر میں بتایا تھا کہ اس نے ایک ہفتے کی چھٹی لی ہے لیکن نصرین اس پر مشکوک تھی۔

www.novelsclubb.com

رمز لان میں اکیلا تھا اسی وقت نصرین نے سوال کیا۔

اپنا ہاتھ دیکھاؤ"اس نے ہاتھ بڑھایا نصرین نے اس کا ہاتھ سنگا "

" تمہارے کپڑے میں سے سگریٹ کی مہک آرہی تھی؟ "

"تم سگریٹ پیے تھے؟ "

جی !"اس نے مدھم آواز میں نیچے دیکھتے ہوئے کہا اسے حیدر یاد آگیا تھا۔کچھ پل خاموشی میں "
گزرا پھر۔۔۔

تم نے چھٹی لی ہے یا کوئی اور بات ہے ؟"اچانک سے اس نے پوچھا وہ گھبرا گیا۔ "

" چھٹی لی ہے "

تم مجھ سے چھپاؤ گے "وہ اس کے ہر تاثر کو پہچانتی تھی۔ "

" نکال دیا ہے مجھے "

" کیوں ؟ "

آپ کہہ رہی ہیں کیوں ؟۔۔۔اماں آپ نہیں جانتی ایک عام سی پوسٹ تھی میری مجھے "
عرش پہ لے جا کر سیدھا فرش پر پٹخ دیا"وہ بے اختیار کہتا گیا۔

" میں نے ان کی بیٹی کو دھوکہ دیا یہ تو ہونا تھا نا "

"اب کیا کرو گے ؟ "

" دوست سے کہا ہے دعا کریں مل جائے "

. . . .

www.novelsclubb.com

رمز یسرا کے کمرے میں تھا یسرا سنگھار دان کے دراز میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی اسی وقت شانو مانو دوڑتے ہوئے کمرے میں آئیں

ماما گھمانے لے چلیں نا" وہ رمز سے کہی۔ "

ماما نہیں ابّا کہو۔۔۔ سمجھے ؟" یسرا کے ہاتھ رک گئے وہ بے اختیار پلٹ کر دیکھی۔ "

ابّا چلیں نا" مانو نے معصومیت سے اصرار کیا۔ "

چلو !" اس کے ایک ہاتھ کی انگلی شانو پکڑی دوسری مانو پکڑی۔۔۔ وہ انہیں باہر لے چلا گیا " یسرا کو وہ ان کا سائبان لگا۔

www.novelsclubb.com

ایک ہفتے بعد آصف کا دوست جس کمپنی میں کام کرتا تھا اس نے اسی کمپنی میں رمز کو نوکری دلوائی۔۔۔ وہ اقبال خان جیسی تو نہیں تھی وہ جو تنخواہ کا مستحق تھا وہ اسے ملا کرتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف نے تین لاکھ مانگے تھے رمز نے ایک لاکھ دیا باقی بعد میں دینے کہا پندرہ دن بعد وہ پھر پانچ لاکھ مانگا اس بار رمز نے پھر ڈیڑھ لاکھ دیا اور باقی بعد میں دینے کہا۔

وہ پیسے کے لئے پریشان تھا کہ وہ باقی پیسے کیسے دے گا۔۔۔وہ کمرے میں بیڈ پر پیر لٹکائے یہی سوچ میں مشغول تھا یسرا اس کی پریشانیوں کو محسوس کی پھر وہ اس کے پہلو میں آکر بیٹھ گئی۔

"کوئی مسلہ ہے پریشان لگ رہے ہو؟"اس نے رمز کی آنکھوں میں جھانک کر فکر میں کہا اسے دیکھ کر رمز کے لبوں پر مدھم سا تبسم بکھرا۔

"میں نے کہا تھا نا اللہ حالات کے ساتھ ساتھ جذبات بھی بدل دیتا ہے"وہ اسی تبسم میں کہا وہ پہلے نا سمجھی سی دیکھی پھر سمجھتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی وہ اس کا ہاتھ تھام لیا

"بیٹھیں"وہ بیٹھ گئی وہ اسی طرح اس کا ہاتھ تھاما ہوا تھا

"جب ہم پہلی بار ملے تھے ہم نے اسی طرح ہاتھ ملایا تھا اس وقت آپ دس سال کی تھی اور میں آٹھ سال کا"ہاتھوں کو دیکھ کر یاد کرتا ہوا کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" رمز! "رمز باہر جا رہا تھا کہ عشرہ نے اسے پکارا۔

وہ رکا اور اس کی طرف متوجہ ہوا۔

" سیف نے پیسے کے لئے کہا تھا "

" ہاں جانتا ہوں "

" تو پھر کب دو گے ؟" وہ جھنجھلائی۔

" جب ہو گا تب دوں گا اور کتنے پیسے چاہیے اسے ؟ "

" تم نے کہا تھا جتنے پیسے لگیں گے تم دو گے "

" ہاں کہا تھا لیکن میں بھی انسان ہوں مشین نہیں" وہ غصے میں کہہ کر باہر چلا گیا۔

اس دن کے بعد سے ان کی زیادہ بات نہیں ہوا کرتی اور رات کی چائے تو یسرا ہی پلایا کرتی تھی۔۔۔ تنخواہ ملنے پر اس نے مختصر سی رقم سیف کو دی۔

....

شام کو وہ تھکا ہارا گھر آیا سبھی خوش تھے اسے بھی خبر سنائی گئی وہ مسکرا اٹھا۔۔۔۔ وہ لابی میں سب کے ساتھ چائے پیا پھر کپڑے تبدیل کر کے تازگی حاصل کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نئی نوکری کی مصروفیت میں وہ نصرین کر ساتھ زیادہ وقت گزار نہیں پا رہا تھا اور اب تو اس کے کام بھی یسرا کرنے لگی تھی۔

وہ نصرین کے کمرے میں گیا۔

آؤ بیٹا" نصرین نے دروازے پر کھڑے رمز سے کہا۔ "

مجھے لگا آپ سو رہیں ہو نگی" وہ اندر آ کے دروازہ بند کیا۔"

نہیں ابھی کہاں" وہ اس کے قریب پہنچ کر قدموں تلے بیٹھ گیا۔"

کرسی پر بیٹھو" وہ اسے نیچے بیٹھتا دیکھ کر کہی۔"

آج آپ کی گود میں سر رکھنے کا دل چاہ رہا ہے" وہ بیزار سا کہا پھر اس کی گود میں بچوں کی طرح" سر رکھ دیا نصرین اس کے بالوں کو نرمی سے سہلانے لگی۔

www.novelsclubb.com

تم خوش ہونا اپنے باپ بننے کی خبر سے" نصرین نے اس کی بیزاری کو دیکھ کر کہا تھا۔ "

ہمم" اس نے اسی طرح سر رکھے کہا۔ "

کبھی کبھی مجھے تمہارے لیے بہت دکھ ہوتا ہے۔۔۔ تم نے جسے چاہا تھا وہ تمہاری نہیں ہوئی" " اس نے افسوس ظاہر کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے دکھ نہیں ہوتا" رمز نے گود سے سر ہٹا کر اس کی طرف دیکھ کر قناعت سے کہا۔ "

مجھے لگا مجھے اس سے عشق ہے اماں! لیکن وہ تو محبت تھی۔۔۔ عشق تو آپ نے کیا تھا ابا سے" "

وہ تھکی ہوئی آنکھوں سے دیکھتا ہوا کہا نصرین حیرت سے دیکھنے لگی۔

پوری جوانی آپ نے بیوہ کی زندگی گزار دی" وہ اسی حیرانگی میں اسے مسلسل دیکھتی رہی پھر "

۔۔۔

نہیں وہ تو میں نے تمہارے لئے کیا تھا" اس نے عذر کیا پھر بیزار سی مسکراہٹ لبوں پر لائی۔ "

نہیں اماں آپ جھوٹ بولتی ہے۔۔۔ اگر آپ شادی کر لیتی تو بھی اس گھر میں میری اچھی "

پرورش ہو سکتی تھی" رمز کے کہنے پر نصرین نظریں چرانے لگی۔

آپ نے ابا کے ساتھ غربت میں زندگی بسر کرنا پسند کیا جب کہ یہاں ہر آرائش تھی۔۔۔ "

میں نے محسوس کیا ہے، آپ کو میری صورت سے تکلیف پہنچتی ہے کیونکہ میں ابا کی طرح دیکھتا

ہوں آپ کی تکلیف ہر بار تازہ لگتی ہے مجھے" اس کی قناعت برقرار تھی۔ نصرین نے سر جھکا لیا تھا

اس کی آنکھوں میں آنسو کانچ کی مانند نظر آرہے تھے کچھ پل خاموشی رہی پھر آنسو ٹپک کر گود

میں رکھے رمز کے ہاتھ پر جا گرے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم ٹھیک کہتے ہو مجھے تمہارے ابا سے عشق تھا میں کیسے دوسری شادی کرتی عشق میں خیانت تو نہیں کرتے نا" اب اس نے سر تھوڑا اونچا کیا تھا اس کی آنکھیں دوبارہ کانچ سی ہوگئی تھی پھر گال پر پھسلتے آنسو کو خشک کی۔

میں نے اماں کی باتوں کو محسوس کیا تھا انہیں لگتا تھا تمہارے ابا سے شادی کرنے کا مجھے پچھتاوا ہے آخر میں اسی گھر میں واپس جو آئی لیکن سچ کہوں تو مجھے کبھی پچھتاوا نہیں تھا عشق میں پچھتاوے بھی تو نہیں رکھتے" کہہ کر اس نے مسکراتے ہوئے رمز کے ماتھے پر ہاتھ پھیرا۔

میں نے خیانت بھی کی اور پچھتاوا بھی کیا" اس نے لبوں پر بمشکل ہلکی سی مسکراہٹ دھری تھی۔

محبت تو ہر کوئی کر لیتا ہے عشق تو صرف خاص لوگ ہی کر پاتے ہیں" رمز نے کہا پھر دوبارہ گود میں سر رکھ لیا۔

. . . . . .

عشرہ یونیورسٹی میں تھی وہ کافی دنوں سے سیف سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا پھر ایک دن یونیورسٹی میں زینوں سے اترتے ہوئے اس نے سیف کو دیکھا وہ فوراً اسے پکاری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیف!"وہ اَن سنا کر رہا تھا عشرہ بھاگتے ہوئے اس کے پاس آئی۔"

سیف!"وہ اسے مخاطب کی۔۔۔سامنے ہونے کی وجہ سے وہ متوجہ ہوا۔"

کہاں ہو تم کب سے؟فون نہیں اٹھا رہے ہیونیورسٹی میں بھی نہیں نظر نہیں آتے"وہ خاموش"
تھا نظر انداز کر رہا تھا۔

اچھا۔۔۔گھر میں شادی کا پوچھ رہے تھے کب تک کرنا ہے اپنے والدین سے کہو نا وہ ابا سے"
"بات کرے

سیف میں تم سے کہہ رہی ہوں"وہ اس کے نظر انداز کرنے پر جھنجھلاتے ہوئے کہی۔"

مجھے تم سے شادی نہیں کرنا"اب وہ بھی جھنجھلایا۔"

سیف؟۔۔۔کیا مذاق کر رہے ہو"اسے یقین نہیں آیا۔"

مذاق نہیں کر رہا۔۔۔میرے والدین اب اس رشتے سے راضی نہیں ہے وہ نہیں کرنا چاہتے"
"

لیکن کیوں؟"وہ حیرت سے پوچھی۔"

"کیونکہ تم لوگ ہمارے معیار کے نہیں ہو۔۔۔۔پیسے کا کہا تھا کتنے مہینے گزر گئے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" وہ دیں گے نا۔۔۔ان کی نوکری تبدیل ہوئی ہے تھوڑا وقت تو لگے گا "

سوری عشرہ مام نے دوسری جگہ رشتہ دیکھا ہے جو ہمارے معیار کا ہے" وہ نظر چرا کر " کہا۔۔۔وہ سٹپٹا گئی۔

تم ان سے کہو نا تم مجھ سے محبت کرتے ہو تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو" وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر " التجا کی۔

میں نے کب تم سے کہا میں تم سے محبت کرتا ہوں" وہ اس کا ہاتھ جھڑک دیا۔وہ بے یقینی " سے دیکھتی رہی۔

جہاں میرے والدین کریں گے میں وہی کروں گا۔۔۔اب دوبارہ میرے سامنے مت آنا" " وہ اسے انتباہ کر کے چلا گیا۔

وہ اسی وقت گھر آگئی اور اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹے زار و قطار رونے لگی۔۔۔یسرا اور نصرین اس کے رونے کی وجہ پوچھے لیکن وہ صرف روئے جا رہی تھی۔پھر انہوں نے ناصر سے کہا وہ عشرہ کے پاس آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا میرا بچہ کیوں رو رہا ہے" ناصر نے عشرہ کے بالوں کو سہلاتے ہوئے کہا۔ وہ اس کے محبت بھرے لہجے سے اٹھی اور ناصر کے شانے پر بچوں کی طرح سر رکھ کر روتے ہوئے کہی۔ "

ابا سیف نے شادی سے انکار کر دیا" ناصر نصرین اور یسرا کی نظریں آپس میں دوچار ہوئی۔ "

شام کو رمز جب آیا یسرا نے اسے سارا واقعہ بتایا وہ عشرہ کے لیے برا محسوس کیا پھر وہ اس کے کمرے میں گیا وہ کھڑکی کی طرف کھڑی باہر دیکھ رہی تھی۔

عشرہ!" رمز نے پکارا وہ پلٹی۔ "

پیسوں کا انتظام ہو گیا ہے۔۔۔ میں دینے ہی والا تھا بس کچھ رکاوٹ کی وجہ سے وقت لگ گیا" "

اسے لگا وہ اس کا زمہ دار ہے۔

کیا فائدہ اب تو انکار ہو گیا ہے" اس نے یہ بھی محسوس کیا کہ وہ اسے طنز کر رہی ہے۔ "

میں بات کرتا ہوں پھر وہ تیار ہو جائیں گے۔۔۔ ہم فوراً شادی کے لیے کہیں گے" وہ نئی راہ " دیکھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے مجھ سے محبت نہیں ہے رمز!"وہ بے بس ہو کر کہی۔۔۔رمز ساکت ہو کر گہری سانس " لیا۔

پیسے کھلا کر میں اس کی محبت تو نہیں خرید سکتی نا۔۔۔جانے دو اب یہی سہی"وہ آج اسے " سمجھدار نظر آئی۔

. . . . .

عشرہ کے نئے رشتے کی تلاش جاری تھی۔۔۔اس نے بھی حالات کے ساتھ سمجھوتا کر لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

رمز یسرا کے کمرے میں تھا یسرا نے بتایا کہ ناصر اسے بلا رہا ہے۔۔۔وہ ناصر کے کمرے میں گیا۔

کیا بات ہے ماموں نیند نہیں آرہی"کمرے کا دروازہ بند کر کے کہا۔ناصر بیڈ پر پشت ٹیکے بیٹھا " تھا وہ اس کے بازو میں بیٹھ گیا۔

نہیں!دل چاہ رہا تھا تم سے باتیں کر لوں۔۔۔۔مصروفیت کی وجہ سے بات نہیں ہو پاتی" "

رمز شرمندہ ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب تمہیں دیکھتا ہوں ناپتا نہیں کیوں تم پر فخر ہوتا ہے۔۔۔۔مجھے اللہ سے شکایت ہوتی ہے "

" کہ تم میرے بیٹے کیوں نہیں ہو

میں آپ کا بیٹا نہیں ہوں ؟"اس نے بھوئیں اچکاتے ہوئے کہا۔ "

وہ تو ہو۔۔۔۔میرا اپنا۔۔۔۔لیکن شاید اگر تم میرے اپنے بیٹے ہوتے تو تم ایسے نہیں ہوتے" "

اس نے حیدر کو یاد کیا۔

ہاں میں اور بہتر ہوتا"وہ کہہ کر ہنسا۔ "

میں نے تمہارے ابا کو ایک بار دیکھا تھا"وہ یاد کرتے ہوئے کہا۔رمز کو اس پر حیرت ہوئی۔ "

" جب وہ نکاح کے لیے آئے تھے "

مجھے ایسا لگتا ہے کہ جب میں ملتان گیا تھا اللہ نے شیطان جکڑ لیا تھا تبھی میں تمہارے گھر آیا" "

وہ کھویا ہوا کہا۔

مجھے سکون ملتا ہے مجھے تلافی کا موقع ملا۔۔۔اور ابا۔۔۔۔"اس نے آفاق احمد کے لیے "

افسوس ظاہر کیا۔

" انسان مر جاتا ہے اور اس کی خامیاں اور عیب بے معنی زندہ رہتے ہیں "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اپنی اماں سے کہنا کہ وہ مجھے اور ابا کو معاف کر دے۔۔۔۔ہم نے بہت تکلیف دی ہے" "

رمز نے نا سمجھا سا دیکھ رہا تھا۔

" اماں کو آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے "

تم سمجھدار بچے ہو تم نے میری بیٹی سے شادی کی اس کے یتیم بچوں کا سائبان بنا تمہارا تو احسان " ہے "اس نے رمز کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ دھر کر کہا۔

" نہیں ماموں ایسی کوئی بات نہیں ہے "

عشرہ کے لیے بھی تم نے کتنی محنت کی اور سب ضائع ہو گیا۔۔۔عشرہ کی فکر ہے مجھے "وہ " پھر حیران ہوا اسے خبر تھی۔

تم اس کا بھی خیال رکھنا۔۔۔وہ نا سمجھ ہے لیکن تم سمجھدار ہو اس کا کہیں اچھی مناسب جگہ " رشتہ کر دینا "وہ اسے تنقید کر رہا تھا۔

اور یہ گھر بھی تو تمہارا ہے تم نے اب تک اچھا نظام سنبھالا ہے مجھے پتا ہے تم آگے بھی اچھے " سے سنبھال لو گے "وہ کمرے پر نظر پھرتے کہا۔وہ مسکرانے لگا۔

ابھی تو آپ کی حکومت ہے "رمز نے ہنستے ہوئے کہا ناصر مسکرانے لگا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سے باتیں کر کے طبیعت ہلکی ہو گئی میری" وہ جواباً ہنس دیا۔ "

جاؤ سو جاؤ تمہیں سویرے اٹھنا بھی تو ہے" وہ اسے دیکھ کر کہا۔ "

جی!" وہ مسکرا کر کہا پھر چلا گیا۔ "

اگلے دن وہ صبح سبھی ناشتہ کر رہے تھے آج ناصر موجود نہیں تھا۔

ماموں نے ناشتہ کر لیا کیا؟" رمز نے خادمہ سے پوچھا۔ "

نہیں! وہ ابھی تک نہیں اٹھے" خادمہ نے کہا۔ "

لگتا ہے رات دیر تک سوئے ہیں اس لیے آنکھ نہیں کھلی" رمز نے آہستہ سے سوچتے ہوئے " کہا۔

میں بلا کر لاتی ہوں" نصرین کہہ کر کرسی سے اٹھ رہی تھی کہ۔۔۔ "

رکیں اماں! میں بلاتا ہوں" کہہ کر وہ اٹھا پھر ناصر کے کمرے میں گیا وہ ایک طرف کروٹ " لیے سو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماموں !"اس نے دروازے سے آواز لگائی۔اسے کوئی ردعمل نہیں ملا پھر وہ بیڈ کے قریب "

جا کر پکارا۔

ماموں "وہ اب بھی لاجواب تھا۔ "

ماموں ؟"اس بار اس نے اس کے شانے پر ہاتھ رکھ کر جگانا چاہا وہ وہ بے جان سا سیدھا پلٹ "

گیا۔

ماموں ؟"وہ گھبرا کر بلند آواز میں کہا پھر اس کا چہرہ تھپتھپانے لگا اس کی آواز سے سبھی دوڑے "

کمرے میں آئے۔۔۔وہ اس کی سانسوں کو دیکھا وہ رکی ہوئی تھی وہ فوت ہو گیا تھا۔

کیا ہوا؟"نصرین نے ناصر کو دیکھ کر رمز سے گھبرا کر پوچھا۔ "

بولو؟"وہ اس کے ہاتھوں کو جھنجھوڑ کر پوچھی۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔ "

گھر میں ماتم چھایا تھا رمز سنگ دلی سے تدفین میں لگا تھا۔

وہ آخری بار کفن میں لپٹا ناصر کو دیکھانے لایا۔۔۔نصرین یسرا عشرہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی

تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ان کو سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا پھر اسے کچھ دھندلا سا یاد آیا۔

سو جاؤ کل اسکول بھی جانا ہے نا" وہ چھ برس کا تھا نصرین کمرے میں اسے سلا رہی تھی۔ پھر " کچھ وزنی چیز گرنے کی آواز آئی نصرین فوراً بھاگتی ہوئی گئی رمز بھی اس کے پیچھے صحن میں آیا۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے اس کے ابا کو کیا ہوا ہے پھر نصرین باہر چلی گئی وہ اکیلا کھڑا حیدر کو دیکھ رہا تھا اس کی ناک سے خون جاری تھا۔۔۔ کچھ پل بعد اس کے دونوں تایا آئے وہ اسے کسی بڑی گاڑی میں لے گئے۔۔۔ رمز چھوٹے تایا کے گھر تھا وہاں دونوں تائی اس سے حیدر کی طبیعت کے متعلق پوچھ رہی تھی اسے خود بھی نہیں پتا تھا۔۔۔ چند گھنٹے گزرنے کے بعد وہ تائی کے ساتھ اپنے گھر گیا وہاں اس نے دیکھا کہ حیدر چادر اوڑھے سو رہا ہے کچھ دیر میں نصرین بھی آئی وہ پتا نہیں کیوں حیدر کے لیے رو رہی تھی اس نا سمجھ نے سوچا تھا۔۔۔

وہ سوچ رہا تھا کہ ابا خود کیوں نہیں اٹھ رہے چل رہے۔۔۔ کیوں انہیں اٹھایا جا رہا ہے اور اماں کیوں اتنا رو رہی ہے۔۔۔ پھر ابا کو دوبارہ سفید کپڑوں میں لے آیا گیا۔

رمز!۔۔۔ اب لے چلتے ہیں" کسی فرد نے کہا وہ ہوش میں آیا پھر اثبات میں سر ہلایا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابّا۔۔۔ابّا۔۔۔۔ بھیّاں" وہ تینوں تابوت اٹھانے پر چیخ اٹھی۔وہ تابوت اٹھاتے ہوئے انہیں " دیکھا اسے پھر کچھ یاد آیا۔

حیدر کو بھی اسی طرح تابوت میں اٹھایا گیا تھا اور نصرین اسی طرح لے جانے سے منع کر رہی تھی اسے لگا ابا اماں سے ناراض ہو کر جا رہے ہیں۔۔۔وقت بیتنے کے بعد اسے سمجھ آگیا تھا۔

اُس وقت وہ کچی عمر کا تھا اب تو ایسا محسوس ہو رہا تھا کسی نے اس کی روح کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا ہے۔

دفن کے بعد وہ گھر آیا لوگوں کا ہجوم کم ہو چکا تھا۔۔۔ عشرہ اور یسرا بے سود تھی نصرین نے بمشکل بچوں کو سنبھالا تھا۔

رمز کمرے میں گیا یسرا بیڈ پر گھٹنوں پر چہرہ چھپائے رو رہی تھی۔ وہ اس کے سامنے جا بیٹھا۔

صبر کریں!" اس نے تلقین کیا۔وہ اپنا چہرہ اٹھائی آنکھیں زرد ہو گئی تھی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رمز! ابا چلے گئے۔۔۔پہلے اماں چلی گئی تھی اب ابا بھی چھوڑ کر چلے گئے۔۔۔۔۔ہم بے سہارا "
ہو گئے ہمارے سر سے باپ کا سایا ہٹ گیا" وہ روتے ہوئے کہی رمز نے اس کا سر اپنے سینے پر
رکھ کر خاموش کرنا چاہا۔

میرے ابا چلے گئے۔۔۔۔سب چھوڑ کر چلے جاتے ہیں" وہ اس کے حصار میں آہستہ سے "
روتی کہی۔

کئی دن گزر گئے گھر ویران پڑا تھا یسرا کے آنسو خشک نہیں ہوئے۔۔۔۔وہ کھا پی بھی نہیں رہی
تھی ناصر کو یاد کر کے رویا کرتی تھی۔رمز کو ڈر تھا اس کے حمل پر اثر پڑ سکتا ہے۔وہ نصرین سے
اس معاملے میں بات کرنے آیا۔

اماں انہیں سمجھائیں وہ اپنی طبیعت خراب کر رہی ہے" وہ یسرا کے بار میں کہہ رہا تھا۔ "

باپ کا غم ہے کیسے بھولے گی" نصرین کہہ کر خود بھی رونے لگی وہ عاجز آ گیا۔ "

www.novelsclubb.com

اماں بس کر دیں میرا دل نہیں چاہتا رونے کا؟میں کیسے خود پر ضبط کیا ہوں یہ میں ہی جانتا "
ہوں۔۔۔مجھے بھی کندھے کی ضرورت ہے اب کیا اس کے لیے مر جاؤں؟" وہ اپنا آنسو
پوچھی۔

اب اس بازو میں اور طاقت نہیں ہے اماں! کسی کا جنازہ اٹھانے کی۔۔۔دل چاہتا ہے اصحابِ "
کہف کی طرح کسی غار میں سو جاؤں جب سب کچھ ٹھیک ہو جائے پھر جاگوں" وہ حالات سے
بیزار ہو گیا تھا۔

. . . .

ایک دن رات کو یسرا کو پیٹ میں بہت درد ہوا رمزا سے فوراً ہسپتال لے گیا ابھی ڈیلیوری میں
ایک ماہ باقی تھا۔۔۔یسرا کی حالت کو دیکھ کر ڈاکٹر نے آپریشن کرنے کہا۔۔۔نصرین بھی
ہسپتال آئی۔

اس نے نرس کو مخاطب کیا۔

" کیسی ہے وہ کوئی خطرے کی بات تو نہیں ہے نا "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔ماں اور بچے دونوں کی حالت نازک ہے دعا کریں" کہہ کر نرس چلی " گئی۔

رمز!۔۔۔میرا دل گھبرا رہا ہے" نصرین نے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہا "

اماں حوصلہ رکھیں" وہ اس کے شانے پر ہاتھ رکھا۔ "

کچھ دیر بعد آپریشن روم سے بچے کہ رونے کی آواز آئی رمز اور نصرین ایک دوسرے کو دیکھ کر خوشی سے مسکرانے لگے۔۔۔پھر آپریشن روم کا دروازہ کھلا یسرا بیڈ پر لیٹی تھی اسے فوراً ایمرجنسی روم میں لے جایا گیا ڈاکٹر اور نرس کی اس افراتفری کو دیکھ رمز اور نصرین گھبرا گئے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا کہاں لے جا رہے ہیں؟" رمز نے نرس کو روک کر پوچھا "

وہ بے ہوش ہو گئی ہے سانسیں بہت مشکل سے آ رہی ہے۔۔۔انہیں ایمرجنسی روم میں لے " جایا جا رہا ہے" نرس بھی افراتفری میں تھی کہہ کر وہ بھی چلی گئی۔

ہائے اللہ!" نصرین نے دل پر ہاتھ رکھ کہا۔۔۔پھر وہ بھی ایمرجنسی روم کے باہر آئے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یسرا کو بیٹا ہوا تھا کچھ پل میں نرس بچے کو لے کر آئی نصرین نے فوراً تھام لیا وہ اسے دیکھ کر پھر مسکرانے لگی رمز نے بھی شفقت سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

ایمرجنسی روم سے ڈاکٹر باہر آئی۔

ایم سوری ! ہم نہیں بچا پائے" ڈاکٹر کہہ کر چلی گئی۔ نصرین لڑکھڑانے لگی تھی رمز نے اسے " تھاما۔

یسرا جو سیدھی سادھی سی تھی عشرہ جسے اللہ میاں کی گائے کہتی تھی۔۔۔ جو رمز کی پڑھائی میں مدد کیا کرتی تھی اور اس کی کامیابی پر خوش ہوا کرتی ہے۔۔۔ وہ یسرا جو غم کی پرچھائیوں میں جی رہی تھی جس نے رمز سے شادی کی اور اسے باپ بنایا اور ایک بیوی ہونے کا فرض ادا کیا وہ آج اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔

. . . .

یسرا کو فوت ہوئے چالیس دن گزر گئے تھے۔۔۔ اس کے بیٹے کو نصرین سنبھالا کرتی تھی وہ بھی کمزور پیدا ہوا تھا لیکن اب ٹھیک تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نصرین پوتے کو گود میں لیے بیٹھی تھی عشرہ بھی وہی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی پھر وہ اٹھ کے جانے لگی تھی کہ نصرین نے اسے روکا۔

"عشرہ !"

ہاں پھپھو" وہ رکی۔ "

تمہاری جہاں تصویر دی گئی تھی انہوں نے تمہیں پسند کر لیا ہے کل وہ آئیں گے انگھوٹھی پہنا " کر رشتہ طے کر دیں گے" اس نے بے دلی سے اثبات میں سر ہلایا۔

ماجدہ سے کہا ہے تیاری کے لیے تم بھی تھوڑا دھیان دینا" وہ اسے تنقید کی۔ "

جی !" کہہ کر وہ چلی گئی۔ "

وہ کسی تشویش کا شکار ہوئی تھی یا وہ رشتے کے لیے گھبرا رہی تھی۔۔۔۔رات کو وہ بچوں کو سلا کر کمرے میں ٹہل رہی تھی پھر رمز اور یسرا کے کمرے میں گئی اور دروازے پر دستک دی۔ رمز نے دروازہ کھولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھ سے شادی کروگے ؟" دروازے پر رمز کو پا کر کہی۔وہ ہکا بکا دیکھ رہا تھا پھر وہ خود اندر " داخل ہو گئی۔

پھپھو نے بتایا کل میرا رشتہ طے ہو جائے گا۔۔۔ پھپھو کیسے سب کو اکیلے سنبھالیں گی اور " احمد تو ابھی بہت چھوٹا ہے" رمز کے بیٹے کا نام نصرین نے احمد علی رکھا تھا۔

مجھے ان کی فکر ہے رمز!۔۔۔اگر مستقبل میں تم دوسری شادی کر لوگے تو کون عورت " ہو گی جو انہیں اپنے بچوں کی طرح پالے گی۔۔۔ میری باجی کے بچے بیگانے ہو جائیں گے ان کی نہ اپنی ماں ہے نہ باپ" وہ غور سے اسے سن رہا تھا۔

یہ فیصلہ تم نے خود سے کیا ہے؟" رمز نے پوچھا عشرہ نے اثبات میں سر ہلایا۔وہ ایک گہری " سانس لیا پھر خاموشی سے کچھ سوچنے لگا۔

کچھ کہو" اس کی خاموشی پر کہی۔ "

ٹھیک فیصلہ کیا ہے تم۔۔۔ میں تیار ہوں" اس نے حامی بھری۔ "

تم کب سے اتنی سمجھدار ہو گئی؟" وہ فرش پر دیکھ مسکرانے لگی۔ "

" اچھا مجھے چائے دلا دو بہت تھک گیا ہوں "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس بار غصہ نہیں کی نہ ہی چِڑی وہ جو ابا لبوں پر مدھم سا تبسم رقصاں کر کے چائے بنانے چلی گئی۔

. . . .

ختم شد

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB